

ريگل

فرست کاس کو ہے جس اب تک ڈواکٹر خالد تجاہی سفر کر رہا تھا اور شروع ہے آخر تک پڑھا ہوا اخبار ایک مرجہ پھر شروع ہے آخر تک پڑھنے جس معروف تھا کہ ٹرین ایک چھوٹے ہے آشیش پرخیم گی گر ڈاکٹر خالد نے یہ بھی ندد یکھا کہ بیرکون سااشیش ہاورد کھتا بھی کیوں اس کوسوائے لا ہور کے آشیش کے اور کسی آشیش کا انتظاری کب تھا۔ ٹرین چندمنٹ تغیر نے کے بعد چلنے کے لیے دیگی ہی تھی کہ
ایک خاتون اپٹی چھوٹی می المبیبی لیے درواز و کھول کر وار دوہو کئی ۔ معلوم بیس خالد نے ان کود یکھا بھی یا نہیں بہر حال وہ خاتون خالد کود یکھنے
کے باوجوداس لیے ندد کھے تھیں کہ اس کے چیرے کے سامنے اخبار پھیلا ہوا تھا جس کو خاتون کے آجانے کے باوجوداس نے نہ بٹا یا۔ ٹرین
اب اپنار قار پکڑ وکی تھی گرید دونوں خاسوش مسافر ایک دوسرے سے قطعا نے نیاز اس طرح بیضے جھے کو یا یہ طے کر کے بیضے ہوں کہ ایک
دوسرے سے ہرگز نیاز حاصل نہ کریں گے۔ آخراس کیفیت سے گھرا کرنو وارد خاتون نے اس پارچوسا حب بھی بتھا ان کود بھنے کے لیے
دوسرے سے ہرگز نیاز حاصل نہ کریں گے۔ آخراس کیفیت سے گھرا کرنو وارد خاتون نے اس پارچوسا حب بھی بتھا ان کود بھنے کے لیے
اسے کی ذاویے بدلے گر ہر طرف اخباری اخبار تی اخبار آبا آخر وہ صرکر کے چھے دی گرا خرک بھی میں جہ یہ کہ اس نے خودش بڑیز انا شروع

" برخيز كن كالتوارا مق"

خالد نے تھبرا کرا تیارا یک طرف کرکے ہے چھا۔

"54 Jade"

خاتون نے بڑے حشکیں اعدازے کہا۔

'' بی بیس میں اس کو کہدری ہوں ریل کے بالوکو کہنے لگا کرز تائے درجہ میں بیٹ جائے۔کوئی پو جھے تم کون میں زیانے میں بیٹوں یا مردائے میں تمہاری اجارہ داری ہے اور جائے اس ملک میں بیز ناشاہ رمردائے تھویت کب تک ہوتی رہے گی؟''خالد نے کیا۔

" ہے تو واقعی سخت لغویت۔"

خاتون نے خوش ہو کر کیا۔

'' ہے نا آپ کے خیال بٹل مجی لغویت میں تو مجھی تھی کداب اس تنوار با یو کے بعد آپ سے بھی جھے سر کھیانا پڑے گا اور آپ مجی کوئل کے کہ تورتوں کوزناندورجہ ہی میں بیٹسنا جا ہے۔'' خالد نے کہا۔" بی جیس میں نے اپ کو توش کرنے کے لیے جیس کہا ہے بلکہ میں اس کو تورت کی سخت تو بین مجمتنا ہوں کہ اس کے لیے ایک علیمہ وورجہ مقرر کردیا حرام سراکی قسم کا۔"

خاتون نے آ تھوں میں چک پیدا کرکے تالی بجادی مارے خوشی کی۔

'' تو جین واقعی تو بین میں بھی لفظ ڈھونڈ ری تھی آپ نے میرے دل کی بات کہددی۔اس سے بڑھ کرھورت کی تو بین اور کیا ہو تک ہے۔'' خالد نے کہا۔'' بھی ہاتیں جی جن کی وجہ سے مورتوں میں خود گھر کی خود شکاسی اورخودا حیّا دی پیدائیس ہوئی ۔''

خاتون نے بڑے اشتیاتی سے اپناا ٹیٹی کھو لتے ہوئے کہا۔

"كيا"كيا وراتفهرية بن آپ كايفقر ولكولول كون كون كاخونيس بيدا بوتى فورهرى ___"

خالد نے کہا۔" خود محری خودشاس اور خودا عمادی پیدائیں ہوتی ہے۔"

خاتون نے بفتر و لکھتے ہوئے سرت سے کیکیاتی ہوئی ؟ واز ش کہا۔

''کس قدر تشکین حاصل ہوئی ہے میری روح کوآپ ہے یہ چندی با تیس کن کر بھے محسوں ہور ہاہے کہ جیسے بیرآ پ نہیں کہدرہے ہیں بلکہ میری روح مجھے آئے پہلی مرجہ خاطب ہوئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب آپ کے خیال میں بیرحالات بھی بدلیں گے۔''

خالد نے سنجل کر جھتے ہوئے کہا۔" انگرآ پ کو یہ کیے معلوم ہوا میں ڈاکٹر ہوں؟"

خاتون نے اس کی جیب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

" ظاہر ہے کہ بیآ لیکی بیرسٹر کی جیب میں تو ہوئیس سکتا بلک میں تو یہی بتائتی ہوں کہ آپ اٹھلینڈے آرہے ہیں۔"

خالدنے اپنے سامان کی طرف و کھے کر کہا۔" جی ہاں سے چنفی تو میرے بھیج کے لیمیل کھارہے ہیں۔"

خاتون نے کہا۔"جس وفت آپ اخبار پڑھنے میں مصروف ہے میں آپ کے سامان کے بیلیل پڑھ ری تھی۔ ہاں تو ہتا پائیس آپ نے کہ کیااس ملک میں کہی مورت کواس کا سمج مرجیل سکے گا۔"

خالد نے کہا۔" محتر مداس دور میں کوئی چیز لتی تیس بلک حاصل کی جاتی ہادرا کر میں میکون توزیادہ سے ہوگا کہ ہر چیز حاصل بھی ٹیس کی جاتی بلکہ چینی جاتی ہے۔"

خاتون نے خوشی ہے کو یا اٹھلتے ہوئے کہا۔

" كمال ب بح الله المستقددة ب مير به تعيال بين ميرا يحى بالكل بن عقيده ب كه بيم دعودت كواس كے حقوق بهى شدو كا جب تك كه عودت خوداس ب چيمن ند ليد جي اپناايسا بم خيال آن تك كو في نيس طاجو ترف بحرف اس طرح مير كا تائيد بس بور" خالد نے کہا۔ '' مگراب دہ دن دورٹیس ہے۔ منرورت تھی صرف احماس کی اوروہ پیدا ہو چکاہے۔ تورتوں نے اس زاویہ سے خودا پے اور نظر ڈالٹا شروع کردی ہے اس کا انھاز فکراب اس صد تک بدل کیا ہے کہ آپ کور بلوے کے بایو نے صرف اتنا کہ کر مشتعل کردیا کہ آپ زنانہ درجہ میں ٹیٹھیں۔ آپ کا اس کواپٹی نسائیت کی جنگ جھتا ہی اس کا ثیوت ہے کہ حورت بھی اس کی خودی بیدار ہود چکی ہے۔'' خاتون نے خوجی سے جموعے ہوئے کہا۔

"آپ كيتے جائے واكثر صاحب آپ ميرى زبان سے بول دے ہيں۔ شكر ہے خدا كاكر آج مجوكوايك ايمافض آخرال بى كيا جواس معد كى ميرا ہم خيال ہو۔"

خالد نے اس کرکہا۔" منیں خیریہ باتی تو ہرمہذب اور معنول آوی کوکرنا ما جس ۔"

خاتون نے کہا۔" گرمعتولیت اور تبذیب ابھی اتی عام نیس ہوئی ہے کہ صورت سے نظر آئے والے ہر مہذب اور معتول آ دی جس واقعی موجود ہو۔ چھے تو اس معالیے بس ایک سے ایک پڑھے تھے جاتل اور ایک سے ایک مہذب نظر آئے والے جانور سے واسطہ پڑا ہے جن سے بات کر کے سر پھوڑ لینے کو تی چاہتا ہے۔ بھی جنسی جذبے کہ اگر آ ہے بھی ایک ہی باتھی کرتے تو جس محطرے کی زنجے کھینے گئی ۔" خالد نے کہا۔" واقعی بڑی کوفت ہوتی ہے کی ناجش کے ساتھ ووقت گزارتے جس ۔"

خاتون نے پار پاڑک کرکہا۔

'' ہائے کیے کیے توبصورت اور چہک جانے والے نفظ آپ استعال کرتے جی '' ناجش'' ایک ایسالفظ آپ نے کہد دیا ہے کہ جس تھم کے لوگوں کی زخم خوردہ جس ہوں ان کی ساری بوریت اور بیبودگی اس ایک لفظ جس ساکر روگئ ہے۔''

خالد في تفتكوكار في بدل كركهار

"آپ تريف كمال لےجارى يري؟"

خاتون نے کہا۔" اب کہال تشریف نے جاری ہوں کے جا چکی تشریف جہاں لے جانی تھی۔مریس ایک سودا تھااور پاؤں میں منیچر بندھا ہوا تھا کہ خدا یااس و نیایس مجھے کوکوئی ایک ہی جم خیال ال جائے اپنا۔ فکرہے کہ وہ آپ ال گئے۔"

خالد في يؤ عميذب اتداز سے كہا۔

"فكرية بكا كالمجي جاكبال دى ين آب؟"

خاتون نے کہا۔" کہ تودیا کہ اب کہاں جاؤں گی اب تو جھے آپ سے پوچھنا چاہے کہ آپ کہاں لے جارہے ہیں جھے؟" خالد نے ایک دم شیٹا کر کہا۔" بی ؟ ۔۔۔۔۔یعن میں مجمانیس آپ کی بات۔" خاتون نے کہا۔'' بجوتو نیر گئے ہیں آپ البتہ یہ بات آپ کے لیے پچونی ضرور ہے جس نے آپ کو گھیرادیا ہے کہ ایک لڑکی خود آپ سے
اس قسم کی بات نہایت ہے باک سے کہددے۔ گر جھے اس ہے باک کا حق میری اور آپ کی ہم خیال نے ابھی دیا ہے جس کا خود آپ کو بھی
اقر اربوگا۔ جھے سالہا سال کی جنبو کے بعد بھی ابنا ایسا ہم خیال بھی کوئی نیل سکا اور میرا خیال ہے بلکہ جس پورے واثو تی سے کہ بھی ہوں کہ
آپ کو بھی میرے علاو وا بنا ہم خیال کوئی شاید بی ال سکے۔''

خالد نے کہا۔" یہ ورست ہے گرفرض کر لیج کہ میرے حقق تی کی اور کے نام محفوظ ہوں۔"

خاتون نے کہا۔" اگر محفوظ ہیں آو فلط ہیں۔ دوسرے بھول آپ کے حق یاان کی جمع حقوق ملے نیس حاصل نیس کے جاتے بلکہ چھنے جاتے میں لہذا میں نہایت جرات کے ساتھ چھین لوں گی۔"

اب تو خالد نے واقعی تھیراتے ہوئے کیا۔

''گریں اس پوزیشن میں ہرگزئیں ہوں کہ آپ کواسپنے ساتھ لے جاؤں۔ آپ کوئیں معلوم کہ بین کی سال بعد ولایت سے آرہا ہوں۔ میری ماں نہ جانے کتنے ارمان لیے اس دقت لا ہور کے اسٹیشن پرٹمل دی ہوگی۔ اس کی مضطرب نگا ہیں گھڑی پر ہوں گی یا حدنظر تک اس ریل کی پٹری پرجس پر میڈرین وہاں کنچنے والی ہوگی۔ میرے استقبال کے لیے میری منگیتر زمیدہ بھی آئی ہوگی اپنے ول میں میرے لیے نہ جانے کیا کیا قیامتیں چھیائے ہوئے۔ میرے تمام موزیز اورا حیاب ہوں کے میرے کلے جس بارڈ النے کے لیے۔''

خاتون نے تہاہت بے پروائی سے کہا۔

"بال بال او ظیک ہے میں کب کہتی ہوں کہ آپ کا استقبال اس سے کم گر جوشی سے کیا جائے۔ روگئی آپ کی مظیمتر ذہیرہ اگروہ مجھ سے زیادہ آپ کی ہم خیال نگلی تو میں آپ دونوں کے درمیان ہر گز حاک ندہوں گی اور اگریہ بات نہیں ہے تو آپ خود فور بیجئے کہ شاوی تو ایک ہی ہوگیا مگر زندگیاں دونیاہ ہوں گی۔"

خالدنے رائیونڈ کا اسٹیش دیکھتے ہوئے کہا۔

"ابس اب لا ہور تفہرے گی ٹرین اور آب بہت کم وقت ہے آ پ کے لیے آ ب اپنا پروگرام فے کریں محکمت آپ کا کہاں کا ہے؟" خاتون نے کہا۔" کمٹ لا ہوری کا ہے اتفاق ہے۔"

خالد نے بڑے اضطراب سے بوچھا۔"اور قیام کہاں ہوگا الا ہور ش ؟"

خاتون نے مسکرا کرکہا۔" آپ کے دولت خاند پر۔ آپ آخراس تدریریشان کیوں این بیں اپنے آپ کوآپ کے سرمنڈ روٹیس رہی ہوں بلکرآپ کی ایک دوست کی حیثیت ہے آپ کی گھر بلوفعناؤں کا مطالعہ کرنے آپ کے تحرم ممان کی حیثیت ہے جارتی ہوں۔" خالد نے ای کوفتیمت جان کرکہا۔" بے شک تشریف نے چلئے۔ خانہ بے تکلف ہے گرچونکہ جھے اس مہمان کا اپنے عزیز وں سے تعارف بھی کرانا ہوگا'کہذا آپ کا نام معلوم ہوجانا بے حد ضروری ہے۔"

خاتون نے قبتہدلگا کرکیا۔" واقعی بیکمال ہے کہ ہم دونوں ایک دومرے سے استح قریب آگئے ہیں کدایک دومرے کوایک دومرے کا نام تک پوچھنے کی ضرورت محسول کیس ہوئی۔ آپ کا نام توبید ہا آپ کے موٹ کیس پرڈاکٹر ایس ایم فالداور میرانام کل دیٹر یا درہے گا آپ کو بینام۔"

خالد نے کہا۔'' بی ہاں تعلقی تخرایک گزارش کردول کہ میرے گھر کے افراداور میرے توزیز انجی استے روش خیال اور دسیج النظر نہیں ہوئے بیں کہ دواس تشم کی ہاتیں اوران ہاتوں کی سجے امپرٹ بجھے تھیں۔ جیسی ہم دونوں کے درمیان ہوتی رہی ہیں اس کے علاوہ ش کروں گا کہ آ ب اپنے کسی طرز قمل ہے کسی کو بدگانی کا موقع نہ دیں تواجھا ہے۔''

گل رخ نے کہا۔" آپ اب جھے بہت ی بچگانہ ہاتی سجھانے کی کوشش کرد ہے ہیں۔ یس بھی آخراس مریس تھوڑا سا بھیجار کھتی ہوں۔" فرین لا ہور چھاؤٹی ہے کز دکر لا ہورا شیس کے یارڈیس داخل ہوری تھی اور خالدا پتا سالمان آکٹھا کردیا تھا۔

لا ہوراسٹیش پرٹرین کے تفہرتے ہی اس کو پے کے درواز و پر خالد کے تمام عزیز اور دوست دوڑ دوؤ کر جمع ہو گئے ہے فروال و کھول کر خالہ پہلے ہی ہے اس لیے کھڑا ہو گیا تھا کہ اس کا استقبال کرنے والے ٹریس سرٹ ہے ہوگئے ہے ہوئی ہوئی سائنوں کے ساتھ خالد کی والدہ آگے بڑھیں تو خالد کو دکر پلیٹ فارم پرآ کیا اور دوڑ کر مال سے لیٹ گیا جو تو داس کو کہلے ہوئی سائنوں کے ساتھ خالد کی والدہ آگے بڑھیں تو خالد کو دکر پلیٹ فارم پرآ کیا اور دوڑ کر مال سے لیٹ گیا جو تو داس کو کہلے ہے دکھے میں ڈالے مال سے لیٹ گیا جو تو داس کو کہلے ہے دکھے میں ڈالے ہے ہوئی کہ بیٹے کے ملکے میں ڈالے کہ ایک از خود وفتہ ہو گی کہ بیٹے کے ملکے میں ڈالے کے ایک صاحب نے قریب آگر کہا۔" خالہ جان آخر ہم لوگوں کا بھی چھوٹ ہے ایک صاحب نے قریب آگر کہا۔" خالہ جان آخر ہم لوگوں کا بھی چھوٹ ہے بار مرف کے لیے جو ہاران کی ہوا کی ہو ایک ہور ہوئی ہو ایک ہور ہوئی ہوں کے درمیان ایسا نظر آنے لگا جیسے گلدستے میں کوئی بڑا سا پھول بھی ل کی ہو۔ سے بار پڑنے گلہ سے گلہ سے گلہ سے میں دہ کی بڑا سا پھول بھی ل کی درمیان ایسا نظر آنے لگا جیسے گلہ سے میں کوئی بڑا سا پھول بھی ل کی درمیان ایسا نظر آنے لگا جیسے گلہ سے میں کوئی بڑا سا پھول بھی کہ کی نہ کی درمیان ایسا نگر آنے لگا جیسے گلہ سے میں دہ کوئی بڑا سا پھول بھی کہ کی نہ کی درمیان ایسا نگر یہ بائی کی بڑا سے کہ کی ہو کہ کی اس کوئی بڑا اس کر بیا تھی اس کر بیا تھی اس کر بیا تھی درمیان ایسا نگر اس کر بیا تھی کہ کی درمیان ایسا نگر یہ بائی کر کہا۔

"اگرآپان سب سے بل چکے ہول تو اپنے سامان سے بھی بل کیتے جواس فرین کے ساتھ دی روانہ ہونے والا ہے۔" خالد نے چونک کرایک صاحب ہے کہا۔

" و نعیم بھائی واقعی سامان آوا تر وا ہے۔ چھوٹے بڑے سب طاکر سب سات عدد ہیں۔"

كل رخ في كها-" ي نيس آ الديراا فيي نديو لي-"

خالد في اس سے كبال مهر يانى قرباكرة ب خود هيم بھائى كواپئاسامان د كھاكراتر واد يجئے۔"

كل رخ تواس طرف روان بولى ادحرخالدكي والدوف برى تشويش سے كبار

'' بیٹا' بیلا کی کون ہے؟ جھے توبید حزکا لگا ہوا تھا کہ استے دن وفاعت میں رہنے کے بعد اللہ نہ کرنے کوئی ولا بی بلانہ چمٹالا وَاسپنے ساتھ مگر بیتو کوئی دیسی بلامعلوم ہوتی ہے۔ پر ہیہے کون؟''

خالد نے مشکراتے ہوئے کہا۔'' یہ جو پچو بھی ہو گر اطمینان رکھے' بلائیں ہے۔ میری شریک سفر ہیں اور چندون ہمارے گھرمہمان رو کر چلی جانمیں گی۔ووآتی ہیں تو ابھی آپ کو ملواتا ہوں ان سے بڑی دلچسپ خاتون ہیں۔''

ہرچند کہ خالد نے مال سے جو ہات کی تھی وہ تقریباً ہے نے کن کی تھی سر ہیں گئی تو سے بیجے نظرین گل رخ پر پڑ رہی تھیں اور سب سے

ذیادہ بیجیب نظرین زبیدہ کی پڑ رہی تھیں جو اب تک خالد کے قریب بھی نے آئی تھی بلکہ اس بیجن سے بیچے ایک بھیے کی لیک نگائے اس ہار کا

ایک ایک بیجول تو ژ تو ڈ کرفیراراوی طور پر گراتی جاتی تھی جووہ خالد کے گلے میں ڈالنے کو یا تو خود لائی تھی یا کس نے اس کو بھی دے ویا تھا کہ

ایک ہارتم بھی خالد کے گلے میں ڈال وینا۔

گل رخ نے تعیم صاحب کوتمام سامان کا چاری دے کرایک ویٹر بیگ لا کرخالد کے باتھ بیس دے دیا کہ۔۔۔۔۔۔ "اس کواپنے ہاتھ جس رکھنے اس گڑ ہز میں ادھرادھرند ہوجائے۔"

خالد في كهار وفكريا جهاادهرة عيد ش آب كوايتي والدوس طاول."

کل رئے نے تیزی سے خالد کی والدہ کے قریب آتے ہوئے کہا۔" بی تیس کی تھے خود آتا ہے لمنا ۔ امال جان تسلیم امیرانام کل رخ ہے اور میری حیثیت اس وقت یہ ہے کہ مان شمان میں تیرام ہمان"

خالد کی والدونے اس کے مریر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ ''جیس ٹیس بڑے شوق سے تم مہمان ہو بڑٹی اس بٹس مان ندمان کا کیاسوال ہے۔'' خالد نے جیسے پچھ یاد کرتے ہوئے کہا۔'' اوروہ کہاں ہے ذہیدہ آئی ٹیس کیا؟''

خالد كى والده في ادهرادهرد كيوكركيا-"بان بان آتى كيون تدوه الكركييسب كو جائدتى مجلاً في آتى يهان دائيس في كما زبيده بين ا آوناادهر-"

ز بیدہ کے ہاتھ میں اب ہار کے بچائے صرف اکبرے موت کا ایک حصہ تھا۔ پیول وہ سب نوبٹ پیکی تھی چنا نچہ جب اس کوطلب کیا تھیا تو وہ اس دھائے کو بھی پیچنکتی ہوئی پچھے ٹجائی' کچھے شرمائی ہی آئے بڑھی اور خالد کی والدہ کے پاس ان بی کی آ ڈیلے کر کھڑی ہوگئی تو خالد نے

- 4

"بيروواقعي است بى دنول ين ايك تتم كى خاتون محرّم بن چكى ين جن كوتها يت ادب سے سلام كرنے كو بى چاہتا ہے۔" خالد كى والد و نے انس كركها۔" اى ليے دو غريب دور كھڑى جو ئى تتى۔"

گل رخ نے زبیدہ کی طرح بڑھتے ہوئے کیا۔ ''آپ کا فائیانہ تعارف تو ڈاکٹر صاحب کرا بچے ہیں اپنا تعارف ہی تو دکراتی ہول۔ میرانام ہے گل رخ اور ش آپ کے گھر مہمان بن کر تغیر نے کوآئی ہول۔ آپئے ہاتھ طاپئے جھے ہے۔ ''اور یہ کہہ کراس کا ہاتھ خود ہی چکز کراس طرح طلا یا کہ وہ چھوا ور بھی جھینپ گئی اور خالد کی والد و کی پنتل میں اپنا منہ چھپالیا تو گل رخ نے خالد سے کہا۔'' نہیں صاحب و نیا میں ہر بے ضرورت چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ زنانہ در جہ بھی ہے کا رئیس ہوتا۔ خدا سلامت رکھے ہماری ان بھو بیٹیوں کو ان کے لیے بیا انتظام ہے حد ضروری ہے۔''

اورتوکوئی ہے ہاہ بھی نہ بھی سکا سب مندا ٹھا کررو گئے تکر خالدے جلدی ہے ہا۔ '' بھی اب آ پ اوک جھے تھر بھی لے چلیں مے مانہیں۔''

چٹا ٹچےسب کو بھولا بسرا تھریا و آسکیا اور بیجی یا و آسکیا کہ اشیش پرتو چھری لوگ آئے تیں باتی خلقت تو تھری پر ملتظرے۔ خالد کی والدہ نے کہا۔'' کچ تو ہے تھر پرسب الگ انتظار کررہے ہوں کے اور وہ غریب بھی انتالہ باسٹر کرکے تھکا بارا آیا ہے۔''

بیسب فالدگواہے گیرے میں لیے اشیش سے باہرا ہے اور پھولوں کے ہوئی ایک کار میں فالدکو بٹھا کراوراس کے اس ساتھ اس کی والدہ کز بیدہ اور گل دخ کو بٹھا کرتیم صاحب بھی ڈرائیور کے برابر بیٹھ گئے۔ باتی لوگ مختف کاروں میں جا بیٹھے اور یہ قافلہ فرائے بھرتا بہت جلد فالد کے گھر تک گئی گیا جس کونہا یت سلیفہ ہے بجا یا گیا تھا۔ صدیہ ہے کہ مبزیتیوں سے ایک بھا تک بھی بنا یا کہا تھا جس پرا' خوش آمدید'' کے حروف بھرگارے شے فالد نے یہ منظرہ کچے کرتھیم کوفا طب کیا۔

" واليم بهائي اين الكريس اين الي يرتكلف و كيدكر جي تووه شعريا وآسيا."

دشت فربت سے وطن عمل آئے بھی تو کیا ہوا اچنی کی طرح پیروں اپنے گھر دیکھا کے

خالد کی والدہ نے کیا۔"ان لوگوں کی بھی صفہ تھی۔ایک ہفتہ سے سب پچھے کرتے پھررہے تھے کرمڑک پرمڑی کوئی جارہ ہے تھر بھر تقلعی ہورہ ہی ہے پتیوں کا بھا تک بن رہاہے جینڈیاں بنائی جارہ جی مہمانوں کو بٹھانے کے لیے شامیانے لگ رہے ہیں اور کرسیاں اورصونے جانے کہاں کہاں سے لائے جارہے ہیں۔کل رات بھر بھی آوشا میا ندلگاہے۔" خالد نے کہا۔" مجلا بیرب کول ہواہے؟ آب ال شاملے على كيا ہوگا؟"

تعیم نے کہا۔''جو پچے ہوگا و کیے لیمنا اور میکی و کیے لیان کہ جتے لوگ تم سے ملئے آئے ہیں ان کوسوائے شامیانے کے بیچے ہٹھانے کے اور کہاں بٹھا یا جاسکا تھا۔''

غالد كى والدوف كها_" بال الله رتص ما رائى خائدان أو امتذا ياب."

اس طرصہ میں گاڑی اس شامیان کے پاس بھٹی بھی تھی جس میں واقعی ایک میڈ سالگا ہوا تھا۔ کار کے کنٹیجے بنی سب نے ادھرادھرے دوڑ کر کار کو گھیر لیا اور خالد کو کار سے اتر نا دو ہھر ہو گیا۔ کوئی بھائی جان کہہ کر چمنا جارہا ہے کوئی ہاموں جان کہہ کرکوٹ کا دائمن کھینے لینا ہے اور تو اور ایک صاحبہ تو بیانتھار بھی نہ کرسکیں کہ دوآ خرگھر کے اندر بھی جائے گا پر دو دارخوا تین سے ملئے۔۔۔۔۔۔دوبر تعدہ کن کرآ موجود ہو کمی اور اب جو بڑھی جی خالد کی طرف تو وہ فضلک کر دہ گیا۔

خالدى والدوف كهار "اعليم آيايي تمبارى-"

عبیم آپانے برقعہ کے اندری سے کہا۔" والا تی وحشت کوکیا کرے بے چارہ۔ چل ادھر سوکھاڈ الاہمیں انظار ہیں۔" اور یہ کہ کرنچ کے بہت ای مہت ہے اس کو مکلے لگا کرنہ جائے تھی ہیں کیا لے کراس پر ٹچھا ورکر دیا۔

خالد نے کہا۔'' همیم آپایتوبڑی خود فرضی ہے آپ کی کہ آپ نے جھے کود کے لیا ہے گریس آپ کوئیں دیکے دیابوں اندر چلئے میں بھی تو آپ کو دیکھوں۔''

اور پہ کہہ کراس نے بھی سطے کیا کہ پہلے اندر ہوآئے تا کہ پردہ دارخوا تین ایک ایک کرے برقعہ پہنے باہر ندآ جا تھی گراندر جا کرتو جیسے وہ بھڑوں کے چینے میں پہنس کیا۔ طرح طرح کی خالیڈا ڈیاموں زاڈ پچاڑا داور پھوپھی زاد بہنوں نے اس کو گھیر لیا۔ وہ شورد خل تھا کہ کان پڑی آواز سٹائی شدد بی تھی۔

كونى محرّ مدكهدرى تيس-"ائ بموجيس منذاكركيا طباق سامندا الميا-"

کوئی بولیں۔" ولایت تک ہوآ یا تکرجهم پر بوٹی تیس چڑھی۔" -

سمى في كهار "رك البية محر كياب."

اورای جمع کوچیرتی بھاڑتی ایک خمیدہ کمربزی لی نے آ کرچٹاچٹ بلا کی لیتے ہوئے کہا۔

"اے میں نے کہامیرے کا نوں کا آلہ بھی لایا۔اب تو بالکل دیوار ہوگئی ہوں۔"

خالد نے کہا۔" نائی جان لا یا ہوں آپ کے کا توں کا آلہ"

تانى جان نے محداورى من كركيا۔" مل دور جلا برے وے ناتا كانام كر جھے مذاق كرنے۔"

اوروبال پرایک تبته پراتو خالد نے اور قریب آ کر بلند آ وازے کہا۔" تانی جان میں غدان میں کردبا ہوں آ لے کو کہدر ہا ہوں کرا یا ہوں آ ب کے کالوں کا آلہ۔"

نانى جان نے كہار" اے توكيا موانيس لايات كى توخودى فيرے آ كيا يى مهت ہے۔"

خالد نے اپنی والدہ ہے کیا۔" یہواب واقعی بالکل دیوار یو کئی ہیں۔"

اوراس کو تانی جان ہے کی نے ذیادہ یا تھی شکرنے دیں پکھیٹر پراؤکیاں اس کو اپنی طرف تھسیٹ کے کئیں۔ وہاں ہے پہشکل اس کی مال نے اس کو نجات والا کی ورندہ ہو تخت مصیبت میں جاتا ہو گیا تھا اس لیے کہ ان اؤکیوں نے گل رخ کے متعلق موالات کی ہو چھاڑ شروع کر دی تھی ۔ ای طرح تھوڑی دیرہ ہو تا تھان بھر کی چھوٹی بڑی جھل جھی ہر جسم کی خواتین سے ملکا رہا اور بھشکل اس کو باہر جانے کی اجازت کی جہاں تھے صاحب نے مہما توں کی کولڈ ڈرنگ اور آئی کرئے وغیرہ سے تواضح کا سلسلہ شروع کر رکھا تھا۔ خالد کے تکافیے کے بعد وہی طور پر بید سلسلہ در بھم ہوا تکر جب خود خالد کے باتھ میں بھی آئی کرئے کا سلسلہ در بھم ہوا تکر جب خود خالد کے باتھ میں بھی آئی کرئے کا کہ آئی تو سب اس کو گھر کر بیٹے گئے اور پر اتی یاوی تا اور کرئے کے ۔ خالد کے احتمال کرئے بھی تو ان کو دیا تھا اور خود ڈرا دور دور دے بھی تراب دوستوں کا اس پر یا خار ہوا اور اس کے جلاحقو تی دوستوں نے ماصل کرئے بھی تھا تھی جاتھ ہوں ہے تھ کر کرے چھیڑ دیے ۔ گر دوستوں سے چند مند کی اجاز میں بھی خوات کی ماحقو تی دوستوں نے جاس کر کے بھی کردیا ہوا اور اس کے لیے کر دوستوں نے جاس آگی باتا کہ ان سے دریافت کر سے کھیڑ دیے ۔ گر دوستوں سے خار اموش نیس کردیا اور اس کے لیے کر وہ گئی گئی کردیا ہے تا کہ وہ اطمینان سے اٹھ بیتھ سے گئا کر ان گائور کی کو کا کو کی نے فراموش نیس کردیا اور اس سے لیے کوئی کردیا ہو کہ کی کردیا ہوں کوئی کردیا ہوں کی تھی کردیا ہو تھیں کردیا ہوں کہ دوستوں کے دوستوں کے دوستوں کے دوستوں کے دوستوں کے دوستوں کوئی کردیا ہوں کردیا ہوں کہ دوستوں کوئی کردیا ہوں کہ کردیا ہوئی تھیں کردیا ہوں کہ کہ دوستوں کے دوستوں کی اور کردیا ہوں کی کوئی کوئی کردیا ہوں کردیا ہوں کی دوستوں کے دوستوں کے دوستوں کے دوستوں کی کردیا ہوں کی دوستوں کے دوستوں کے دوستوں کے دوستوں کی کردیا ہوں کی کردیا ہو کردیا ہوں کی کردیا ہوں کردیا ہوں کردیا ہوں کردی کردیا ہوں کی کردیا ہوں کی کردیا ہوں کردیا ہ

منظمری کے پہلیں اشیشن پرایک معرکر باوقار بزرگ ایک نوجوان کے ساتھ کھڑے دپورٹ کھوارے تھے۔ ''صاحب بیتیسراموقع ہے کہ دوایک دم سے لاپینہ ہوگئ ہے اور مصیبت سے کہ بظاہراس کی کوئی نہ پاگل کہرسکتا ہے نہاس کے دماغ میں خلل کاعمل ہوسکتا ہے دونہایت ملجی ہوئی ہاتیں کرتی ہے۔ نہایت سلیقہ ہے رہتی ہے۔ کسی سے کسی بحث میں الجوجائے تو بھائے پاگل محصنے کے دواس کونہایت ذبین اور طہاع محصنے پر مجبورہ ہو۔ کسی دفت بھی کوئی پاگل کان کی بات نہیں کرتی ۔''

سب انسپیشر نے خورے سب پکوسنے کے بعد کہا۔" اس کے باوجود آپ اس بیچاری کو پاگل کہنے پر کیوں معربیں؟" ان بزرگ نے کہا۔" جناب والا میں معربین ہوں بلکہ وہ ہے ہی مخبوط الحواس۔ بیڈو میں ہی مجوسکتا ہوں کہ اس کے پاگل پن کی نوعیت کیا ہے۔اب میں آپ کو نیوری تفصیل ہی بتائے دیتا ہوں۔قصد دراصل بیہ ہے کرگل درخ کوان برخودار بینی بیرجو آپ کے سامنے موجود میں

ار جمند صاحب ۔۔۔۔۔ان ہے والہاند ولیسی تھی اور غالباً ان کو بھی اس ہے اس صدیک ولیسی کہ ان دوتوں نے عہد کر رکھا تھا کہ اگر

ید دونوں شاد کی کریں گے تو ایک دوسرے تی ہے کریں گے ورندائی جھٹڑ ہے تی بھی نہ پڑیں گے۔ حفرت بھی تغیر الیک خاندانی وضع کا پایند پرانے رہائے کا آ دقی جھوکو جب پینچر ہوئی تو میرے تو ہاتھوں کے طوعے اڑھئے کہ میرے خاندان بھی اس صم کی غیرشریفانہ حرکت کسے ممکن ہوگی ؟''

سب انسكٹر نے بڑى بجيد كى سے كه " قبد معاف يجي كاس مى فيرشر يفان حركت كياخى؟"

بزرگ محترم نے کہا۔" آپٹیں سمجھے۔ ہیں تو خدانا خواستا کوئی فیرشر یفٹ ترکت نہ تھی گر میرے فاندین کے لیے چونک یہ خودسری ایک ٹئ سی چیر تھی کہندا میں اس کی تاب شدر سکا ور میں نے صاحبزاوی کی والدہ ہے کہدویا کہ میں بیٹی کو گوئی مارسکیا ہوں ڈندہ دفن کرسکیا ہوں' گلا محونٹ کرخود مجانس کے تیختے پرلنگ سکتا ہوں' محرید میں ہوسکتا کے دوار جمند جیسےاد باش سے شاوی کرتا چاہتی ہے لہذیش ہی سرتسمیم تم کر ***

سب السيكترية رجمندى طرف و يصح جوت كها." اصورت من تواد باش اللرآت بيس."

بررگ محترم نے جلدی ہے کہا۔'' شانہ نے مطلب نہیں میرا کہ بینغدانا خواستداوہ ش بیں یااوہاش تھے۔میرے نزویک آوان کامیری بی سے لکرش دی ملے کرنا ہی ان کے اوہاش ہوے کی ولیل تھا۔ ویسے پی بینشلہ نہ بہت ہوپ راسعادت متداورخوش طوارلوجوان ہیں۔''

سب السيكثر في كيا . " الجما توبيكويا آب كو بعد ش معلوم بهوا كديبا ك فتم ك سعيداور صالح نوجوان إلى .. "

بزرگ محترم نے مجاتے ہوئے کہا۔ " بی تعین معلوم تو پہلے سے تھا مگر چونکد میری بیٹی کوان معترت نے براور ست شادی کا پیام وے دیا

ارجندنے بات کا ف کرکیا۔" آپ شہر سے بھی میاں شن سب کے مجمائے ویتا ہول۔"

بزرگ محترم نے ایک طرف بٹتے ہوئے اپنی چھا سے کا بڑو مکو لتے ہوئے کہا۔

'' چلو یکی سی تم بی سمجھا دو مطلب تو ہے سمجھانے سے خواہ کوئی سمجھا ہے'۔''

ار جمند نے سب انسینٹر سے کہا۔ ''صاحب قصد دراصل ہیہ کہ میر سے دالد مرحوم اور قبید عکیم صاحب جس نہا بیت دوستانہ مراسم تھے اور علاوہ پڑوی کے بید دونوں شکرٹی کے معالمے بش ہم مشرب بھی تھے لبندا ہر دفت کی بھجائی نے ان مراسم کو دوستانہ مراسم مراسم کا درجہ دے دیا تھا۔ بیاس رمائے کا ذکر ہے جب میری عمر یارہ تیم دسمال کی تھی اورگل رخ سات آ ٹھے سال کی ہوگ ۔ہم دونو ساتھ ساتھ کھیل کر جوان ہوئے در بید جوانی ہم دونوں کے لیے دائی تھجائی کا ارمان لے کرآئی چنانچہ ایک دومرے سے دائی کاس صد تک بڑھی

يررك محرّم نے چوٹی سے چوٹا مائے ہوئے كبا۔

"وابنتگی؟ کیامطلب تمیں راوا بنتگی سے بخدا کون مارو بتا میں دونوں کو اگر وابنتگی کا شبہ می ہوجا تا۔ وابنتگی ندلکھے گا مدحب۔ وہنیک زیوو سے زیاد والکھ کتے ہیں آ ہے۔"

سب انسپکٹر نے مسکر تے ہوئے کیا۔ ''آپ اطمینان رکھنے ہیں ایک ٹیس لکھ رہا ہوں نہ وابسکی نہ دی گیں۔ ہی تو پورا قصدین رہا ہوں۔ ہاں مدحب توریقول قبلہ علیم صدحب کے دلچی اس مدتک بڑھی کے ۔۔۔۔۔''

ار جمند نے سنسد ملایا۔'' بیدہ پھی اس حد تک بڑھی کہ آخر ہم دونوں میں بیرم بدد دیتاں ہو گئے کہ ہم اگر شادی کریں گئے تو یک دومرے سے در ندکس ادرجکہ شادی پر ترجع دیں کے موت کو گل رخ نے کہا کہ دئیا کی کوئی طلاقت ہمارے درمیان حاکم نیس ہوسکتی۔''

علیم صاحب کو پھر بوش آ کیا۔ " فلد ہے ہے نامکن ہے کہ گل رخ نے بیر بات کی جوادر اگر کی ہے تو یس فد جھے موت دے دے ہیا ہے اس کے کہاں اس میں جیالا کی کاباب کہا واں نظے فاتدان اخود سر۔"

سب انسپکٹر نے ان کوسمجھاتے ہوئے کہا۔''ممکن ہے ان کوشلہ یا درہ کیا ہواور یہ بات اس نے نہ کئی ہوگر'' پ جھے پور قصاتو سن مینے ویجھے'''

عكيم مد حب ن مجمونة مع ير علية بوع كها-" بهتر ب ك يجة قعر-"

ار جمند نے سلسد جاری رکھ ۔ '' ہما را بیر مجد اس معد تک پائند تھا کہ جب میری نسبت کی پچامیاں کے یہاں اور تا منظور موئی تو گل درخ کی محت پر اس کا نہا ہے۔ نا گوار ٹر پڑ ااور جب گل رخ کی نسبت ان کے ایک اور عزیز کے یہاں سے آئی دور منظور کر لی کی تو گل رخ نے جر ت سے کام نے کر بیک خط بیٹی والد و کو کھا کہ کر اس جگہ اس کی شاوی کی کوشش کی گئ تو ڈو لے میں صرف اس کی ماش جا سے گی۔''

علیم صاحب نے پہلو ہو لئے ہوئے کہا۔''تی ہاں لاش جائے گے۔ جھے بھی مشوی'' ر ہر مشق'' والاسود اگر مجھ رکھا تھا ین صاحبز اوی نے جس کی لڑکی نے زہر کھالیا تھا۔ بخد برزول تھا بھی ورند کو کی ماروینا بیا ہے تھی اس تھا کے جواب بھی پینی بوا ہی ڈاک۔''

ار جمند نے سسلہ جاری رکھا۔ مگر گل رخ کے اس تعلا کے باوجود شادی کی تیاریاں ہوتی رایں اور اس کا دہ خ ہوتا جائے گی بہاں
سک کہ رفتہ رفتہ اس نے اپنادہ فی توازن اس مدیک کھود یا کہ وہ پھواس تھم کی بھی بھی کرنے گل جو کسی تاوا تف کو پاگل بین کی ہاتھی
محسوس نہیں ہو کتیں مگر جائے والے جائے ہیں کہ اس کا دہائے بالکل می المث دِیکا ہے کہ اب وہ چھوکو بھی آ سکھیں بھی ڈے دیکھی راتی ہے اور
قطعا نہیں بھولائی میں تھے نے ۔ ا

تھیم صاحب نے آ کے بڑھ کر کہد" فیریہ تو کوئی بات نیس گرغضب توبیاوا کدود میرے سامنے آ کھ اٹھا کر بات بھی ندکرتی می ور ب ند

جانے کہ ں کہاں کی باتش نہایت و حز ہے ہے کرنے کلی ہے۔ میں چونکہ خود بھی طبیب ہوں لبذا مجھ کو اس تشخیص کے معاسمے میں ووسرے اطہاء سے شدیدا مختل ف ہے۔ میں ان ڈاکٹر صاحبان اوران اطہاء ہے شغی نہیں ہوں جواس کے دیاغ میں خلل جو یز کرتے ہیں بلکہ میری تشخیص میرہے کہ وہ بالکل ٹھیک ہے صرف اس کی آتھ موں کا پانی ڈھل گیا ہے۔''

سب السيكثر في المحاضية كرت بوع كهار" يلي كوياكوني مرض ب."

علیم صاحب نے تمب کوکی چکی مندیش ڈالنے ہوئے کہا۔ ''طبی حیثیت سے یہ کوئی مرش نہیں ہے گر دخلاقی حیثیت سے اور ہمارے فائدانی رکار کھاؤ کی حیثیت سے یک شریف راوی کے لیے جو تا کند البھی ہوئی تہایت مبلک مرش ہے۔''

سب السيكٹرٹ نئے ہوئے كہا۔''اچھا تواب رپورٹ كيانكھوانا چاہتے ہيں آپ دو پائدز نوروفيرہ يازرنفو بھی لے كرفرار ہو لگ ہے۔'' عكيم صاحب نے گھبرا كركہا۔''فرارا؟ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فرار ہرگز نہ لکھے گاميرے ليے نہاےت ڈوب مرنے كامقام ہے ہيد دومرے وو درامل فرار ہوئى بھی لیس ہے۔ دوتو ہی خائب ہوجا یا كرتی ہے۔''

سب السيكشر في كيار" آب كريون عن ال كافواكيو حمياب."

تھیم صاحب اور مجی شیٹا گئے۔ ' جنیں صاحب استفرالند اخوا سے کیاتعلق فرار افوا بس ای تشم کے الفاظ آپ کو یاد ایل جن سے ایک شریف فائدان کے نام پر بدلالگ سکے۔''

سب انسپلزنے یا جزآ کرکہا۔" توصاحب میں گھرکیا تھوں" پاگل آپ کہتے ہیں کدوہ ہے تیں کا کھے لے کر بھا گی بھی نہیں ہے۔" عکیم صاحب نے ہات کاٹ کر کیا۔" نہیں صاحب ہانکل نیس۔ جماگ وگی دوبالکل نہیں ہے۔ان سب سے اچھا تو بھی ہے کہ آپ اس کو پاگل ہی لکھ دیں۔"

سب السيكثر في كيا "اليتى بينيس ياكل اورلكودول؟"

ار جند نے آئے بڑھ کرکی۔" چیامیال آپ خواہ کو وہات بڑھا دہے ہیں۔آپ شریف رکھے ایس ریورٹ کھوائے دیتا ہول۔" تعلیم صاحب نے بیچے ہتے ہوئے کہا۔" اچھا صاحب آپ ہی تھوائے۔ اگر جسے یہ مطوم ہوتا کہاتے جھڑے ہیں ڈر کی رپورٹ تکھوں نے جمرانو کیوں آتا ہیاں۔"

ار جمند نے سب انسپکٹرے کہا۔" آپ تو مرف بیر بج رٹ دری کر کہتے کے گل رخ نامی ایک اڑکی جو میسم فیاض تل صاحب کی دختر ہے اپنا و ، فی توازان کھوٹیٹی ہے اور اس و یوانگی کے عالم بھی وومرتبہ پہلے بھی غذ ئب ہوپینگی ٹیل مگراس مرتبہ پندرودن ہوئے کوآئے ٹیل اس کا کہیں پیدنیس چلنا وونہ پکھیلے کرگئ ہے شاغواو فیروکا پہ تصدیحہ" تھیم صاحب نے وہیں بیٹے بیٹے کہا۔" انگی ہنٹوا ہے بدتر ہے یہ تصد کہیں مند دکھانے کے قابل نہیں رکھا صاحبزادی نے اور گراس کے د ماغ میں خرائی ہے بھی تو تم ذمہ دار ہواس خرائی کے۔اب تو خیروول جائے تو تمہارے ساتھ دی اس کی شاد کی کرکے میں بنا وہی چیزاؤں مگر قیامت کے دن میرا ہاتھ ہوگا ورتمہار اگر بیان۔"

ار جمند نے سب انسکٹر سے کہا۔" آپ ہی ہے و پورٹ درن کر کیلئے۔ چیامیاں کی باتوں پرفورند کیلئے۔ ان کے دمار کی پرخوداس میانی کا شد ہااڑ ہے۔''

سیم صاحب نے بلبواکر افتے ہوئے کہا۔ ''شدیدا ڑے' مینی پاگل ہو کیا ہے بیڈھا خید الحوال ہے' تھا ک کھا گیا ہے۔ ویکھئے تھا نیدار صاحب '' پ خود عاقل والغ آ دی این دردی پہنے ہیں بٹل آ پ سے عرض کرتا ہوں کے اگر بیصا جزادے اس کے دہائے بٹل مید کیزانہ رینگاتے جس سے ایک لوجوان تا تجربہ کارلزگی اور ایک ٹاپافتہ کا راحمق لڑک کے درمیون دہلی پید ہوجایا کرتی تھی تو بیٹو بہت ہی کیول آئی۔ ساری ڈ صدداری ان ای محضرت کی ہے۔ مزاتو ان کی ہے ہے کہ ان می کوگرفار کراووں گر مجبور ہوں اس سر پھری لونڈ یا سے ہاتھوں ' مہرجال کھے ہیںے۔''

تی نیدارے مسکر کر رجمند کودیکھا اس کے بعداس ہے رہورٹ لکھنا شروع کردی۔اس مرصد مسیحیم صاحب نہ جانے بیٹے کو کو بڑا رہے۔ مبھی بنوہ کھوں کر چوں یہ چھا تک لیتے تھے۔ مبھی تمبا کو کی چنگی مند جس ڈال لیتے تھے بھی نہ جانے انگلیوں پرکوئی حساب لگا نا شروع کر دیتے تھے یاونلیفہ پڑے لیتے تھے کروداس وفت کر بڑا کر کھڑے ہوئے جب ارجمندنے گل رش کی تصویر سب السیکٹر کودی۔

" بيكيا ہے تصویر۔۔۔۔۔یعن ب ميرى دخر كى تصویرتھائے پراٹكائی جائے گے۔ بی تيس ارسکنا۔وہ سطے يا جہتم شل جائے تگر خاندان كانام اس طرح روثن شادونے دوں گا۔ بھاڑ ڈالیے صاحب پر بورٹ ۔"

سب البكثر في بشكل مجماي كداس تصوير سكل رق كے جلد ملنے مين آ مانيان بيدا بور كى اور يہ كي جوز واقع كر تكيم مد حب مطعم أن بوكر افق فيے سے كئے۔

ڈ کٹر حالد کا گھراب معموں پرآچکا تھا اوروہ کھردن آ رام کر لینے کے بعداب، پنامطب اورا بنا زستگ ہوم بنانے بیل ہمرتن معروف او چکا تھا۔ دراصل بنابنا یا توسب کھرتن کی اس کی ترتیب اور متعلقہ سامان کی آ راکش وغیرہ اس کوکرناتھی۔ اس کی کوشی کا ہیرونی حصداس قدر وسطی تھا کہ مطلب کے ہے اس کواس سے ریاوہ موزوں ترین جگرشا یہ ہی کوئی گئی ۔ اس طری اس کی کوشی کی الیکسی اس کے زستگ ہوم کے اسے موزوں ترین جگرش واس کے زستگ ہوم کے لیے موزوں ترین جگرش واس بھی جو اس کی کوشی کی الیکسی اس کے زستگ ہوم کے لیے موزوں ترین جگرشی جونام کی تو ایکسی تھی گرخوواس بھی جار بڑے اور دوجھوٹے کر سے موجود تھے جن بھی بھی وقت وہ کی مریضوں کو اسے زیرعد بن ترکشک تھے۔ اس اس کے ترکشی اور کھرو یا تھا کہ الیکسی اسے بھی دی تھی اور کھرو یا تھا کہ الیکسی اسے بھی دی تھی اور کھرو یا تھا کہ الیکسی

"رست وی "رکی پھوڑاتی گرووا ہے تام پر بھی بھائے تفاہونے کے بڑی خندو پیشانی اور مستعدی کے ساتھ ہی گہتی تھی کہ ال "ویکھنے جناب آپ بھوکورسٹ وائی کہیں باالارم ٹائم ٹیں گریس آپ سے وقت کی پیندی ضرور کراؤس گی۔ آپ نے مطب میں آ نے کا وقت او بیچ مقرر کیا ہے لیڈوا نو بچ آپ کو قبینا مطب میں بیٹی جاتا جا ہے۔ ایک بیچ بیٹنج کے لیے آپ کو مطب سے گھر آٹا ہے الہٰ الم میں بیٹی ہوسکنا کہ معروفیت آپ کو مطب سے گھر آٹا ہے الہٰ وقت میں ہوسکنا کہ معروفیت آپ کی کھڑی میں بیک بیٹنے می ندو ہے۔ چار بچ سر پہرکو پھر مطب میں جانا ہے باتینا جائے گرو ، یس کا وقت سات ہیک مقرر ہے توس سے بیٹ ہو کو دائیں گئی آ جانا جائے۔"

فائد بیان کرکہ کرتا تھا کہ الیہ وقت تو بھی نے مقرر کے جیں گر آپ کومعلوم ہوتا چاہے کہ اُ کٹر کا دراصل کوئی وقت نہیں ہوتا اور مریضوں کواس کا پورائن حاصل ہے کہ وہ میرے فرصت کے اوقات بھی ہے جو دقت چاجی بچھے ہیں۔ چنا نچہ اسک صورتی پہیا ہوئی راتی جی کہ بھی نے بڑتے ہے کا دفت ایک ہے رکھا ہے اور کوئی آپریشن طول کھنٹی کیا ہے ظاہر ہے کہ بھی مریض کوآپریشن کی میر پر چھوڈ کر تونہیں آ سکتا ہے "

اس کا جواب گل رخ کے پاس موجود تھ کے اخیر اس دہ فی اسپتال میں رہنے کی باد جود میراد ماغ اتناخراب تونیس ہے کہ میں ایسے وقت پرآ ب کو پابندی وقت پر مجبود کروں مگر چونکہ بھے بیا عماز وجو چکاہے کہ آب اسپنے آ رام اور اسپنے کھانے کے وقات کی طرف ہے بھی فافل جو چکے جیں البغدا ضرورت اس کی ہے آپ کوش خود گرفتار کر لیا کروں۔ ڈاکٹر کا تندرست رہنا مریضوں کوشدرست کرنے ہے پھی کم ضرودی نہیں ہے۔ آپ کوایے مریعنوں کی توفقر ہے مرخود ایک طرف سے بے پرواہ ہو گئے ایل۔''

چنانج عموماً ہوتا کبی تھ کے ضیک ایک ہے گل رٹ ڈاکٹر صاحب کو ڈھونٹر تی ہوئی خواہ وہ مطب میں ہوں یا زسنگ ہوم میں ر وُنٹر پر پہنچ جایا کرتی تھی ورسوائے اس کے کہ جب اس کو بیمعلوم ہو کہ ڈاکٹر صاحب آپریشن تھیٹر میں وہ ڈ کٹر صاحب کو پکڑئی لے جاتی تھی۔ چنا نیرجهال انبول نے گل رخ کی صورت دیکھی فورا ان کی نگاہ گمبرا کر گھڑی پر جاتی تھی اور وہ بے سائنۃ کہدا ٹھتے تھے۔'' بہنے صاحب وہ آ کئے بیک بیجے کی سوئی ایک پر۔''اوران کومجور آاس کے ساتھ جانائ پڑتا تھا۔ ایک ال پر کیا مخصرتی ووڈ اکٹر میں حب کی ہرچیوٹی ہے چیوٹی اور بڑی ہے بڑی بات کااس مدتک خیال رکھتی کے کی مجال کہ ڈاکٹر صاحب منے بیدار ہوئے اور ال کوبستر سے لگی ہوئی میز پر ٹی کوزی ہے المنكى موكى جائے كى كيتلى ندھے۔كيد مجاس كانے من وہ كيزے ميقے سے لكے موئے ندموں جواس ون ان كو يبننا بي اوركي مجال ك ان كيروں بن ايك بن جي ٽو نا موا مور واكثر خالد كوكى ايك دن بكي مارزم سے بيشكايت ندكرنا بزى كه جيركوجو بوث مين قواس پريائش کیوں ٹیس ہے یاس موٹ سے ساتھ بیندائی استری کرے کیوں لگادی ہے۔ بیان ماہت م کی رٹ نے اسپنا ڈ مر الے رکھا تھا۔ ہر چند کہ اس ابتمام کی ستی ربیده این کوچسی تنمی بلکه واکنرصاحب کی والده بھی بیرچاہتی تنس کر بید وکوچش چش رکھیں گرا سکا کی علاق کے زید داس الشم كاجوكام بحى كرنے كوافق ال كوكيو كرايا مانا تفار صرف يحي بلك كل رخ تے واكثر صاحب كى والدوكى بحى اس ورتك خدمت كي تقى که ان کا در ای اس کود عالمی دیتا تھا اوراب ان کی بجھے ہیں شدآ تا تھا کہ ووگل رٹ کی ٹائفٹ کریں بھی توکس طرح وود بکھے رہی تھیں کے گل رخ زاکٹر حالد پر پھائی جوئی ہے کرای کے ساتھ ہیا گی دیکھیں کہ وہ اکثر زبیدہ کوائن تھم کے مشورے دیتی جاتی جیے وہ اس کوڈاکٹر خالد کی بھی معنوں میں بوی بنے کے قابل بنانے کی کوشش کرری ہو۔ شغا ایک دن اس نے دیکھا کہ وہ زبیدہ کے سریریک خاص قسم کا جوالا عددى إوركى جالى ب

'' بیسپتم کوآنا چاہیے زبیدہ بہن چاردن کے بعدتم کوایک ایسے شوہر کے ساتھ مختلف پارٹیوں بیس جانا پڑے گاجو ندصرف سالہ سال ولایت بیس رہ چکاہے بلکے خود بھی نہایت نفیس مزان رکھتا ہے۔ وہ ہر کز برداشت نیس کرسکیا کے تمہارے ہاں تیل بیس اس طرح ڈو ہے ہوئے موں۔''

اس منتم کی ہاتوں سے زبیدہ کے دل کے تمام شک و شبے بھی وسل جاتے ہے اور ڈاکٹر خامد کی واحدہ بھی سطمئن ہو جاتی تھیں کہ جو پکھان کونظر آ رہا ہے وہ ان کی نگا ہوں کا دھوکہ ہے۔ گل رٹ کی ہے تمام خدمات ہے لوث جی اور ان کی وہ غرش کیس ہے جو وہ بکھاری جی ۔ بلکہ ایک دن آدگل رٹ نے خود ڈاکٹر خالد کو ایب چکرا یا کہ ان کا ارادہ ہواک اپنے دہ فی اسپتال میں خود بی داخل ہوج کیں۔ ہوا یہ کہ گل رٹ تو گئی ڈاکٹر جاند کو لئے کے لیے اسپتال ہے بکڑنے اور اس کی عدم موجودگی ہے فائدہ اٹ کر زبیدہ نے ڈ کٹر صاحب کے لیے وہ کیڑے لکال ویے جواس وقت بدل کراں کو گھر پر آ رام کرنا تھ۔ چنا نچے ڈاکٹر صاحب نے اسپتال ہے آتے می شس کیے جو ان کا روز کامھول تھ گھرای کے بعد کیٹرے جو بدننا چاہے تو وہ جران تی رو گئے کہ آئے بیگ رٹ کو ہو جی کیا تھی کہ گھر پر پہننے کے شیلے چاجا مہ کے ساتھا اس ٹیس وٹ پر پہننے کی کالروا قبیل لگال کر رکھوی ہے جالا تکہ اس کو ایکی طرح معلوم ہے بلکہ وہ تحوورو ڈانڈ ڈھیو پاجا مہ بنیا ن اور کر جرنتا کار کی ہے۔ اس نے اس وقت تو پکھونہ کی گر تو وی تھی تہ کر کے المباری جس رکھوی اس کی جگہ کر جانتا کی کری کیا اور کو جانت ہوئے ا مشکراتے ہوئے کہا۔ ''سن کا ہاکی اخبار جس بینچر چھی ہے کہ کالروا قبیل کے جائے اگر کی نے گھر پر بھی کر چو تک رہ سے آ رام کے ہے تو اس شم کے آ رام طلب نر سرکا ہے اقدام قائل وست اندازی پایس مجماع ہائے گا۔''

ڈاکٹر صاحب کی والدواورگل رخ تو جیرت سے مشاف کر بیٹھ کئیں۔ زبیدہ نے این تلطی کومسوں کرتے ہوئے کرون نیکی کرنی مرتبع بعد ٹی نے بات کی تبدیک ویکھتے ہوئے کہا۔'' آئ ان کے بیکیزے کس نے نکالے تھے؟''

ز بيره سنة كرون به كاست به كاست كها " كيز ساتوش سنة فاسل يقي كر

گل رٹ نے جندی ہے بات کائی۔'' تکریفنطی جو ہے ہوئی تھی کہ کرتا پائر المادی میں رکھ کر میں نے کمین نکار دی تھی اس لیے کہ جھے پذیں معلوم تفاک اگر بوئے کرتے کے کوئی بھی کالردار تھین پیس لے تو کرفنار ہوسکتا ہے۔''

ر بیدہ نے جرت سے گل رخ کوریک جواس کے بیٹ کھٹے ہیں کو اپنے سراوڑ ہے جگ تی اورڈ اکٹر خالد نے زبیدہ اورگل رخ دونوں پر
ایک ایک لگاہ ڈس کر جو بکو بھا تھا وہ جھ بیاچا نچاس وقت تو بیات آئی ہوئی گر کھانے کے بعد جب وہ اپنے کر سے بش کیا تواس کے
دہائی مرف بھی ایک الجمع تھی کہ آخر بیگل رخ کون سارول اوا کر دی ہے۔ وہ جس اراو سے سے بہال آئی ہے کہ ہے جس اراو سے بھی ہاں آئی ہے اور جس احر بے بہار وہ کے کو جس سامھ ہے کہ
دی ہے اس کا نقاضا تو بھی ہے کہ وہ زبیدہ کو جہاں تک ہو سے واست ہے بٹانے کی کوشش کر سے گراس کا کروار پکو جی بس سامھ ہے کہ
بہلے تو وہ بھی کو برطرف سے گھیر کر اپنی طرف متوجہ کرتی رہی بھیاں تک کرف رف بھی کواس کا قائل ہوجاتا پڑ کہ میری معیوری شریک حیات
اگر کوئی ہو کئی ہے تو گل درخ ہی ہے اور زبیدہ اوا تھ میری چہین کی عظیم تری گراہے تی دنوں جس حت اگر امطالعہ میراگل درخ نے کر ہی ہے تا
ذبیدہ نے سالہا س سے ساتھ کے باوجووا ہے تھی ٹیش کی بھر می جس بھی جن کی اس حقی کا احرام کرتے ہوئے گل رہے سے
لیتی ہے اور ربیدہ نے خالیاں حتم کی کوئی کوشش تی بھی تیش کی بھر می جس بھی تا کہ اس کوئی ہے تو ب وہ ربیدہ کو ایک نظر شی پڑھ کے بھی گئی کا احرام کرتے ہوئے گل رہے سے
بھا گنار بادہ میراتھا قب کرتی رہی اورجب اس نے بھی پراور میر سے احساسات پر بھی حاس کرتی ہے تو ب وہ ربیدہ کو آئی بڑھ رہی ہے تو ب وہ ربیدہ کو ایک میں تا گیا گئی می کا حرام کرتے ہوئے گل رہے سے اور در بیدہ کی تارس کرتی ہے تو ب وہ در بیدہ کو ایک میں تھی ہی تاری اور بید ہے اور در اور در کے اور دور کی کھی بیان کی تارس کی گئی جانو ہی اس کرتی ہے تو ب وہ بیا کی ان تارس کی کھی تاری کی تارس کرتے ہوئے گل رہے تھیں تارس کرتے ہوئے کی نظر میں تارش کی کو تارس کرتے ہوئے کی کو تارس کرتے کرتے ہوئے کی نظر میں تارش کی کو تارس کی کھی کی کہ کوئی کوشش کی کوئی کوشش کی کہ کی کوئی کوئیس کی گئی کی تاری کی دو کر کی کی نظر میں تارش کی تھی تھی کرتے تر دی ہوئی کی نظر کی کا ترکی کی کوئی کوئی کوئی کی کوئی کوئی کی کرتی ہوئی کی کرتے تر اور دیدہ کے کا کہ کوئی کوئی کی کوئی کوئی کی کرتی ہوئی کی کرتے کی کھی کی کوئی کی کوئی کر کی کوئی کی کرتی ہوئی کی کرتے کر در کردے کی کا کر کے کوئی کر گئی کرتی ہوئی کی کوئی کر کے کوئی کی کر کے کوئی کر کی کوئی کر کر کے کر کر کر کی کوئی کی کر کے کر کر کر کر کر کر کی کر کر کر کر کر کر کر کر

میری بات ان کرجیران رو گئی اوراس کے بعد جب تعیم بھائی کی بات پر سارا قصہ معلوم ہواتو اس نے جھٹ ذبیدہ کے بوڈ شکلے پن کواپنے سر اوڑ مدلیا ور نہ صرف مجھ کوئی بلکہ زبیدہ کو بھی جیران کردیا۔ بیسب آخر کیا ہے اور گل در ش کی اس میس مستحت کیا ہے۔خالد نے آج کی دو پہرائی تھی کو بچھائے کے سے تذرکر دی۔

ش م کو جب کل رخ زستک ہوم ہے ڈاکٹر خالد کوئے کر تھریل تو تھر کے داستے کی طرف جانے کے بجائے خامد نے پائی کی باٹ ک طرف مزیتے ہوئے کیا۔

> " ذرا نوش کی طرف و کیمنے چلیں کرکتنی جیسیاں اب تک رندہ دیں۔ بھی بھی اس باٹ کی سیر بھی کرنا جا ہے۔" گل رخ نے کہا۔" یقیمنا سیر کرنا جا ہے تکر ذرائقہ ہے تک زبیدہ مین کوچکی بنالوں۔"

خامد نے اس کے دیستے بھی '' کراس کورو کتے ہوئے کہا۔'' بی ٹیس بھے آپ ہے اس وقت پاکھ ہو تیں ہمگی کرنا ایل ۔'' گل دٹ نے سرایا سوال بن کرکہا۔'' مجھ ہے ہو تیس کرنا ہیں؟ تو کیا ووالی باقیل ہیں کہذیبیدہ تک ٹیس کتی وہ ہو تیس؟''

خامد نے کہا۔'' تی ہال ہر بات ہر بیک کے سننے کی بیس ہوتی میں اسپنے وہائے کا ایک یوجے ہلکا کرتے جار یا ہوں ورآپ چاہتی ہیں کہ اس یوجے میں پکھے اور گھٹن بڑھ، کر ایکی الجینوں میں اضافہ کر ٹوں۔''

گل رٹ نے جیسے ڈرتے ہوئے کہا۔'' توبہ تو ہائی کیوں چاہتی اگرا کے لیس چاہتے کے ذربیدہ ساتھ ہوتو ند کی۔تشریف سے آپ گرمیری بھوٹش نیس آ رہاہے کہ ہیر ہوجھ انگٹس الجھس بیاتی چیزیں آپ نے صبیت کہاں سے لیس؟''

خامد نے باخ کی طرف بڑھتے ہوئے ایک طنزیں بھی ہوئی مسکر ابت کے ساتھ کہا۔'' انگی چیزیں کہاں سے سیٹ لیس؟ اس کا جواب بھر کی طرف سے ایک شاعر نے اسپے صرف معروش و یا ہے کہ

آخراب إدمياس بمرآ ورؤاست

گل رخ نے چو لکتے ہوئے کہ۔ " تست؟ یاشارہ میری طرف ہے یا اتفاق ہے آپ کا مزیمری طرف اٹھ کیا۔" خامد نے تحکم ندا تداڑے کہ۔ " تھمر جاہیے ہی ای دوش کے پاس اور بننے کی کوشش کرنے کے بجے تع جھے کو جواب و پہنے صاف صاف میرے برسوال کا کریہ آخر آپ نے تھیل کیا کھیل رکھاہے۔"

گل رئے نے بڑی سادگ ہے کہا۔" میں ای لیے آپ کی اس شدید محنت کی مخالت کرتی تھی۔ آخر آپ کے حرج میں وہ چڑ چڑا پن پید ہوئی گیا جوایک تھے ہوئے انسان میں عموماً پیدا ہوجا تا ہے۔"

خامد نے واقع با بات بن كرماتھ كبار" آپ موضوع كفتكو بدلنے كى كوشش ند كيجن من اس وقت براتكاف سے برى بوكر براه

داست آپ سے میہ یو چھٹا چاہٹا ہوں کہ جب آپ بمبرے ساتھ اس گھر بیں آؤٹرین پر آپ نے جھوسے کیا کہ تھے۔'' گل رٹٹ نے کہا۔'' بیں نے بھی کہا تھ کہ بچھ کواسپے حس ہم نیال کی جیجو تھی وہ بچھ کول کیا۔ بیا عشراف بیس آ ن مجی کرتی ہوں گھر آپ نے بچھ ہے کہا تھ کہ آپ کی اور کے مطیمتر ہیں۔''

خامد نے کہا۔" کی ہاں 'مگر آپ نے کہا تھ کدا گرمگیتر ہیں تو غلد ہیں اس لیے کے کوئی لڑکی آپ کی اتنی ہم خیال نہیں ہوسکی جنتی میں ہوں اور گرہم خیالی مدہوتو شادی تو ایک ہی ہوتی ہے مگر رند کمیاں دو تباہ ہوتی ہیں۔"

گل رن نے کہا۔ '' جھے یاد ہے اپنی بات گراس کا مطلب یہ بیس کریس کی کا حق چیس اوں۔ یس ای اردوہ ہے آپ کے ساتھ '' فی حتی کہ پہلے تو آپ کی مگلیتر کوآپ کا ہم حیال بنانے کی پوری کوشش کروں گی اورا کراس کوشش میں کا میاب ہوگئ تو ہے حق وستیرو رہوجاداں کی کہ بیش پھر بھی دومراور جدر کھتا ہے اس کے تن کے مقد بلد ہیں۔''

خامد سن کہا۔" یہ کم کی بھی ہوگی دی ہوگی دین کا میں میر سے دیا تی آوازن کے دریے ہو؟ تم سنہ اس موسٹی جھے سینے سے جتنا قریب کرایا ہے کاش تم کومعلوم ہوتا کہ ذریدہ جھے ہے اتن عی دورجہ چکی ہے۔"

گل در نی نے کہا۔ ''تی ہاں ایٹا یے تصور کمی معاف نہ کروں کی اور جذبات کی رویس آپ سے بی اس قدر قریب آگئی کہ بے چار کی زبید و آپ سے دور ہوتی چل کی گراپ بی سنجل چک ہوں اور اپ بی اید نداری کے ساتھ وکشش کرری ہوں کہ زبید ہ کوجس طرح مجمل ہو سکے آپ سے قریب رسکوں۔ آپ زبید و سے جس صد تک مایوس ہیں بی اس اتن ہی پر امید ہوں اور شجیے بھین ہے کہ میر سے قموڈ سے داول کی کوشش سے بعد شریع آپ می زبید و سے استے مایوس شدوان ۔''

ڈ ، کشر خامد نے اٹھتے ہوئے کیا۔ ''گل رٹ خدا کے لیے مجھ کواس عذاب میں جٹلاند کرو۔ میں تمہارے تن قب میں اس جگہ آ جہال سے زبید اکے سے والیس ہونا اب میرے امکال میں فیٹس ہے۔''

مكل رخ في كها-" أب بالكل و الس شاور بين زبيده كواى جكدا في كوشش كررى اول-"

خامد نے جزیز ہوکر کہا۔" فلط ناممکن ایر ہوئی ٹیس سکتا۔ یہ سب پاکھاس وقت ہور ہاہے جب ان یا تول کا وقت ٹیس رہا نے زبید واس رہ ہ میں میر کی طرف بڑے دیکتی ہے نے بیس کے لیے واپس ہوسکتا ہول ۔"

گل رخ نے کہا۔''اچھااب ڈراشنڈے ول سے انصاف کیجئے کہ یہ سب پڑتو کیوں ہوا ہے۔ای لیے ناکیش ناگہانی طور پر آپ کو ال گئے۔ یس نے پک عورت کے منصب سے قدم آگے احساسات پر چھاپ مارڈ خود توب پردوقتی ہی اپ جذبات کو بھی ب پردگ کے ساتھ آپ کے سامنے چش کردیا،ور بہاں آئے کے بعد بھی اس خود غرضی میں خداجائے کب تک جملاری گرش آپ کے اور ڈبید و کے ورمیان ندآتی توبیه کولیکی شاموتا مکراب زبیده کی مصوم کی فاموثی نے جھے کو چونکا ویا ہے۔ یس اس ہے زبان پر بیلم ہرگز ندتو ژول کے۔'' خامد نے بات ٹار کر کیا۔''خو دیتھ کم آپ بچھ پرتو ژو ہی۔''

گل رخ نے کہا۔''آپیشن طابے کہ یہ کی ہرگز ندہوگا۔ بی تو صرف کوشش کر دہی ہوں کہ ذبیدہ آپ کو پالے اور زبیدہ بی آپ اس دوح کو ڈھونڈ لیس جو ب آپ کو بجائے زبیدہ کے جھے میں نظر آنے گل ہے۔ آپ کے جذبات جن پر زبیدہ پھائی ہوئی تھی اگر میری طرف منتقل ہو کتے ہیں تو کوئی وجہیں کہ میری طرف سے چھر زبیدہ کی طرف منتقل ندہوجا کی۔ بہرہ ماں یہ میری کوشش ہے ورا کر اس کوشش میں بھے کا میانی حاصل ندہوئی۔۔۔۔''

خالد نے مضطرب ہوکر ہے چھا۔" تو؟۔۔۔۔توكي ہوگا؟"

گل رہنے نے اس کی آگھوں بھی آگھیں ڈال کر کہ ۔ " تو جھے آپ کو بھائے کے لیے ذرید و کے حقوق پر ڈ کرڈ النا پڑے گا۔" خامد نے اخمینان کی سائس نے کر کہ ۔ " لبندا اب جھے کو صرف بیدہ ما کرنا چاہیے کہ آپ اپنی اس کوشش بھی کا میوب نہ ہول ۔" گل رخ نے کہ ۔" ما تھتے رہیے یہ د ما تکر بھی آئین کہنے پر مجبور تیس ہوں اس لیے کہ میر کی د عااس کے برقکس کچھاور ہی ہے۔" خامد نے تہم موکر کہا ۔" حق ند ہے وہ د ما آپ کی ۔ وجو ایر بتا ہے تھی میں مستقم کر آئی آپ نے یہ کو کرکت کی تھی کہ دروجس تھم کے گئو رہی کے ثبوت ویتی راتی ہے ای تھم کا ایک ثبوت آئی جی اس نے دیا تھا کہ گھر پر پہننے کے بے ڈھیلے یا جائے کے ساتھ اسٹ کا کر کی تیل کار کرکھوڈی اور آپ نے بیجا ات جسٹ اے نام اوڑ مولی ۔"

مى درخ نے كها۔ "يقينانه ميري صافت تمي۔"

فاسد نر کی بر کی که االیتایا ب کی مافت دهی ا

گل رٹ نے کہا۔'' یہ کہرری ہوں کہ میری ہی قت تھی کہ یس نے زبیدہ کو کیوں ٹیس بتایا کہ آپ تھر پر کرن پیٹنا پر ند کرتے ہیں اصوالا مجھ کو جائے تھا کہ یس آپ کا ہر کام ای کے باتھوں کر اتی اور اب یس می کروں گی۔''

گل رٹ کی طرف بڑی خوفز دونظروں سے خالد نے دیکے کر کہا۔" اس تو ڈاکٹر صاحب قبلہ خدیں حافظ آپ کا اب بیز بیدہ نیکم آپ کو مہر دیسے بنا کرچھوڑیں گی آپ کرتے پرٹائی با ندھیں گے۔ دوپیریٹن ڈرٹین سوٹ پیمٹین کے دوراس کے ساتھ سیم شاہی جونااستعال کریں ص

گل رٹ نے بہتے ہننے کے در کئی ہے کہا۔ '' کمال کرتے ہیں آپ بھی ہے تی سیکھنے جس کتے دن لگ سکتے ہیں کی کو۔'' خامد نے کہا۔ ''صاحب میں آپ کو کیے سمجھ وُں کہ صرف بھی ہا تی ٹیش ہیں جن کے سہ رہے کو کی فخض پہاڑی زندگی بسر کرے

جاستة ـ "

گل رخ نے کیا۔ " بی بال میں جانتی ہول کے صرف یک یا تش کسی کو کسی کا ہم خیال ٹیس بنائنکشن ۔ کیا بھی پوچیو کتی ہول کسال ٹا مردد گھڑی ہے پہلے زبیدہ کے بیے آپ کے احساسات کیا تھے جب میں آپ ہے تی ہوں۔ "

فالد نے کہا۔" جھے اعتر ف ہے کہاں وقت تک کو کی ہے مینڈک کا طرح میں ہی جھتا تھ کرذبید وی میری تمام امیدوں کا مرکز ہے، درجھ کواس میں مرف خوبیاں نظر آتی تھیں گر آپ نے میری آتھ میں کھول ویں۔ اب میں یہ کلی ہوئی آتھ میں کیے بند کرلوں۔" گل رق نے کہا۔" بس تو جھ کو بھی اپنے اس کناو کا کفارہ اوا کرنا ہے اور میں ایزی چوٹی کا زور لگاؤں گی کہ یا تو ذبیدہ کو آپ کے اس معیار پر لے آؤں جو میں نے آپ کی آتھ میں کھول کر پیدا کیا ہے یا اپنے کوا خل تی طور پر اتنا پست کرلوں کے ذبیدہ کے فتو تی پر حاصبات قبند کرنے کی کھٹک سے دل میں محسوس نے کروں ۔"

ڈ، کنر خالد نے کہا۔'' خدانے چاہا تو بیدومری بات ہوکرر ہے گی اور انشاء اندا ہے اپنی اس احق نے کشش میں ناکام ہوکرر ہیں گی۔ جی اب ایک سوال اور پیدا ہوتا ہے اور کتنا خود فرض ہوں کہ میں نے اپنے علاوہ اس سوال پر اب تک فوری نیس کیا یہ سوال ہے خود آپ کے متعلق کے اگر آپ بنی اس احق ندکوشش میں خدانا خواست کا میاب بھی ہو گئی توخود آپ کا کی حشر ہوگا؟''

گل درخ نے کہا۔ ''میری طرف ہے آپ مطعنیٰ رہیں ہیں اپنی جنجو ہیں نا کامیوں کی عادی ہوں۔ ریکستان کے مسافر تھنگی کی شدمت میں ہار یا دہراپ کی طرف دوڑتے ہیں اور قریب کائی کر دینی نگا ہوں کے اس دھو کہ کود کھنے کے باوجود پاہر سی تسم کے تاز دوھو کے کھاتے ہیں۔ میں بچھاوں گی کہ میں تھی ایک مراب کی طرف بڑھتی ہطی آئی تھی اور اس کے بعد بھی میری جنجو یوستور باتی دے گی۔''

خامدے جذبات سے باقابو ہوکرا کے بڑھتے ہوئے کہا۔" بیٹس ہوسکا میں تم کواس طرح بھی بھکنے ندوول گاتم مجھ کو پا چکی ہواور اب میں نے تم کو یالیا ہے۔"

اس نے اپناہا تھوگل رخ کی طرف بڑھا دیا ترکل رخ نے چھوقدم بیتھے بہت کر کہا۔" آپ جھے اس استحان بیں جٹلانہ کریں ہیں ڈبیدہ کا مبر سمیٹ کر بھی ٹوٹن ندرہ سکوں گی۔"

اورای وفت کی کے قدموں کی چاپ من کرڈا کٹر خالد نے حوض میں ہاتھ ڈال کراس کو کھنگاننا شروع کردیں۔ آئے والی زی تھی جس نے آتے ہی کہا۔'' روم قبر پانٹی کامریض ہوش میں آئی ہے۔''

و کر خالداس کے ساتھ ہی نیک مواجل کیا۔

فالدكى الى ب ي في في اورجذ بات كى دوش الى صد تك بيكن في كل رث كوش عد تك مشتدرك الله الى ب كيس زياده زبيده في

خالد کے جانے کے بعدی ایک جو زی سے برآ مد ہوکراس کو دنگ کردیا۔ زبیدہ جماڑی سے لکتے بی گل رٹ سے دوڑ کر لیٹ گی اور قریب تھا کہ گل رخ اس اچا تک جمعے پرچیج اٹھے کر زبیدہ نے بھرائی ہوئی آ واریش کیا۔

ا وگل بہن میں سب پکھین چکی ہوں اور تم ہے اب صرف بہ کہنا جا ہتی ہوں کہ تم جھے کو معاف کر دوجو پکھی خالدے کہا ہے اس کا تعلق آو میری قسمت سے ہے گریش تمہاری قصور وار ہوں کہ میرے دل میں تمہارے تعلق ندجانے کیا کہا تھا۔ "کل رخ نے بات کاٹ کر گھراتے ہوئے کہا۔" تمہارے دل میں میرے متعلق جو پکھ تھ وہ بالکل ورست تھ میں واقعی تمہارے حقوق پر ڈ کہ ڈ سے کی نیت سے مہاں "کی عقی !"

ز بیدہ نے کہا۔" تحراب توتم خود اپنے جذیات پر ڈاکر ڈال رہی ہو۔ جھے دہم دگمان بھی ندتن کرتمہارے اس میکر بیس ایک مقدس فرشند چھیا ہواہے۔"

گل رخ نے کہا۔ اندند اس علاقتی بھی ہی ندرہا میرے دل بھی جوچور چھپی ہواہے اس کوفرشتہ کہد کرفرشتے کی نقادیس پر تملدند کرو ۔ البتہ بیدوعا مانگو کہ بھی جو کوشش کروری ہوں ایک جنگ ہو گئی خود کئی کی اس بھی کامیاب ہوجاؤں۔ اب تک بیائوش میرے، مکان بھی تھی گرآئ خامد کی بن یا توں نے جھے کو تا کر ڈاگھاویا ہے۔ ا

الربيره في كيا " م كن قدر كي بوسس قدرايان دارادر صاف كوبو"

گُل رخ نے بڑی بنجیدگی اور دوانی ہے کہا۔ انجیر وہ تو میں بول گرتمہار ہے تقوق کی خاصب بھی بوں۔ بیں بہاتی بول کرتمہار احق تم ای کوسلے گرند جانے کیوں بھے بیٹسوس بور ہاہے کہ بیسے جو چیز بیں پاچکی بوں وہ اپنے سے چین کرتمہار سے جو الے کرتا جاتی بور آتم نے اچھا کیا ہے باتی خودس میں ورند بھے بیک ایک بات یا در کھکرتم کو بتانا پڑتی ۔ اچھ اب تم بھی و یا نقداری اور صاف کوئی سے کام نے کر یہ بتا کہ کرتم کو خالد کیوں پیشر ہے؟''

ز بیدہ نے کب۔ '' کمیا پہند کی تشریح ممکن ہے گل بہن ! محراب پہند ٹاپہند کا کیا سوال ہے۔ بھی زبردی اپنے آپ کو ان کے مرمنڈ اعمانا نہیں چاہتی مجھے معلوم ہو چکا ہے کہ میرے ہے ان کی رائے کے اظہار کے بحد بھی این نسائیت کی تو این مجھی ہوں کہ دامن کا میرا کر ان ہے جبت کی جیک مانگوں۔''

گل رخ نے اس کی بات کواہمیت ندویتے ہوئے کیا۔'' خیر پیکنل انفاظ جیں۔ اس قسم کے معاملات میں کٹر ریاں وں کا اور دل ریان کا ساتھ ٹیمل ویتا تکریش میہ یو چیور ہی ہوں کرتم کو خالد کیوں پہندہے؟''

ز برد دیے کہا۔ '' پی آپ کو کیسے بھین ولا ڈل کساب اس کا کوئی سوال بی پریدائیں ہوتا۔''

گل رخ نے بڑے واق ہے کہا۔" کیوں ٹیس پیدا ہوتا ہے سوال؟ تم نے فالدی زبان سے بیسنا ہے تا کہ وہم کو پہند ٹیس کرتا مگر تم تو اس کو پہند کر تی ہوتا۔"

ز بيده نے كہا۔" جب وه جھے پستدنيل كرتے توشى ان كو كول پستدكروں؟"

كررخ في يقين ندكرت موت كهاد" توكياتهار النزو يك مبت كي ميشيت جواني كارذكي موتى ب."

زبيده في كبار" كى بال الى دونول بالتحول ي الله كالم

محک رٹے نے مجماعے ہوئے کہا۔'' میری بمن تالی بچنے میں اور حمیت میں بڑا فرق ہے۔ یا یہ کیدووصفا کی کے ساتھ کرتم خالد کواس سے پہند کرتی تنیس کے ووقع کو پہند کرتا تھا اور پیجیت ندتھی بلکہ ایک قتم کا السلام ملیکم ولیکم السلام تھا۔''

ز بیدہ نے کہا۔" ممکن ہے ہی جو گریش تم کو بھین داداتی ہوں کہ خالد کی بید یا تھی سے کے بعدیش اس کے لیے ہر گز تیارٹیس ہوں کہ بید سب کو سنٹے کے بعد بھی بن سے کیوں کہ ملامہ مجھ کو قبول کر لیجئے۔"

گل رخ نے کہا۔" ریکھوڑ بیدہ ایس پارتم ہے کہتی ہوں کے جھے ہے پی کی سے ساتھ باشش کرونا کے بہم دونوں کی میٹے نتیجہ پر الآنی علیس متم کو خالد کے حسن نے فریفت کی تق نا۔"

زبيره في كيا-" على كيول جموت يور كركبول كريد المدي-"

گل رخ نے کہا۔''اگر بیٹے ہے تو اس سے زیادہ سے کہ خالد ہے بھی زیادہ حسین توجو ن اس دنیا جس موجود ایل۔ حالد بیل بحیثیت جموعی جودلکشی ہے اس سے زیادہ دلکشی کا بھی اسکان کی اور جس موجود ہے۔ سوال بیہ ہے کہتم کو خالدے وابنظی تنسی اس کا اصل را ذکیر ہے اور د وکڑی خصوصیت ہے جو خالد کے علادہ کی اور جس تمکن بی تیس ۔''

ز بیدوئے کہا۔'' جمل تو بیر محمدی تھی کہ ان کی تر مخصوصیات صرف ان بی تک محد و دخص ''

گل رخ نے کہا۔''جھی تھی؟ بینی ابٹیل جھی ۔ دیکھواب جھے ہے سنویتم کوان ہے درامسل دلیجی نہتی بلکہ بیدد کپی تووا بنی ڈات سے تھی اور اس ہے تھی بیدد کپی خالد ہے کہ حالہ کوتم ہے دلیجی تھی۔ اگرتم کو خالد ہے ذیادہ تم ہے دلیجی دیکھنے والہ کوئی الی جاتا تو خالد کی بیہ خصوصیت تمہار کی تگا ہوں میں باتی نہ رہتی۔ خالہ کو بھی تم ہے اک قسم کی سطی دلیجی تھی گر جب میں ان سے بی ور ساکوانداز وہوا کہ میں ان کی ڈات ہے ریادود کپی ہے رہی ہوں توجود کپی تم ہے تھی وہ تعقل ہوگئ میری طرف۔''

زبيده ئے كيا۔ اخرجو كھ كى بوا اچھاى بوال

گل رئے نے اس کورو کتے ہوئے کہا۔ " بہتے میری پوری بات ان او تم نے مجھ سے سوال نیس کیا ہے تکریش خود تمہا ری طرف سے سوال

گل رخ نے کہا۔" بیش تم پر اصان تیس کر رہی ہوں۔ بلکہ میراخمیر مجھ کو ھامت کر رہا ہے کہ بی خودغرضی بین بہتا ہوں میں ایر تداری کے ساتھ کوشش کرتا چاہتی ہول کرتم کوخالد کااور خاند کوتمہار وہم خیال بنانے کی کوشش کروں دوراس کوشش بیس کا میر ب ہوکر اپنی ناکا می میں بھی فاتھانہ شن پیدا کروں۔"

ز بریرہ نے کہا۔" محریس ملے رویک بوں کا بتم دونوں کے درمیان سے بت جاؤں گ۔"

گل رخ نے کہا۔ "جلد ہازی ہے کام نے لا مجھے کوشش کر لینے دوا کر میں اس کوشش میں تا کام او کی آو صاف صاف تم ہے کہدوول کی کہ تم اس طرف ہے مبر کرلو۔ "

ز بیرہ نے کہا۔ "تم سے زیادہ یہ بات خود خالد کہد بیکے ہیں اور جو پکھ آئ میں نے سنا ہے اس کو میں پئی تسمت کا آخری فیصد مجھی ہوں میں نے سنا ہے اس کو میں پئی تسمت کا آخری فیصد مجھی ہوں میں نے توان اللہ کے درمیان تم کوئٹ کا ورمیان تم کوئٹ کا ورجہ لا تی جو نامیا تا بت جوار"

گل رٹ نے کہا۔" کر بیافلڈ کب ٹابت ہوایاتو واقعی ہے۔ میری حیثیت واقعی کی ہےاور اپنی ای حیثیت پر پس نادم ہوں بلکہ اپنی اس حیثیت کو جہاں تک مجھ سے ہو سکے گافتم کرنے کی کوشش ہی کروں گی۔"

زبیدہ نے کہا۔" محرتم، داکردارے بجب وغریب اور میری بھے ش نبیل آتا کے۔۔۔۔۔"

گل رخ نے بات کاٹ کر کہا۔" خیراہے بھنے کی کوشش بھی نہ کرویش دیتم ہے ہو چھرکر بیہاں آئی تھی ندتم ہے ہو چھرکر صالد کوتم ہے اتنی دور کیا انداب جھوکو ہو چھرکتم دولوں کو پھر ترب لائے کی کوشش کرنا ہے۔ میرسب پھٹے خود بخو دہوا ہے اور آئکدہ بھی جو پھٹے ہوگا خود بخو دہوگا۔ البنة مجھ کوتم ورے تعاوں کی ضرورت ہے اور تمہارے اس احماد کی بھی ضرورت ہے کہ بٹس نیک بھی کے ساتھ تم کو خالد کے قریب ل نے کی کوشش کررہی ہوں۔''

ز بیدہ نے کہا۔" یہ جھوکا معلوم ہے مگر نہ جائے کیوں میرادل اس فیرات کو قبول کرنے ہے بغادت کر رہے۔" مگر رخ نے کہا۔" اس بیگا گی تیل بھی بلا کی بگا گلت ہے۔ تمہاری موجودہ کیفیت کوش فرنے ہوں لئم کیا ہے کہ
عربت میں پہلے پرستاریاں تھی
مبت ہے اب اور میزاریاں ٹیل
سامیں ۔ موساقی میا جو تیل مشروع تھی تھے۔ الشور میں "

بېرمورت مجت وقى ئى ئېلىدىجت تى دى شورى تى اب قت الشورى ب-"

ز بیدہ نے کو یا طنز سے کہا۔''کس قدر کتائی ہاتی کر رہی ہوگل بہن ۔ بیدیا تی لکھی جاسکتی ہیں درامسل ہوتی ذرامشکل ہی سے ہیں۔ میں تم کویقین دلاتی ہوں کہ میرے دل میں خالد کو حامسل کرنے کے اٹیےا ب کوئی امنگ باتی نہیں ہے۔''

محل رخ نے کہا۔ انہ وہ اسٹ فرق صرف یہ ہے کہ پہنے وہ تمہاری نسائیت پر چھائی ہوئی تنی بتہاری نسائیت اس پر چھاگئی ہے۔ تم ڈراد یکھوٹوسٹی کہ یہ بورس کس توبھورتی ہے چھنتے ہیں بس تم اپنے کومیرے حوالے کردوٹا کہ بس تم کوخالد کے حوالے کرنے کے قابل بناڈل ۔ بس اب بش پکوسٹنائیس چاہتی۔ میری نیک نیٹی اور میرے خلوص پر احتیاد کروٹا کہ بم دوٹوں خامد کے خل اس زش کر سکیس ۔ چلو ہے بہت دیر بھوگئی ہے۔ وہ حضرت واپس آئے والے بول گے۔ ا

آپ نے کنے ہتایوں کا کھیل تو ویکھا ہی ہوگا ہ ہی کھیل آپٹ کل ڈاکٹر خالد کے گھر پی گل رٹے کھیل ری تھی کہ تو د تو ہی پر دہ تھی اور پردے کے سے نے دیدہ کواس کئے پتلی کی حیثیت حاصل تھی جس کی ڈورگل دٹ کی انگلیوں پیں تھی جس کے اشارے پر یہ کئے پتلی تاجی رہی تھی اور خامد کی حیثیت اس ان شائی کی تھی جو بچاہے خود تماش بس کر رہ کی تھا اور زبیدہ ہے کمتر اکرگل دٹ کی طرف جانا چاہتا تھا تھر جدا عربا تاگل درٹے کے بچائے زبیدہ بی کو یا تاتھ کو یا زبیدہ زبان صال ہے کہ رہی تھی کہ

جال جائے گاسی پائے گا

مگر سر بیدہ کوائی ہے کا سی اندازہ تھانہ گل رخ سی طور پرائی ہے واقف تھی کہ خودڈاکٹر خالد پران وٹوں کی کیفیت کز رری ہے وہ اپنی شر خت نئس کے تحت یہ بھی نہ ہوا کہ زیدہ ہے گئی اندازہ تھا کہ بہا کہ زیدہ ہے گئی الی ہے رٹی برتے کہ اس کی دل شکنی ہواہ ر نہ یہ گوارا کرسکتا تھ کہ بہائے گل رخ کے زبیدہ اس پر تغیینات رہے۔ اس کھی تھیں نے اس کو پھی تجیب پڑ چڑا سابنا رکھا تھا اورخواہ وہ اپنے کوکٹنا ہی سنب لے کمرکیفیت یہ ہوئے رہ کئی کہ جھی کہ وہائی ہوئے ہوئے کہ اس کے ماتحت ڈاکٹر کھی وُنڈ راورز میں تک رہے ہوئی کر چکی تھیں کہ

ا ذا کٹر صاحب کی وہ محتدہ پیش کی اور وہ بات بات ش شکتنگی کہ جیسے مندے پھول جمٹر رہے ہوں ایکا کیک رفصت ہوگئی ہے اور ن کا مزاج کھ بدلا ہد، س نظرا تا ہے جیسے ووکس بیاری میں جتلا ہوں جسے محسوس تو کریں طاہر شرکھیں۔مطب میں مریضوں کے ساتھ بھی ان کا سلوک ووا گلاس ندتھ مشلا ہے ہی ایک تصدخواو تو اوطویل مینی کیا۔ ایک صاحب اپنے بیچے کود کھانے لانے تھے کہ بدیجے پجھیے س تک نہایت ذیان نہا ہے طیاع اور ہرا عنبار ہے مجھے الدیائے تھا تکر پچھے سال جب اس کے امتحان کا تنجے نگل اور اس نے اپنارول نمبر کا میرب طلبء کی فہرست میں ندیا یا توں بکا کی چپ رو کی اور ایک ہفتہ تک کی ہے کوئی بات ندکی اس کے بعد سے اس کانے ہ م ہے کہ ابھی بات کہتے اہمی ہول جائے گا۔خود بخو دسکر تارہے گا مسکرہ حے مسکرا معلوم ہوگا کہ جیسے فیوں کی ہدی اس پر چھ گئی ہے۔ نماز پزھنے محتزا ہوگا تو ایک یک رکعت بیل بعض وقات محنول لگا دے گا اس لیے کرافحد پڑھے گا اور کمیں اٹک کر پھرشروں کرے گا پھر بھولے گا اور پھرشروع كرے كا يخفريد كرنها بت تفصيل سے انہوں نے ہے كى كيفيت بيان كى تحرجب ۋاكٹر نے اس يج كو بد كراس كا معائد شروع كيا تو يہ حه حب پھر ہے تمام کی ہوئی ہو تیں و ہرائے گئے۔ ایک آ دھ مرتبہ تو ڈاکٹر خالد نے ان کوشع کیا کہ مریفن سے مہاہتے ہے با تیس شاہ ہرائے جو مریض کی عدم موجود کی میں آ ہے نہا بت تنصیل ہے سنا ہے جی ٹامریجی بیادھنرے ندمائے تو داکٹر خالد نے ان کو میں دوے جا کر کہا کہ میں آ ب كواع كريكا مول كريد و تيل آ ب مريض كرما من شكيل ورنداس كي توجة بك ال باتول كي طرف موج ائ كي اوريس اس كي ب سانتكى ہے جو پر معلوم كرنا جا بتا ہوں معلوم ندكر سكوں گا۔ و ، في مريض كے سائے اس كى د ، في كيفيت بيان كرنے كانب يت معفرا اثر اس پر پڑتا ہے ۔ اگراس کے بعد بھی جب ڈاکٹر مالداس ہے ہے اوھراوھر کی باتیس کردے ستے بیصا حب بھر بولے۔

''لِيَصِلِ اوقات بيال من محى زيد وخوفا ك آنجموں من جھوكو. ورتمام تحروالوں كود يكما ہے۔''

ڈ، کٹر خالد نے جز بر ہوکر کیا۔" جناب محتر م میری دائے ہے کہ اس بچے کو دراسل کوئی شکایت جیس ہے مبتد آ ہے جس و ، فی خلس میں جنلا جیں اس کا علیا نے اس کے علاج ہے مہیے ہوجانا ضروری ہے۔"

وہ حضرت ایک دم چونک کر ہوئے۔'' بی کی قربایا؟ جس دیا ٹی خلل جس جبھا ہوں۔ بینی پیٹیں بلکہ دراصل جس سنک کمیا ہول میآپ کیا فرمارہے ہیں۔ میری عال وما فی کا اعتراف تو میرے خاتدان کے علاوہ میرے محکمہ کے تمام افسران ہا کو بھی ہے۔ حال بی جس حسن کا دکر دگی کی مشد کی ہے۔''

ڈاکٹر نے نہایت خیدگ ہے کہ۔ '' تی ہاں کی ہوگی سے گراس تھم کے تمام مریش اپنے کونہایت عالی وہ ٹی تھے ہیں۔'' ووحظرت ذراتشوئیش سے ہوئے۔'' گرآپ پہلے ڈاکٹرین کہ اصل مریش کے بجائے آپ مریش کے باپ کو پاگل کہ رہے ہیں۔'' ڈاکٹر نے کہ ر'' تی ہاں میر بھی خیال ہے کہ بیاگر یاگل ہے تو آپ یاگل کے باپ ایں۔'' ال پاگل اڑے نے تالی بحیا کر ہنتے ہوئے کہا۔" پاگل کے باپ"

وہ صاحب ہوے۔" خیر بیل بیت لیم کرنے کو تیار نبیل اور بیشل آپ کی تا تجربہ کا رکی ہے۔ بیل نے تو بزی شہرت کی تھی آپ کی تکر اثابت بید ہوا کہ دور کے ڈھوں مہانے ہوتے ہیں۔"

> پاگل از کے نے سیخ تھنے پر دھول بجاتے ہوئے کہا۔" دُھباد ھے دھے دُھے اُدھب دُھباد ھے دوسہ دھے۔" وہ صاحب ہوئے۔" کیوں صاحب کی یاگل پڑن تیں ہے۔"

ڈ، کٹر خاند نے کہا۔" ہرگز نیل ڈھول کے ذکر پر اگر اس نے بائسری کی آوار پیدا کی ہوتی تو یس اس کو پاگل بجوسکا تا م ڈھول ای کی آواز پیدا کی ہے۔"

> وہ صاحب جرت سے بوے۔ ' انفدا جھے شہر ہورہا ہے کہ آپ ڈاکٹر خاند ٹیس بلکدان کے کوئی مریش ہیں۔ '' ڈوکٹر خالدے کہا۔ ' ہے ہات البتہ سے الدیا فی کی ٹیس ہے کہ آپ ڈاکٹر کومریش بھورہ ہیں۔ '' وہ صاحب ہوئے ۔ '' میں اس سے بھورہ ہوں کہ آپ یا گل کے بجائے اس کے باپ کو یا گل بجورہ ہے ہیں۔ ''

ڈا کٹر صاحب ہوئے۔" بی ہاں کیے کئی ہے گئی ہات جیس پیونسی سلسمہ موا تا۔"

وو مد حب والتی حوال باعث بو کر بولے۔ ''کو یا بہ یہ خاتمانی پاکل ہے۔ یہ پاگل ہے۔ یہ پاگل پن جھے سے اس بی خطل بور ہے اور مجھ ش میرے باپ کا اور ان ش ان کے باپ کا پاگل پن نظل ہوا تھا۔ تغط ہے۔ بخد اغط ہے۔ میرے والد محترم نہایت اکل پاپیا کے شاعر کز رے ہیں۔''

ڈ اکٹر خالد نے اطمینات سے کہا۔'' نشا دیجی بہت یز اشاعرتھ کر۔۔۔۔۔''

وه صاحب بات کاٹ کر ہوئے۔'' تھر پاگل تھا آپانگی ہوگیا تھا۔ کو یا میرے باپ بھی پاگل ہوکر مرے ہیں۔ بھواس ہے سب۔'' ڈاکٹر خالدے کہا۔'' کوئی مہذب اور مجے الدیاغ انسان کی مہذب اور مجے الدیاغ انسان کی بات کو بکوائن ٹیس کہ یسکنا۔ تحریش آپ کی بات پر برائیش ماننا میرے مریض مجھ کوگالیاں تک وہتے ہیں۔''

وہ میں حب مشتعل ہوکر ہوئے۔" کو یاد یا تی مریض کریں یا گل نہیں ہوں البیدتم جھاکو یا گل بناد دیےتم ہرگز ڈ کنرنیس ہوا تا ڑی ہوا عطائی ہوائنگی کررہے ہوائیرے ہوتم۔"

ڈ، کٹر خالد کا اسسٹنٹ جوانجی واضل ہوا تھا یا گل اڑکے کے قریب جا کر بولا۔ ' بیدوالد چیں آ پ کے ؟ بیٹ کا بت کب ہے ہن کو؟'' ڈ؛ کٹر حالد نے بنس کر کہا۔ '' میں بتاووں گا آ پ کو۔'' وہ صاحب خالد کے اسٹنٹ کے قریب آ کر ہوئے۔'' ویکھنے صاحب میں اچھ خاصا ہوں اپنے بنکے کودکھائے آیا تی بہ حضرت مجھ ای کو پاگل مجھ شیٹے۔میری مجھ شراتو آ تائین کہ ان کوڈ اکٹر کس چند محرائی نے بنادیا؟''

> اسسننٹ نے بے پروائی ہے کہا۔' کی کہتے ایل آپ بڑے میاں اچھا بنا ہے آئ کون سادن ہے؟'' ووحضرت گھراکر ہولے۔'' کل جعد تھ لبذا ہوتہ ہوا آئ شنچر کو یا مچر ڈے''

استنت نے مسکر تے ہوئے کہا۔" اچما آپ توبڑے قابل آ دی ایل کی ڈے کی جانے ہیں۔"

ياكل الاكابور _"معرة في منشف معتب "

واصاحب بولے" من لوآپ نے"س ای حم کی اتی کرتاہے۔"

و، كنر حالد في كهدا " تواس في كون ي تعديات كي ونول كي حج ترتيب بتاني ہے۔"

اسسلنٹ نے کہا۔" ڈ کٹر صاحب دونول میں سے مریض کول سماہے؟"

وہ صاحب ہوئے۔ '' بیخی آپ کو بھی کی نہیں دیتا۔ آ وے کا آ وائی بھڑ ابوا ہے۔ ماحول ولائو قایش کہاں آ کر پھنس کیا۔ چو اتی'' اور یہ کہ کرانہوں نے لڑکے کوساتھ ایااور چل دیئے۔

ان کے جانے کے بعد ڈاکٹر خالد نے اپنے اسٹنٹ کوترہ مالات بڑائے اور دونوں جنتے جنتے ہوئے گیرای وقت فامد کواپنے فرض
کا حماس بوااوراس نے سٹسٹ کودوڈ ایا کہ ان صاحب کوئع ہے کے لیے ڈند پے کوئیر سے پاس چھوڈ دواوران میں حب کوشکھر و لے
جا کر بھی دوکرد ما فی مریض کے ساتے اس تم کی ہوئیں کرنے سے اس کا دہ فی توار ل ڈاکٹر کوکس کی تیجہ پر تہنچے بی مردبیس و سے سکتا۔ "
ڈاکٹر فامد نے اسٹنٹ کواد مردوڈ ایواور ٹیمائی بھی کی دواس لیلیفہ پرد پر تک بشتار ہا ۔ گریکا بیک ربید و نے داخل ہوکراس شی کوایہ جذب
کی جیسے دوشائی پر دیکا بیک بدائنگ ہیم رکھ دیا جائے۔

زيده في آت بي كه " في ير پرلكاد يا كياب"

خامدے کہا۔'' مشکر پیانگر جھے ابھی ڈراڈ پر کھے گی۔ جس ایک حریش کود کھنے کے لیے بلاچکا ہوں۔'' زبیدہ نے کہا ۔'' اس مسلم کاعذرآ پ کل رخ ہے تو کہی نہ کرتے تھے۔''

خامدے نیچ و تاب کھا کراپنے کوسٹیجا لتے ہوئے کہا۔ 'اس میں تقاش کی کوئی ضرورت ٹبیں امیں تھوڑی ویر میں آتا ہوں آپ لوگ کیج کرلیں۔''

زبيده نے كويا روفد كر جاتے ہوئے كہا۔ "كى نيس سب بھوكے بيٹے رہيں كے آپ كے انتظار ملى تواه كھانا العندائل كول ندايو

ا الكيا"

ذہبیرہ تو بھی گئی محرف مدکو جال کر کونظ کر گئی۔ امبی جس لیننے نے اس کو مدت کے بعد بنسایا تھا اس البیند کا اثر بھی تنتم ہو کررہ کی بلکہ اگر اس وقت وہ صدحب جن سے خدمہ بھی نہایت شکفتگی کے ساتھ والجھا تھا آ جائے توصورت حال نہایت نا گوار ہوجاتی شکر ہے کہ تھوڑی دیر بیس حالہ کا اسسٹنٹ مریش لڑک کو بے کر آ سمیا اور خالد اس سے با تیس کرنے میں معروف ہو کیا ورشذ بید وکی ان بھی کی باتوں نے اس کو بے حدر نجیدہ کردیا تھا۔

ز ہیدہ یک زقم خوردہ تا کن کی طرح اس کمرے میں پیٹی جہاں کھانے کی میمز پرسب ڈاکٹر خالد کے فتظر ہتے اور وہاں فکٹیتے ہی وہ تو جیسے برس بی پڑی گل درخ پر جا کر۔

''خواد گل و ذلیل کرنے کے لیے بھیجا جا تا ہے۔ جمل خوب جائتی ہوں جو مسلحت ہے اس بیل جھے کی اور پرنیس کر تجب ہے توقیع بھائی پرہے کہ سب پکود کاور ہے ہیں سب پکوجائے ہیں اور کان پزجول تک نیس دیکتی۔''

غامدى وامده كيارا محريك يتاتو يك كرجوا كياركيا يكوكبدا يا فالدتيا

(بیدو نے ای شعلہ یاراند زے کیا۔" کہتے کیا؟ دوان کے کہنے ہے بڑار کام چھوڑ کرآ جائے تنے جھے کو دیکھتے ہی بیک تو پھول سوج کررو جاتے ہیں' بھی ہیں گئی ہول تو ایتھے خاصے ہیئے سکرار ہے تنے جھے دیکھتے می مربھلا لیا ور کہنے گئے کے مریض کوونت دے پہا ہول تم لوگ کھانا کھ ہو۔"

لهم نے کہا۔ 'اہال ہار آومریش کو دفت دے چکے جول کے اس بھی آخراس قدر آگ بھولہ ہونے کی کون کی ہوت ہے؟'' خامد کی دامدہ نے کہا۔ '' مگریہ کراس بھی گل رخ خریب کا کیا تصور ہے؟''

لقیم نے کہا۔" کی میں میں ایس و مجد رہ ہول کہ بیموری کی ہے ہے حد نا رک حراج ۔"

ز بیدہ نے کمرے سے جاتے ہوئے کہا۔ ''آپ لوگ چاہتے این کہ یس پائس ہو کررہ جاؤں۔ جھے کو مسلس تھر یا جائے اور میں محسول بھی نہ کروں مجھ سے یہ برداشت تین ہوسکتا۔''

ائی زیادہ شنعل تو زبیرہ بھی نہ ہوتی تھی وہ اپنے اس ضے سے اس وقت سب ہی کوجیران کرگئی۔ گراس کے جاتے ہی گل رہ نہ بت خاموثی سے اٹھ کر جائے گئی تو ڈ کٹر خامد کی وائدہ نے کہا۔ 'ابتم کہاں چلیں؟''

گل رئے نے کہا۔ "آئی میں اس بوقوف اڑی کو سجھانے جارہی ہوں۔" اور پر کہتی ہوئی وہ سیدی زبیدہ کے کمرے میں پیٹی جہال زبید و کلیول میں مندوسیے رودی تھی۔گل رخ نے نہایت جبت ہے کہا۔" میری ابنگی بحن خدا کے لیے صورت ماں کو تکھنے کی کوشش کرو۔" ز ہیدہ نے اپنی اختک آلود سرخ آسم محموں سے گل رخ کود کھتے ہوئے کہا۔'' بغیر کوشش کئے بیس سب پرکھے بچھے ہتگی ہول دوراب بیس ہرگر اس کے سے تیارٹیس ہوں کہ اس دحشی انسان ہے تو جہ کی جبیک مانگوں۔ بچھے نفرت ہے اس شخص ہے۔''

كل رن في كبار" في كوفوت فيس ب بلكة في السين كوعبت فيت مل ما كام يك كل او"

ز بیدہ نے تیز آ و زش کیا۔'' ہرگز نبیل میں کی محبتہ جیتنائیں چاہتی۔ میں ای دن سے اس مختص سے بتنز ہو چکی ہوں جب س میں نے اس کی زبان سے اپنے متعلق جواس کی اصل رائے ہے وہ تی ہے۔''

مكل رخ نے كيا ." اتم ورا المتذب ول مے فوركروك بيات مجى تم كواى ليے تو برى كى ہے ك"

زبیدہ نے اس کو بات ندکرنے دی۔ ایس پکوسٹنا ٹیس جاتی اور بیس تم دونوں کے درمیان آنائیس چاہتی اگر لیم بوائی یہاں ہے تیں جاتے تو بیس چل جاؤل گی۔ ا

> گل درخ سنگا کہا۔" اس سے بہتر ہے کہ بٹن پیلی جاؤل اس کے کہ بیرسب پی میری ہی وجہ سے ہور ہاہے۔" از ہیر دینے جنی کی سنانے کے نداز سے کہا۔" میں کسی سے کیول کبول کہ دوجائے میراکیاا فتیار ہے اس تھریر۔"

گل رئے نے نہایت نندو پیشانی کے ساتھ کہا۔" اچھا ابتم اضوبا تعدمند دھوڈ الویس تم سے دعد و کرتی ہوں کہ اس کھریس میرا آئ کا ون آئری ہے۔ اٹھوند میری بہن بیس تم کو کس طرع لیٹین دراؤں کے بیس اب صرف مید چاہتی ہوں کہ میری وجہ ہے جس خالد کوتم ہار چکی ہو اس کوتم جیت لو۔"

ز بیدہ نے اسپنے کوسنجا سے ہوئے کہا۔'' جھ کوئم سے نہ کوئی شکایت ہے نہ جس تمہار اقصور جھتی ہوں مبتہ خالد سکے سے میرے دل میں ایک نفرت بیٹے وچک ہے اور میں تم کو بھین دراتی ہوں کہ میں اس مغرورانساں کواب ہرگز جیتنائیس چاہتی۔''

محک رٹے نے اس کو سمجھ نے ہوئے کہا۔" اپنے وقتی اشتعال میں اسک یا تھی زیان سے نہ لکا تومیر سے جانے کے بعد تن م حارت شمیک ہوجا کیں گے۔ بس اب چلوٹا گواری کوطول دے کر سازے محر میں تکی پیدا کرنے ہے کوئی فائدہ ٹیس۔"

اس وقت توزیدہ نے پکھند کیا۔ وہ ہاتھ منہ اور کی رخ کے ساتھ کھانے کے میزیر پیٹی گئی۔ جہاں ایک سائے کے عالم میں سب نے بیٹے کر کھانا کھا یا۔ خالد بھی اس عرصہ شرق چکا تھا اور وہ بھی سر جھکائے نہ بہت خاص کھانا کھار ہاتھ کہ خالد کی والدہ نے نہا بہت ہے موقع ہات چھیڑر دی۔

"خالدمين تم في اس وقت زبيد وكوكيول رنجيد وكياب؟"

خامد جولوالدا في چكا تفاد و باتحد كا باتحدى شرره كيا الى في حرت ب كرا الشرائي في دنجيد وكياب؟ آخر كم بات ب جيتو يا وكيل

ا می کوئی بات۔ آپ می ان سے دریافت کیجے کی کہا تھا تھی نے یا کیا گھٹا ٹی مررد ہوئی ہے جھے ہے؟ سبتہ اگر کمی کو فود می جانے تھنے کا شوق ہوتو میں کیا کرسکتا ہوں۔ یو چھے تا ن سے کہ می نے کیا کہ ہے؟"

خاسد كى والدون كيا المس أوجب يوجهول كرتم نديوجهو كي بوا

لقيم نے کہا۔'' کچھ بھی نہیں خالد ہوائی تم کھانا کھاؤیہ بات میں ان سے ہوچھوں گا۔''

خامد کی و مدونے کہا۔" خاہر ہے کہاں کی اٹک تی ول آزاری ہو گی ہے کہ آج وہ برے سائے ہی اپنے کو کا بوش ندر کو کی ش تو بھی پانسور بھی ندکیا تھ کرز بیدہ ہی فصر کر سکتی ہے اور اتنا فصر"

خامد نے بڑی عابزی ہے کہا۔ '' گرکس بات پر کیا ہے خصائی توصطوم ہو۔ انہوں نے جھے ہے ہو کرکہا کہ کھانا نگادیا کیا ہے۔ جس ایک اڑے کا معائز کرنے کو کمرے بیل جانے کا تعالیٰ ایس نے کہا دیر بیس آئی گائے ہاؤگ کھا لیجے کی ڈائ

خامد کی واحدہ سے کہا۔ اوچوا خیراتم کھانا کھاؤے بعد میں ہول کی ہے یا تھی۔ ا

خامد نے ہاتھ کا نوال کھ کر پانی پینے ہوئے کہا۔ '' کھانا تو ش کھائی چکا ہوں گر میں توخود چاہتا ہوں کہ یہ بات ذراصفانی وروف صت سے ہو ہائے اس سے کراگر مجھ کوائل مشم کے جموئے جموئے گھر جو جھٹز دل میں جٹل رکھا کیا تو میں حاضروں فی ہے وہ کام بیس کرسکتا جو میں نے چھیل رکھ ہے۔''

تھیم نے کہا۔" آپ بھی کماں کرتے ایں ان باتوں کی طرف متوجہ ونے کی خرورت بی تیس ہے۔ احقالہ بھین کے سوااور دھرائی کی ہےان باتوں ہیں؟"

خامدے کیا۔ 'بی تبین کی حقات میں تبین نہیں ہے بلد نہیں ہائغ حمالت ہے میں اس مصفے میں آپ سے بات کروں کا تھیم بھائی ا''اور یہ کہنا مواد و میز سے اٹھ کیا توقیع نے خالد کی والدو ہے کہا۔

" أنى آپ نے ب كاراس وقت بية كر چيزرا بان سے كھانا بھى ندكھا يا كيا۔"

خامد کی وامدہ نے کہا۔'' بیٹی جانتی ہوں کہ اس سے کھا تائیس کھایا گیا گرتم کو کیا معلوم کران صاحبزاوی کے طرز عمل سے خود جھے کس قدر د کھ پہنچا ہے۔ بیمبوں گئی بیں کدمبری حیثیت ان کے لیے خالد کی نہیں بلکہ مال کی ہے۔''

لعيم في كيا" أن بيآب محصاطلاع دي وي اليا"

وه وكان وركهناى جا بتاتها كدهالد في إبرجات بوع كها-" تعيم بحالى فراآب مير عيال آجا بيا"

نعیم بھی اٹھ کر ہاتھ دھونے کے بعد سیدھ اسپتال کے باغیجے ہیں بیٹی کیا جہاں ڈاکٹر خاندای حوش کے کنار ہنمیں رہاتھ جہاں ہے آتش

فشال ابدا تفاك خامد نے كل رخ سے جو باتيل كي تھي وه زبيده نے من لي تھيں۔ خالد نے تيم كود كھتے عى كہا۔

" تعیم بھائی! آپ کومعلوم ہے کہ یں اپنے ول کی بات آپ کے علادہ کسی ہے جیس کیدسکتا اس لیے کہ میری وت آپ ہے تریادہ اور او کی تیں جوسکتا۔"

لیم نے اس ناگواری کونوشگوار بنانے کے لیے کہ ۔ ''بات ہے کہ'' ولی راولی می شاسد'' اور دوسری بات ہے کہ شی سب پجھے جانتا موں ۔ درامل اس قصد بیس زبیر و کا بھی سوائے اس کے اور کوئی قصور تبیس ہے کہ دو ہمارے خاندال کی ردایتی لڑکیوں کی طرح انتی ہے۔ اس کو بھین سے ایک نہدیت اخوبات سمجھ وی کئی تھی جواب اس کو ناممکن نظر آ رہی ہے۔''

فالدے کیا۔"آپ کا تعلع کام عرضور میراجی ہے۔"

لعيم نے كها۔" في بال ووقعور وكوال مكم كا بك

" آن تھموں کا تھاقصور چیری دل پیچل کی"

خامد نے چلبل کرکہا۔" استغفرانشائسی وقت توسنجیدو ہوجایا کرو۔"

لیم نے کہا۔ '' نجیدہ معاملات میں جتنا جا ہو بھے نجیدہ بنالوگریہ نجیدہ بات کی ٹیل ہے۔ بھی تہیں رایدہ بم بھی نہی حق نداق کرتم بھے کومرف زبیدہ کا بھائی بھے رہے تھے جا داکلہ میں تہارا عزیر ہونے کے علاوہ دوست بھی ہوں اورا کر میں مرف زبیدہ کا بھائی بھی ہوتا تواس بات سے بے حد قوش ہوتا کرتم زبیدہ کوزندگی بھر کا وجو کردیتا نیس جا ہے بلکہ اس کے سامنے بے نقاب ہوگے ہو۔''

خامد نے کہا۔ "کمال کرتے ایر آپ مجی تیم جمائی جو پڑھ جھے کو کہنا جا ہے تھاوہ آپ کہر ہے ایل۔"

لیم نے کہا۔" شی اس لیے کہ رہا ہوں کہ تھے توب بات اس وقت سے معلوم ہے جب تمیاری ورگل رٹ کی نگا ہوں میں یہ بات ہوتو ہوا ظہار میں ندآ فی تھی وریہ محکوم ہے کہ آئ کل کل رٹ کس دیوا کی شی جھاجی شر اس کوندا جار کہنا ہوں ندخلوس میری اصطلاح میں اس کومرف دیو کلی کہتے ہیں۔"

خامدے کہا۔'' جس گل رخ کے کر دار کو بھٹے ہے قاصر ہوں اس کی ای کوشش نے صورت حال کو تراب کر رکھ ہے کہ وہ زبیدہ کوزبر دکتی مجھ سے قریب کرنا چاہتی ہے۔''

تھیم نے کو بایزی بیگا تگے ہے کہا۔'' قیرا پ جائیں آپ کی گل رخ جائیں اور ٹی ٹی زبیرہ جائیں ہم توسب ہی کے نیاز مند ہیں۔'' نوس نے آ کر بتایا کہ پولیس والے ایک بڈھے کو پکڑ کر اوے ہیں قبندا خالد قرال کے ساتھ روان ہوگیا۔ ڈ اکٹر فامد نے ہے مطب میں آ کر دیکھ کہ ایک مب المپکٹر اور ایک ٹوجو ان تو نہایت الممینان سے کرمیوں پر ڈیٹھے ہوئے گر ایک معر بزرگ ہیں جو کئی نجی مطب میں آ کر دیکھ کہ انداز ہے نہل دے ہیں اور ٹود بخو دز برب پکھ بدیدائے جاتے ہیں۔ جس وقت فامدان کے پاس پہنچاس نے ایک بی نظر میں پہنچان میا کہ بی بزے میاں جو اپنی دھن جی آبل دہے ہیں وراصل مریض ہیں جو اس وقت اپنا بٹو و کھو نے پئی چکی میں پکھڑ اور وو تو جو ن دولوں کھڑ ہے ہو گئے۔ وراان بڑے میاں نے گئی اس کا اور دولو جو ن دولوں کھڑ ہے ہو گئے۔ وراان بڑے میاں نے بھی اپنی جیک کا ذا ویدورست کرتے ہوئے نہایت آرات سے کیا۔

"اسل معليم!"

خامد نے ن کوجواب دینا صروری نہ بھے کرسب انسیکٹرے ہوجھا۔'' میں بزرگ مریفش ہیں؟''

بڑے میں نے بیا ہے ہی ایک دم بھڑک کر کہا۔" مریض؟ لیعنی پاگل؟ کو یاش آپ کو پاگل نظر آ ریابوں رکی بیں ہوچے سکتا ہوں کہ جناب ہی ڈاکٹر خالد ماہرامراض دمائے ہیں؟"

فالدف برى الكسارى سے كها۔" بى بال اس فاكساركود اكتر فالد كہتے ہيں۔"

بڑے میں نے کہا۔ '' بڑی مسرت ہوئی آپ سے نیار حاصل کر کے دراصل ہم تینوں میں سے کوئی بھی آپ کا مریفن ٹیس ہے بلکہ جاری حاضری کا مقصد میہ ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔ارے بھی ارجمند میاں تم بیان کرو۔''

ار جمندنے آ کے بڑ و کر کہا۔" ڈ کٹر صاحب ہم اوگوں کو دراصل ایک مفقود الخبر خاتون ۔۔۔۔۔''

بڑے میں نے بات کاٹ دی۔''میوں آسن ریان بولؤ ووٹہایت مصروف آ دی ایسان کے پاک اتناوٹ ٹیمیں ہے کہ تہماری بات کا پہلے سیس اردو میں تر جمہ کریں اس کے بعد بات کو جمعیس پاکرتم کو جواب دیں۔ ڈاکٹر صاحب اس کا مطلب ہے کہ ایک رپانا صاحبزا دی جس کو پیمفقو دافٹبر خاتون کیدرہے ایں۔۔۔۔۔۔بال آ کے بیان کرو۔''

، رجند نے کہا۔" ڈاکٹر صاحب ہم ہوگوں کو ایک لاپیۃ لڑک کا پیۃ چلاٹا ہے اور چونکہ آپ و مافی امراض کے ماہر ہیں کلمذاخیال آپا کہ ممکن ہے کسی نے اس نوجوان لڑکی کو آپ کے اسپتال میں وافل کرویا ہواس لیے اس کے و مان میں مجی خلا ہے۔"

بڑے میاں پاہر بول اٹھے۔" خلل تو ہے تھروہ اس مسم کاخل ہے کہ باوجود ماہر اس ہونے کے شاید آ ہے بھی اس کو پاگل میرا مطلب بہ کہ نگل کیے تھیں۔"

ڈ کٹر خالد نے تھیرا کرجلدی ہے کہد یا۔ ' کی نہیں میرے زستگ ہوم میں یامیرے نہ برعان اس متم کی کوئی حاتو ن بھی نیس ہیں۔ '' بڑے میاں نے کہا۔ '' یعنی سنتم کی ؟ ابھی آپ کووضاحت ہے لینی تشریح اور تفصیل کے ساتھ رہیجی نہیں بتایا کیا کہ و دکس تنم کی بگل سباور سباني بغير يكوست كهدو يا كمال تهم كي كوني خاتون فيش إلى-"

خامد نے کہا۔'' حضور والا میں نے اس لیے عرض کر دیا کہ میرے دیر عفاق آج کل کوئی خاتون بی نہیں ہیں لہذا کسی تشم کا سوال بی بیدانیس ہوتا۔''

بڑے میں نے بڑے کو کرید تے ہوئے کہا۔" اچھا میٹی بھے گیا کہ آپ کے زیرعلان کوئی خاتون نہیں ایں۔ بھی میرا تھی خیال تھ اور عمل ان حفرات سے پہنے ہی عرض کر چکا تھا کہ علاج اس کا ہوتا ہے اور ڈاکٹر کے پاس وہ لا یاجا تا ہے جو کی مرض میں جل نظر آتے تھر چونکہ واٹر کی بظ ہرنہ بت میچ مدہ نے نظر آتی ہے لہٰ ذااس پر کسی کو بیشر بھی نہیں ہوسکا کہ وہ خدا تا خواستہ سے مرخدا ناخواستہ کا یہاں کی موقع ہے۔"

مب انسکٹرنے ڈاکٹر عالدے کہ ۔'' ہم لوگ اس جیب وفریب لڑک کے لیے نہائے کب سے سرگر داں ہیں۔ بید صفرات ہوئیس بیل ر پورٹ ٹیل کھوا چکے ہیں ور مجھے دلی طور پر بھی اس لڑک کا پاند چلائے ہیں ولیسی ہے تبذا۔۔۔۔۔'

وہ بڑے میاں پائر بھڑ کے۔ ' ذاتی طور پر دلیکی ہے؟ وہ بھلا کوں؟ لیٹنی مجھے یہ جنتی اس لیے ہے کہ وہ بھری لڑکی ہےان صاحبز وسے کواس لیے بیدھن سوارے کران ہے اس کی شادی ہو تکتی ہے گر جناب کو دلچیکی اور ڈاتی طور پر دلچیک کیوں ہے؟''

ڈ، کٹرخالد کوبھی اس سوال پرانسی آسمی اور اس نے نب بیت تپاک ہے کہا۔ ''آپ تشریف دیجے نامحتر م ا آپ کا بیسوال میرے نزدیک بزی اہمیت رکھتا ہے۔ سب انسکٹر صاحب آپ کواس کا جواب و بنائی پڑے گا۔''

سب انسيكثر المصمرات بوائد كهار" واي مطلب ك

بات پروال زبان منی ہے"

بڑے میں نے کہ ۔" وہی مطلب آپ نے کو یاو بی شل کے طور پر فر مایا ہے۔ تیریش روال کی صداح کرنے سے زیادہ بیمعلوم کرنا چاہتا ہوں کرآپ کوذ تی دلچیں کیوں ہے؟"

مب السيكٹرنے كهار "صاحب ذاتى دلچيى يول ہے كہ شي اس پاگل اڑكى كود كھنا چاہتا ہوں جود كھنے بي پاگل معلوم نہيں ہوتى اوراس لڑكى ہے متعلق جو حادث آپ دونول نے بتائے ايں وہ بجائے نودائے دلچيپ بي كد جھے ال اڑكى كود كھنے كا شوق پيدا ہو كي ہے۔ ڈاكٹر صاحب پر بزرگ محترم جناب تھيم صاحب اس فيرشادى شدولزكى كے والدمحترم جي اور پيصاحب بيتى مسئرار جمندو واليك نوجو ن بيل جن سے بيلزگي شادى كرنا چاہتى تھى۔"

بڑے میں نے ایک جھنگے کے ساتھ کہا۔ " ننط صریحاً غلط رشادی کرنان چاہتی تھی بلک بیاس ہے شادی کرنا چاہتے تھے اور اس کو بھی

اس موالے شی، بناہم خیوں بنالیا تفا۔ ورضیری لڑکی اس تھم کی بے دیا ہر گرنیس ہو تکن کروہ کی ہے شادی کرنا چاہے۔'' خامد نے بڑک نجیدگی ہے کہا۔'' درست قرماتے ہیں آپ۔ بال توسب انسیٹر صاحب الکرکیو ہو؟'' سب انسیٹر نے بیان جاری رکھا۔'' ہمادے تکیم صاحب قبلہ بوجوہ اس نسبت کی تا کیدیش ندھے بلکہ کی اور تل ہے شادی کرنے کے در ہے تھے۔ اس نے ہے حدکوشش کی سخت احتجان کی محرکیم صاحب قبلہ پر انی وضع کے بزرگ ہیں آپ کو پکھوندی ہوگئ تھی۔''

بڑے میاں نے کہا۔ ' چروی ضد حضور والایہ ضد برگز نظی ۔ بلک بیرے لیے بیمر جانے کا مقام تھا کہ جہاں بیں جا ہوں وہ س بیری لڑکی شودی نہ کرے ور جہاں وہ جا ہے وہاں بیں اس کی شاوی کردوں۔ بیس نے قیمد کرایا تھا کہ اوھری و نیا اوھر ہوجائے گرش دی اس کی والی ہوگی جہاں بیس جا بتا ہوں۔''

سب السبئرے کہا۔'' چھ حدیث کی بلک وئی سی جوآپ فرمارے ہیں تو صاحب تیجدال کھکش کا بدہوا کہ اس لڑکی ہے وہا فح پرشدید اثر ہو کی اور وہ مگر سے غائب ہو گئی۔ گر بجائے ارجند صاحب کے یہاں جائے کے وہ اپنی دھی شرب نے کدھرنگل کئی اب وہ بہ کرتی منٹی کہ جو کوئی بھی اس کول جاتا تھا ای کواپنی ہاتوں سے موہ لیتی تھی اور بھی کہ بس آپ ہی میرے ہم خیاں اور جم ڈاق ہیں جھے جس محصیت کی تلاش تھی وہ آپ بی ہیں۔ گران معرات سے اس کو دھونڈ نگالا۔''

بڑے میاں نے ٹو کا۔'' حضرات نامط حضرت کئے۔ یس نے ان صاحبزادے کوصرف اس مرتبدا ہے ساتھ ہیا ہے اور ، ب جس اس لڑکی کے ہاتھوں عاجز آ کراس بات پر تیار ہوا ہوں کہ اگر وہ اٹنی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہے تو کرے شادی اور جائے جہنم جس میر می طرف سنت ۔''

فاسد نے کہا۔'' مگر میرانیال ہے کہ صرف آئی ہی بات نہ ہو کی بلکہ اس اڑک کوشد پیدؤ ان کوفت میں جناد کیا جمی ہوگا۔ رفتہ اس کا دیا فی تواز ان کھودیا۔''

ار جمند نے کہا۔'' بی ہال میدورست ہے۔ایک تو اس کی مرض کے خلاف ایک جگداس کی شاد کی تغییر انکی جارہی تھی جہال شادی کرنے سے مرجانا اس کو گو را تفار دومرے دن رات کے طعن تصنیح ہے اس کی زندگی عذاب کر دی گئی تھی۔وہ کھانا پینا چھوڑ پیکی تھی۔مینٹوں اس کو خینڈیس آئی ۔دہ ہروفت ایک ذہنی کشکش ہیں جتا ارہی تھی اوران ھالاے نے اس کوابیہ بیا رکرڈ الاکد۔۔۔۔۔''

''ایک مرتبہ شدید بن رمیں سرس کی کیفیت جو طاری ہوئی تو بخار اتر نے کے بعد بی وہ بکسر بدل چکی تھی۔ اب وہ افسر دہ رہنے کے بعد بی موش موش رہنے کے بعد بی موش موش رہنے کے بعد بی موش موش رہنے کے بیائے ہوئی ہے۔ بیائے ہوئی کی سے بہتر کی تھی کرنے گئی تھی۔ اب اس بھی ندوہ شرم تھی کہ باتی کہ سے بیان ند کھولے ندوہ جھیکہ تھی کہ اپنی شادی کے متعلق اظہار خیال ند کرے۔ اس عالم بھی ودکی

مرحبهم بهونی ورال کی بر مراب جوم بهونی ہے تواب تک اس کا پیتابیل جالا ہے۔"

تعلیم صاحب نے کہا۔'' مجھے یقین ہے کہ اس نے کسی کو ہمیشہ کی طرح پیریشن ور دیا ہے کہ بچھ کوتمہاری ہی جنبوتھی اورتم ہی دنیا میں وہ عد اسان ہوجو میرے ہم خیال اور ہم بذاتی مجھ کو سلے ہو۔''

ڈ اکٹر خالد نے کیا۔" میں اب بالکل بھے گیا ہوں کاش دولز کی میرے پاس قر جاتی اور میں اس بھیب وخریب پاگل لڑکی کا عدج کر ملک یا"

سب السکٹرنے کہ۔''ممکن ہے آئندہ بھی وواڑ کی آپ کے پاس آ جائے تو آپ بم نوگوں کا پیانوٹ کر پیجئے تا کہ آپ ہم کو مطلع کر تکبیں۔''

یہ کہ کرسب انسکٹر نے تو دی ایک کا غذیر تکیم صاحب کا اور تو دایتا پر الکھ کرڈا کٹر خالد کی میز پر رکودیا ہے گرقبل اس کے وہ ڈاکٹر سے رقصت ہوں۔ اندرے نیم صاحب تکمبرائے ہوئے آئے اوران لوگوں کی موجودگی کا خیال کئے بغیرڈ کٹرے بوج ہوں۔

'' مگل رخ آپ کے پاس توٹیس آئی۔اس کا کمروف لی ہے کرے کا تمام سمال من وقن موجود ہے۔صرف اس کا انہی ٹیس ہے اور میز پراز بیروک نام ایک پر چاس کے ہاتھ کا لکھا ہوا لماہے کہ ش حسب وعدہ جاری ہوں اوروعا کو ہوں کرتم کوف مداز سراول جا کیں۔''

خامدے یک دم کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ حکرہ مجی توجی اس کو کھر جی جھوڑ کراتا یا ہول۔ ا

العم نے کہا۔" کی بال محراب زبیدہ نے بتایا ہے کدوہ کہ چکی تھی کرورانس محریس بیا خری دن ہے۔"

خامد نے کہا۔''وہ تنی جدی کہاں جاسکتی ہے ہم کوجلدی کرنا چاہیے۔موڑ فکوائے دو زیادہ سنیش تک پکتی ہوگی۔افسوس کہ ربیدہ کی نامجی نے اے ہاتھ ہے کتواد یا بھیم جمائی ویرند بیجئے موڑ فکلوائے۔''

مب انسیکٹر نے کہا۔''میری جیب موجود ہے' ممکن ہے کہ ہم سب کو ایک بی شخصیت کی تلاش ہو۔ اس اڑک کا نام بھی گل رخ بی ڈاکٹر صاحب۔''

وْ، كَتْرِ فْ سب انسكِتْر كى صرف يه بات تى كەجىپ موجود بادرووان كى سب كے ساتھ جيپ پراسٹيشن رواند جو كيار

گل رخ کی تلاش میں ان سب کوآج تیراون ہے ایک اسٹیش کی شمر کا چید چید تجان ہ راہے۔ صرف خامد ہی نہیں بلکہ تیم بھی دیوانہ ودر ہرطرف اس کوڈ هونڈتے بھررہے ایں۔خالد کے ہمراہ سب انسپکٹر ارجمند اور مکیم صاحب بیں لیےم کے قبضہ میں خامد کی کارہے جس پر کبھی ووجہ ڈھونڈنے لگل ہے کبھی زبید واس کے ساتھ ہوجاتی ہے۔ اسپٹال اور فرسنگ ہوم کو خالد کے اسسٹنوں نے سنجاس رکھا ہے۔ خالدی والدہ پرگل رک نے استے ہی وقوں میں نہ جائے کیا جود کردیا تھا کہ وہ تب سے اور کھا ناپینا ترام کے ہوئے ہیں اور دورہ کر بھی گئی اور دورہ کر کہی گئی اور دورہ کر کہی گئی کے ایس کے ایس کے ایس کے ایس کی اور ڈیر وہ نہ ٹی تو خاردی جائی کے ذریعہ کی کا فی فیر ہے چکا ہوتا گروہ وہ کے دورہ تھا کہ کہی جائے کہ اور پریشان کی یا کہ اگر کمی جم اس طاش ہے تھک کروائی گئی آتا چاہتا تھ ور ذریعہ ساتھ ہوتی تھی تو وہ اس کو ایک آدھ جگہ اور لے جائی تھی ریوائی اور اس کی ایس کی آتا ہوگئی کہ دورہ کر خالی کی ایس کی گئی گئی کہ دورہ کی تھا کہ دورہ کی تھی اور ایس کی آتا ہوگئی کہ دورہ کے طاوہ خوداس کی بھی گئی کہ دورہ نے وہ گئی درخ کے خالوہ خوداس کی بھی گئی کہ دورہ کے دورہ کی گئی گئی کہ دورہ نے وہ گئی درخ کے دورہ کی گئی گئی کہ دورہ کے دورہ کی گئی گئی کہ دورہ کی گئی گئی کہ دیا ہی کا کہ کو خود کر اور اس کے دورہ کی کہ دورہ کی کہ دورہ کی کہ اس کی کا تھی ہی اس کی حسب ناکام میں تھی ہیں ہی اس کی میں ایس کے جاتا ہی گئی اور اس کی تھی کہ اس کی دورہ کی ہو کہ کا دورہ کے دورہ کی اور اس کی تھی کہ اور اس کی تھی کہ اور اس کی تھی کہ اور اس کی تھی ہیں ہو جاتا ہی کہ دورہ کیا تھی دی جاتا ہی جو کہ اور اس کی تھی ہی ہوں کی اور اس کی تھی ہوں کی اور اس کی تھی ہوں کی اورہ کی تھی دورہ کی ہوتا ہوں کی تھی دورہ کی تو اور کی دورہ کی ہوتا کی کہ کہ کی تو وہ میں اس کی اس کی اور اس کی گئی اور مامتا کے جوش میں اس کا مرسمال کر درج کیا تھی تھی گئی اور مامتا کے جوش میں اس کا مرسمال کر درج کہا تھی تھی گئی ہو گئی ہو گئی ہو ہو کہ کہ کہا ہو کہ کہا ہو ہی کہا ہو کہ کہا ہو ہی کہا ہو ہی کہا ہو ہی کہا ہو ہی کہا تھی کہا ہو ہی کہا ہو ہی کہا تھی کہا کہا تھی ک

'' بیٹا میرادل گوائل دے رہا ہے کہ وہ خرودل جائے گی' تم ذراعت اور حوصلے سے کام لو۔'' خامد نے بچھے ہوئے انداز سے کہا۔' اگر وہ ل بھی گئی تو کیا ہوگا اس گھر میں جو اس کی قدر افزائی ہوئی ہے کیا اس کے بعد بھی ہیں اس سے اس گھر ٹیل '' سے کے لیے کہ سکول گا۔''

خامد کی والدہ نے کیا۔ "تم نہ کہنا میں کہوں گی اور میں جانتی ہوں کہ وہ سب پکھ کرسکتی ہے تگر میر اکہنا کہیں ٹال سکتی ایک ناسجھ اور بیرقوف اڑک سے جوشی ہوئی ہے اس کی سز اوہ جھے ٹیس دے سکتی۔ چھاا ہے تم اشونی وحوکر آ دمیوں کی صورت ہو پکھ کھائی اوتا کہ اس کو تلاش کرنے کی ہمت تم میں تازہ ہو سکے۔ اٹھوٹا میں کی کہرنی ہوں!"

خامد خاموثی کے ساتھ الحق اور اندر جا کرائی نے تین ول کا بڑھ ہوا شیو کیا 'قسل کر کے کیڑے بدے اور ہا ہر '' عملے جال چاہے پر سب اس کے ختار تھے۔ بیسب بی نہاد حوکر تا زودم ہو چکے تھے اور سب سے زیاد ہ بٹائش تکیم صاحب نظر آ رہے تھے جو خالد کو دیکھتے ہی ر

" ڈاکٹر صاحب بیں آپ کو بھٹن دلا تا ہوں کہ پر بیٹان صرف ہم لوگ جیں جہاں تک ان صاحبزادی کا تعلق ہے دہ نہ بہت مطمئن ہوں گی اور اب کی اور کواس غلوانبی میں جاتا کر رہی ہوں گی کہ دہل ایک ایسانسان ہے جس کی ان کوشتی تھی اور صرف وہی ن کواپنا ہم خیال طا ہے، ورچونکدید یا تھی دونہایت معقوبیت سے کہدری ہوں کی اہذاان کے ہیں دیا فی خلل کی طرف آپ کی طرح اس کا ذہن مجی منتقل ندہو سکے گا۔ ہیں آدید کہتا ہوں کہ آپ جیس ، ہرامراض دیاغ اس کوسی الدیاغ سمھتار ہا توکسی دور کیاذ کر؟''

خامدے کہا۔'' حضورہ را کہلے یہ توسلے ہوجائے دیجئے کہ جن کو آپ قلاش کررہ ہیں اور جن کی بٹن جیجو کررہ ہوں وہ ایک ہی ایل۔ جھے اب تک ریھین ہے کہنا م کی بکسا سے آپ کو دھو کہ ہواہے ورشٹس کیے کہدوں کہ جس المرح گل رخ کو بٹس ڈھونڈ رہا ہوں وہ وہ ان آپ وان گل رخ ہے جس کا بھوں آپ کے دہائے درست نہیں ہے۔''

مب السيكثر نے يك دم جو تكتے ہوئے كہا۔" راحول و ماقو قا خوا ولا اواتے ون اس بات كوطول و يا كيا حد يا كدار جمنده ان محتر مدكى تصوير بھى ہے۔ار جمندها حب ووقعى يروكى ہے ڈاكٹر صاحب كو۔"

تھیم صاحب نے رجمند کو کھ جانے وال لگاہوں سے گھور کر کہا۔" جواب ٹیس ہے آپ کا بھی برخور دار پھر اگر بٹس آپ کو پتیم معقل کہوں گاتو براہ نیس کے اب جھے تھی اس پریشانی بٹس نمیال نیس آیا کہ واقعی تصویر تو موجود ہے۔"

ار جسدے اپنے پرس سے تصویر تکالئے ہوئے کیا۔ "پریٹانی میں سب عی کے ذہن سے بیتھو پر اتر کی تھی۔ "

جس وقت اس نے ڈاکٹر خالد کی طرف ووتصویر بڑھائی ہے تھم بھی اپنی کری چھوڑ کرای کے پاس آ گئے اورتصویر دیکھ کردولوں بیک وقت کو یا تخاہے پڑے۔'' وی توہے۔''

تھیم صاحب نے نہایت اطمینان سے ایک رس گلدمندی رکھتے ہوئے کہا۔'' مجھے تو بھین بلکہ بھین کال تھا۔ وہ گل رخ سوائے گل رخ کے ورکوئی گل رخ نیس ہوسکتی۔ میرامطلب بیہے کہ ارجمند صاحب قراسمجھا ہے میراکیامطلب ہے۔''

ارجندے کہا۔'' ڈاکٹر صاحب بھے گئے ہیں جو کھا ہے''

خارد تعویر ہاتھ میں مے فرق جرت تھا اور قیم کو بھی اس سے کمر تجب نہ تھا۔ آخراس نے اس استھاب سے چو تکتے ہوئے کہا۔ 'اگرید کی ہے کہ کل رخ دیوانی ہے تواس کا مطلب بیہوا کہ ہم میں سے کوئی بھی میج اندہائٹ میں ہے۔'

لیم نے کہا۔" ایک بات می تو دیوا کی کی ٹیش تھی۔ نہایت ذین نہایت طباع اور نہایت تکتیج ٹابت ہو کی بین وہ تو یہاں۔" خامد نے کہا یہ" موائے اس کے اب جوش شروع ہے آخر تک لینی اس وقت سے جب اچا تک وہ میری شریک سفر بی وراس وقت تک جب تک وہ یہاں ہے گئی بیں ان تمام حالات پر ٹور کرتا ہوں تو یہ بات تو بچھ شرا آئی ہے کہ وہ یک بجیب وخریب مزان کی خاتون تو

عل جب عل ورجهال سے فی بین ان مام خالات پر ور روا ہوں ویہ بات و بھا ہن ان ہے ادوہ با ضرور تھیں محراان کے مزان کی اس کیفیت کو دیو گئی بھمنامیری بھوش اب تک فیس آرہا ہے۔''

حکیم صاحب نے تعجب ہے کہا۔'' میحنی میرے کہنے کے بعد بھی۔ حانا تکداب بیٹا بت ہو چکا ہے کہ شرک کل رخ کا باپ ہوں اور ایتی

يني كوآب مب سدر ياده ش خود مجمتا جول "

خامدے کہ۔ ''آپٹر ہارے میں تو دوست می ہوگی ہے بات مرسوال تو ہے کے دوتو پاکٹ میں مرمی تو پاکٹ میں ہوں جوان کے سے جذبات کی روش اس صدتک آگے بڑھ کی ہوں کہا ہے میں اپنے آپ کو دائی لانا جا ہوں تو ہرگز شدلاسکوں گا۔''

تھیم صاحب نے نہا یت مد برانہ تور بول ہے کہ ۔''اس بات کا تعلق مجو سے زیادہ ان صافبزاد ہے لینی ار جمند میں سلمہ ہے جو خود بھی جذبات کی روش اس مدتک بڑھ بھے ایس کہ خود تو احق می رہاس فریب کو یا گل کردیا ۔''

خامد نے کہا۔''اب میرے دل ش ایک جیب امتک پیدا ہوری ہے کہ وایک مرتبال جائے اور ش اپنے فن کے تمام کوانات اس کے عدن پرصرف کروں۔میراول گوائی دے دہاہے کہ ش نے وما فی امراض کے معالجے کواپٹائنسوس فن شایدای کے سے بنایا تھا۔'' حکیم صاحب نے کہا۔

"اوریس بھی بحیثیت یک طبیب کے جوطبیب ہوئے کے علادہ مرینسکا والد کی ہے یہ بہتا ہوں کہ گروہ ل کی آو آپ کو یا جھے کی کو اس کے عدی کی اضرورت ویش ندآ نے گی۔ووال برخوردارکود کھھتے تی اور یہ فیصلہ سنتے تی کہ یس اس سے اس کی شادی کرنے پررضا مند ہو ممیا ہوں اپ لکل تھیک ہوجائے گی۔"

خارد نے کہا۔'' خدا کرے ایب بی ہو۔ اب بش اس کی دیا فی صحت کے ملاد واور پاکھٹیس چا ہتا اور اب جھے کو اس کے جنجو اس لیے ورجمی ہوگ کہ بش اس کا ملائ کر کے خودا ہے ٹس کی آئر ماکش کر سکوں۔''

علیم صاحب نے کہا۔'' پھروہی میں عوض کر رہا ہوں کہ اس کی تو بت ہی نہ آئے گی میں بھی آخر طبیب ہوں اور مریضہ اتفاق سند میر کی دختر مجھ ہے جس کا میں بخو نی ند زو کر چکا ہوں اور میر کی تعلقی دائے ہے کہ اب کی پارا کروہ ال گئی تو اس کے مرض کا بس بھی علاج کا فی ہوگا کہ میں اس سے کہدوول گا کہ میں ارجمند سے تمہاری شاد کی کرنے پر تیار ہوں۔ پھر یہ صاحبزاد سے جانیں وروہ سرکش لڑکی جائے۔''

حوب كزر م كى جول يينسس كرد يواف دو

'' بہ حضرت بھی پہریم پاگل نہیں بی اور پہیٹیت ایک طبیب کے میری رائے ان کے متحلق بھی ہی ہی ہے کدا کر ان کی کھوپڑی میں واقعی وہاغ موجود ہے حس کی طرف سے جھے شہرہے تو وود ماغ مہایت تاتھ حسم کا ہے۔''

ای وقت ٹیبیفون کی تھنٹی بھی اور محکیم صاحب کا بہ تعلیق ہو گیا۔ خالد نے ٹیلیفون سے کرسب انسیکٹر کودے دیا کہ آپ کا ٹیبیفون ہے سب انسیکٹر نے ٹیبیفون پہویا تھی اٹرور کا کہیں ان باتول نے سب بی کوٹیلیفون کے گرد جس کردیاس لیے کہ اس نے ٹیلیفون سنتے ہی کہا۔ " کی بال کی بال می آو قدر اب گرانی رکھے ہم لوگ انجی رواند ہو کر دینچے ہیں ایساند ہو کہ وہ وہاں سے بھی چل ویں۔ تی بال بس رواند ای مورے ہیں۔"

اس فرنيديون د كفت بى كبار

'' بجنے صاحب می رک ہود وال کی ایں اور اس وقت جہا تھیر کے مقبر وش ایک صاحب کے ساتھ پکک فر ہاری ایں۔''

یہ سنتے ہی سب اٹھ کھڑے ہوئے اور جس طرح بیٹے ہتے اس طرح پکے سب انسیکٹر کی جیپ پر اور پکھ فائد کی گاڑی پر جہا تھیر کے
مقبرہ کی طرف رواند ہو گئے جہ ں سب انسیکٹر کے ایک دوست دوسرے سب انسیکٹر صاحب باہر ہی ال کے فتھر تھے۔ یہ سب س کے
ساتھ ہی اندر پہنچ جہ ساگل رخ ایک صاحب ہے میٹی یا تھی کر دی تھی۔ خالد کو دیکھ کر اس نے ندا ہے چہرے پر گھیر ہٹ پید کی شدوہ
چوکی ملکہ اس طرح کو یا کئی ہات ہی ند ہونہا بیت تیا ک ہے ہول۔'' اورے فائد کو دیکھ ہے ورست مسٹر۔ در۔۔۔۔۔۔ مسٹر کیا نام

ان صاحب نے کہا۔" میر نام رضوان ہے۔"

گل رٹ اس مرسے میں عکیم صاحب اورار برنند کو بھی کا گھی گھر ان کی طرف قطعاً متوجہ ند ہوئی تھی۔ ترف مدے اس سے گھر چلنے کو کہا تو وہ اس طرح '' ما وہ ہوگئی کو بیااس کو کوئی عذر بی شاق بلکہ اس نے رضوان کو یہ کہہ کرجیران کر دیا۔'' چی تومسٹریضوان پھر ہوگ '' پ سے ماہ قامت ۔ بٹس ڈاکٹر خامد کے بیہال آپ کول سکول کی ۔ خدا صافعا''

وہ صغرت مندد کھتے ہی رہ گئے اور گل رٹ خالد کے ساتھ بنتی ہوئی موسم کی حوشکو ارک اور اس جگہ کی دل فرسی کی ہا تیس کرتی ہوئی موفر میں آ کر سوار ہوگئے رہیم صاحب اور ارجمد حیرت سے ایک دوسرے کا مندد کھے دہے ہے کہ اس نے ان دونوں کا نوٹس ہی تبیس لیا۔

قايويائے كے بعد فاعد سے كہا۔

"سناآپ نے فائد صاحب میرے والد تحر منے میری شادی مطے کردی ہے اور بیص حب جوآپ کے پاس بیٹے ایل ان کو اپنی غدامی میں لیزا قبول کئے بیٹے ہیں کو بیا۔"

خامد کے عدوہ تھیم اور ارجمند سب ایسی جیران بی تھے کہ تھیم صاحب بھی تخریف ہے آئے اور غالباً یہ بھوں کر کہ گل رخ کس دہ فی کیفیت میں بیٹل ہے، ہے و مدان حقوق ہے کام لیتے ہوئے ہوئے ہوئے اس میں نے جو پکھتم ہے کہا ہے وہ میراقطعی فیصلہ ہے۔ ندمیرااور تمہارا کوئی فد تی کارشتہ ہے ندمی ایک ولاد کا یہ گئتا خارجہ خوررواشت کرسکتا ہوں۔''

گل رخ نے برستور ہنتے ہوئے کہا۔"اور آپ چاہتے ہیں کہ یں آپ کا بیٹسٹو برداشت کراوں کے بیری طرف سے جو لگاج "پ چاہیں آبول کریس اور بیس اس پرمبر تعددیتی شبعہ کردوں۔"

علیم صاحب نے کہا۔ 'عمریہ نامعقول انتخاب میر انہیں بلکے خود تمہارا ہے جس پراپ جس بادل ناخو ستہ مادہ ہوگی ہوں۔'' محل رخ نے نہا بیت معنک متا ست سے کہا۔

'' محرافسوں یہ ہے کہ شل باور ناخواستہ بھی آ مادوائیں ہوسکتی اور یہ بھی یقینا آ پ کی فلطائی ہے کہ یہ انتخاب میرا ہوسکتا ہے۔ میں ان محترم سے واقف فیس۔ جمعے معلوم نیس کہ رہ ہے جارے کون ہیں' کیا ہیں اور کیوں ہیں۔''

عليم صاحب في مبوت رئے كے بعدكى "العجب فم العجب العنى صاف ركھ ربى بوك بيار جندالى "ا

مل رخ في يستور فلنظى كما تحرك

'' جہار جمند بھی میں نے آئ جی سنا ہے فرر ندار جمند توایک چیز ہوتی ہے گر یہ مرف ار جمند واقع ہوئے ہیں۔ جناب امجما فیرا گروں مجی، رجمند تو جس کی کروں۔ معاف بچئے ار جمند صاحب آپ کے چیزے کارنگ بدل رہاہے اوراس کی ذروار کی مجھے پرکیس ہے بلکہ والد صاحب نے چونکہ "پ بن کوموضوع تن بناویا ہے نبدوجی مجمود ہوں کہ آپ کی موجودگی کومل موجودگی فرض کر کے این ایسا ند راندرائے کا اظہار کر تی رادول۔ ورند آپ میرے ہے سخت محفرناک ٹابت ہو کتے ہیں۔''

"ال تسم كے قلط طلاق كى بين قائل نبين بورجس سے كوئى تلاجى نئوونما حاصل كرتى رہے۔ آپ خود نصاف يجيئے كه شادى جو پكوں
كا تكيل نبين ہے وہ مال باپ كا تكيل كيے بن سكتى ہے۔ ايك دوسرے سے دوقطعی طور پر اچنى ايك دوسرے كے زندگى بحر كے ساتھى كس
طرح بو يكتے ہيں۔ انسان يك تكمونا بھى فريدتا ہے تو اپنے خداق كے معيار پر اس كوجائى ليما ہے۔ يبال صورت يہ ہے كہ ش آپ سے
دا قف تين آپ جھوسے ناوا تف "

دوجمعرت باست کاٹ کرکھا۔

" بی تبیس میں تو سے عقولی وا تعف ہوں۔" می درخ نے ترکی برترکی کھا۔

" دجس ودتک آپ بھے سے واقف ہیں اس کو بی توف سے زیادہ بی تو فی کتے ہیں۔ آپ سے بیات ان کر جھ کو کو کی تجب نہیں ہوااس سے کہ آپ کے چبر سے کی جوس خت ہے اس سے جھ کو آپ سے اس تھم کی سطی بات کی اصید ہو سکتی تھی۔ آپ فانبا میر سے متعلق بیرہ نے موں کے کہ میں بک لڑکی ہوں اور چونکہ میں ایک لڑکی ہوں لہذا میری ایک لڑکے سے شاوی ہو سکتی ہے اور چونک شاوی ہو سکتی ہے لہذا "پ کی شریک حیبت بھی بن سکتی ہوں۔ جناب محتز م اس تھم کی شاویاں اس ذیانے میں ہواکر ٹی تھیں جب بیر منذھا گایا جا تا تھا کہ

كاب كويياى بديس لكعيا والس مير

اور جب آری مصحف بی زندگی کے دواند مے ساتھی آریخے سے آتھے ہیں ، تک کرایک دوسر سے کودیکھا کرتے ستے کہ جو جواہمارے
مال وب نے ہم کودا ذیر مگا کر کھیا ہے اس بی خود ہماری کمتی جیت رہی ہے دورکتی ہار بھر وہ زمان ب تاریخ کے ادراتی بیش پڑا سور ہا ہے
اس مونے و لے کوآپ برگانے کی کوشش زفر ما مجی رو کھنے ہمانہ مائے گا میر اسطلب بیٹیں کہ آپ می خدا ناخواست کو کی تقلم ہے۔ آپ
ایجینا بہترین آدی ہوں کے آپ بیل ہے شارخو بیاں ہول کی مکن ہے آپ بیس کو ٹی برائی ندہو تھر آپ کو کیا معلوم کے جھے کواسے زندگی کے
ساتھ بیسی خوبیال پیند ہیں یا ہر کیال خوش کر بھنے کہ بیل بعض برائیال دیکھنا جائی ہول اس بیل جس کا بیل انتخاب کروں۔ ا

خامداس بحث کوٹالنا چاہتا تھااہ راس کوڈرتھا کے اوج مندیا تھیم صاحب کل دخ کی کی بات کا جو ب دے کراس کو پھرائی بحث میں امجھا ویں کے لہذا اس نے مدخلت کرتے ہوئے کہا۔

'' کتنا اچھ موہم ہے اور کتنی خشک گفتگو ہوری ہے۔ صرورت تھی کہ اس شندی ہوا میں گرم چائے بی جائے ای میز وزار پر پیٹو کر مگر موہم کی سراری کیفیت نذرہو کی اس بحث کے۔''

كل رخ نه كها-

'' بھے انسوں ہے ڈ کٹر صاحب واقعی اتنار تکھن آسان بہت ہی کم نصیب ہوتا ہے یہ برے ہوئے بادل ایب رنگار تک ہوجاتے ال ان رنگینیوں کونظر انداز کرنا کفران فعت ہے مختبر ہے میں انہمی جائے کا اہتمام کرتی ہوں۔''

يدكر كل رخ چوكزى بعرتى بوئى الدر چلى كى تو ۋاكثر خالد نے تعليم صاحب سے كہا۔

'' کما راکرتے ہیں آپ بھی کہ جب آپ کومطوم ہے کہ وہ اپنا دیا ٹی تو ازن بل کھو چک ہے غریب تو ، پ نے اس ہے بیدذ کربل کیول

"?V

تھیم صاحب نے کہا۔ 'بندونو زیدہ کر بین کو کہ برانیال تھ کہ جب ش اس سے کبوں گا کراپ مجھ کواس میں کوئی اٹکارٹیس ہے کہ وہ ارجمند سے شادی کرے تو اس بات کا نہایت خوشکوارا اڑان کے دہ غ پر پڑے گا۔ میرے جس اٹکارنے اس کا دہائے کھیردیا ہے ک کے قرار کے بعد دہائے اٹنی کردش کر کے مجھ برسکتا تھ ۔''

العيم عدد الميا-" يات آپ الحينزى كامول عفرمار على يالمى حيثيت عد"

ار جند نے کہا۔'' بی ہا کل چند ساعتوں کے لیے ان پر یہ کیست گز ری تھی کہ گو یا جھے کو پیچاننے کی کوشش کر رہی ہوں ہلکہ جھ سے کہا تھا کہ آپ کے چبرے میں جواجنبیت ہوتا جا ہے وہ کی کمی اسک غائب ہوجاتی ہے کہ جسے میں نے آپ کہ کیس ویکھا ہو۔''

خامد نے کہا۔'' بی ہاں یہ کیفیت ان پرگز رتی ہوگی گراب میری رائے بیہ کرآپ لوگ ان پر بیزور ہرگز نے الیس کرووآپ کو پہچان میل میں بیٹ جاہتا کہ وواسپنے دہائے پرکوئی خاص زورؤ الیس۔ بی آئ کل ان کا نہایت گہرا مطالعہ کرر یہ ہوں اورائ مطالعہ کی روثنی بیس کی نتیجہ پر پہنچنا جاہتا ہوں کہ بیں ان کا علاق شروع کرنے کی کیو صورت اختی رکروں۔''

عكم صاحب في اللف مزال كو يحف كي بجائ جيد كي سيكها-

'' میں بہ حیثیت ایک طبیب کے اس تتجہ پر پہنچا تھا کہ میرے مسلسل اور سخت انکار نے اس کے دیا فی تو ازن کو بگاڑ دیا ہے تو اب میری رضامندی ای دماغ کا توازن بھی درست کر سکتی ہے۔''

الخابذست كجاب

''گرتبدآپ نے یہ گا اندارہ کر ہیں ہوتا تو اچھاتھ کہ اس کا عالم تو یہ ہے کہ دوار جمند صاحب کو بالک پہچان ہی تہیں رہی ہے۔'' عکیم صاحب نے کہا۔''اس ہے بہتر موقع اور کیا ہو سکتا ہے کہ آپ جیسا ، ہر امرائس و ہائے بھی بہال موجود ہے اور میرے طبی مشورے ہے گئی آپ فائد واغد سکتے ہیں۔ہم دونو ل ل کرا گر کوشش کریں تو۔۔۔۔''

خابدئے بات کاٹ کرکھا۔

" حضور كتا في من ف بيند بوسك كارش آب كركي محمشوره مستقيق بونا پندند كرور كار"

عيمماحب فايكدم الزكركيا-

"وہ کون؟ کیا آپ کا مطلب بیہ کے شم طبی اعتبارے تا الل ہون اسد یا فتہ طبیب نبیس بلکہ ہم کیم ہوں عطاقی ہوں اٹاڑی ہوں آخر دعا ایسی مطلب کیا ہے آپ کا؟"

خالدنے وست بست عرش کیا۔

" حضورہ ، میرابرگر بیسطلب دین آپ یقینا بن طب کے طبیب حاذق ہوں گے۔ آپ کے تجربہ سے بھی انکار دین کی جاسکا اور آپ کی تشخیص کا بھی کوئی جواب شہوگا گرجس طب کا بیس طالب علم ہوں اس طب کا آپ کی طب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ " عکیم صاحب نے نہایت واڈق سے کہا۔

" ندوفر ماتے ہیں آپ تعلق ہے۔ اور اس مدتک قرعی تعلق ہے ک۔۔۔۔۔۔۔اب مند کیاد کھ ہے ارجمد ص حب آپ جمعہ پررا سیجئے تامیرا"

ارجندے تعیل عم کے "اس مدتک ترجی تعلق ہے کہ

من توشوم تو من شدى امن تن شدم تو جال شدى"

عكيم صاحب في مركوج فكاو ي كركها .

"الاحور در توق بیکی بخوال ہے۔ میرامطلب بیق کہ بیدونوں ایک می بین فرق صرف زبال کا ہے۔ ھب انگریزی نے ہماری ای خوشر گئی کی ہے۔"

خارد نے کہا۔" بہا فرماتے ہیں آپ لیکن اگریہ چاہتے ہیں کہ بٹس کسی سی تیجہ پر آنی کر سی مدان شروع کر سکوں تو جھوکواس کا موقع دے دیجئے اگر خدانا نواستہ بٹس نا کام ہو کیا تو آپ کے تیم اور تجربہ سے ضرور فائد واضاد ک گا۔"

علیم صاحب نے پھر می صدی ۔ "آپ بید بھولیے کہ میں علاوہ طبیب ہوئے کے مریضہ کا باب بھی ہوں۔ بہرہ اس اگر آپ کو بھی کوئی دشواری فیش آ جائے کی طبی البھن میں آپ جٹلا ہوجا کی تو میں نہا ہت خوشی کے ساتھ آپ کومشورہ وے سکتا ہوں۔" ای وقت گل درخ جائے گی ٹر ق خود چلائی ہوئی لے کرۃ ٹی اور آتے ہی اس نے کہا۔" جائے بنا نا ایک مشکل فن ہے اور آئ اس فن کے کہ اس میں نے دکھانے ہیں۔" اور یہ کہ کرائی نے جائے انفر بیانا شروع کردئی۔

ڈ، کٹر خالد کے مطب اور زستگ ہوم کے درمیانی پائی کی باغ کے ای گوشدی جواب سے پہیے بھی کئی روہ نی مناظر کا کہی منظر ٹابت ہو چکا ہے ای حوش اور فوارے کے قریب آئی ربید واور ارجمند شکلتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ ارجمند کوگل رخ کی طرف سے جوہ بی ہو پک ہے اس کواگر رجمند کے علد واکسی ورئے محسوں کیا ہے تو وور بیدہ ہے۔ قالد 'تھیم یا تھیم صاحب قبلہ نے گل رٹ کی ارجمند سے بے دفی کو اس کی دہ فی کیفیت سے تعبیر کیا ہے گرز بیدہ کوار جمند ہے اس باب میں آئی ہوروی پیدا ہوگئ ہے کہ وہ کی مرتبرار جمند ہے اس تسم کی ہو تھی

والحرفيل السكيال

کرچگ ہے۔ جن سے وں دی پکھے کو شرورت سے ریادہ بڑھتی ہوئی نظر آئی ہے۔ تیجہ یہ کدونوں رفتہ رفتہ قرب آئے گئے وراس حد تک قریب آگئے کہ زبیدہ نے ارجمند کواہتی ساری کھی جارت تفسیل سے ستا کر گویا ارجمند پر بیٹا بت کرنے کی کوشش کی کہ میری اور تھی دی ایک ای شیٹیت ہے ہم دونوں ایک ای کشتی کے سوار میں بلکہ تم یہ کہ میر بھی کرسکتے ہو کہ تمہاری وابین کو گل درخ نے اس وقت تھرایہ ہو جب وہ تمہارے ہی ہے وہ فی توازن کو چگ ہے گر جھے کو و تھو کہ جھے تھرائے وال ندم رف سی اسد ماغ ہے بلکہ دہ فی مریشوں کا مانا ہو معا بڑے ہے۔ حال تکہ میں اس کی قائل نہیں بول کہ گل درخ کی دیا فی مرض میں جاتا ہے اس کو پاگل کہنے وار خود پاگل ہے وہ نہ یہ سے کے الدہ فی کی ہو تھی کرتی ہے وہ ہے حد بھی دارا ورف میں ہے بلکہ اس حد تک قربی ہے کہ اور سب کو تو تیزاس نے تو خالد سے ماہر موس کا کو گی اس علاقی میں جاتا کردیا ہے کہ کو یا دو ہا گل ہے ۔ ان دونوں میں آئ بھی موضوع کشکو میں تھے۔ ار بھند نے آخر دبیدہ سے براہ راست موالی

> ز بيره في كور" اووب جارى كورى بي بونى به يا كل اس في تو كوري كال بيروف المن الدين باكل جور و" المار بيروف كالم ار جمع المنظم كور" العنى دويا كل كان بين ب كدوه جمد كالمحاض بينا تق ""

زبیرہ نے کہا۔"وہ اس کی ضرورت فیک ہے گئے گئے ہے۔ اوراگر پہین نے آو آخر آب ہے کس طرح کے کہ میں نے آپ کو پہین تاتو ہو ہے اور ریا جی مجھ کو یاد ہے کہ میں آپ ہے واسطی کاوم ہمر پھی ہوں مگراب آپ سے زیادہ ڈاکٹر خالد کو بحیثیت، ہے انتخاب کے مناسب اور موز در مجھتی ہوں۔"

ار جند نے کہا۔ ''علی کیے کبوں کرنے بیدہ نیکم آپ کا بدتیا کی درست ہے۔ گل دی آتا بڑا جموث کی ٹیس بور سکتی۔' ز بیدہ نے طخزے جس کر کہا۔ '' بڑا حسن طن ہے آپ کو گریش آپ کو تھین وال آئی ہوں کہ بیر براتیا کر نیس بلکہ لیٹین ہے۔ یک نے آخ تک ایس کوئی پاگل ٹیس و بکھ جواس حد تک کئی الد ہائی ہوچس گل درخ ہے۔ آپ کوجس میٹیت ہے اس نے جانا تھ بہی نا تھا جب اس کا وہ نقط نظر تی بدل چکا ہے تو انگا ہوں کے بد نے بیس کیا دیر گئی ہے۔ البتہ جھے کو اس کی وہ سنگدال شدید تی پسدٹیس ہی جواس ون اس نے آپ سے کی ایس سے زیادہ 'ہم تو بیق کرصاف کہ دیل کہ جس اپنے فیصلہ پر نظر ٹائی کر کے اپنے پیچھے فیصلے پر قائم تیس ہوں۔'' ار جسدے کہ ۔'' تو کیا آپ کا خیاں ہیے کہ ڈاکٹر خالد سے اس کو واقعی جذباتی وابستگی پیدا ہو چکل ہے۔'' ز بیدہ نے کہا۔'' تی ہاں اور مرف اس کو ٹیس بلکہ خود ڈاکٹر خالد سے اس کو واقعی جذباتی وابستگی پیدا ہو چکل ہے۔''

لیے ایٹادے کام لے ووائے دل پر ہتفرر کوکر بہاں ہے جل بھی کی محر خالد کوائی نے اس مقام پر پہنچادیا ہے جہاں ہے بش یا کوئی ان کو

روجمدے کہا۔"آپ کامطلب ہے کو اکثر فالدجی اس مارش میں شریک ہیں کدوہ دائستہ پاگل بنی رہے۔"

ز ہیرہ نے چونک کر کہا۔' میش نے کب کہا اور میں طلب آپ نے میری کس بات سے نکال لیا؟ ڈاکٹر فامد میں اور خو وکو کی فامی ہو گروہ سازشی آ دی ہر گزئیس بیں ان کوآپ نے اور حکیم صاحب نے بھین ولا ویا ہے کہ گل رخ و ما فی مرض بیں جٹل ہے۔ یہ بیٹین ،ن کواب مشکل آ سکا ہے گراس کے باوجود بحیثیت ڈاکٹر کے آج تک بے فیصلہ نیس کر پائے کہ پاگل پٹن کی بیکونی توجیت ہے اور اس کاعد ج مشخص طرح کیا جائے؟''

ار جمند نے کہا۔" اچھافرش کر بیجے کہ ال کو یہ چین ہوجائے کہ واقعی گل رخ کا دیا فی توار ن درست فیس ہے تو کیا اس کے باوجودوہ آ ہے کی الرف منز جہند ہوں گے۔"

ن زبیدہ نے یکا کیے مشتعل ہوکر کہا۔ '' تو ان کی تو جہ کی جس کہ ہیں۔ انگ دی ہوں۔ جس تو یہ تعلقی قیصلہ کر بھی ہوں کہ جس طرح وہ جھے

کو تشکر اس کے بعد اب وہ میسے کی قیمت پر حاصل نبیس کر سکتے وہ اگر متوجہ می ہوگی جا گیں تو جس بن کو ، ہوں کروں گی۔ در جمند
حد حب برگی فیرت انجی اس حد تک زندہ ہے کہ بی نسائیس کر سکتے وہ اگر متوجہ می ہوگی جا گیں تو جس باتی وابستگی تی ضرور گرمخش ای حد

علی حب برگی فیرت انجی اس حد تک زندہ ہے کہ بی نسائیس کر سکتے ہو کر کسی ترک ہے وابت ہو سکتی ہے کہ بچپن سے وولوں کا نام ساتھ

علی ایک ایک ترک جورومان اور دل کی و بھائی وفیرہ سے بیار اور بے فیر ہو کر کسی ترک ہو تھا تھے تھی لیکن اگر کسی منزل پر تاتی کر میں

ساتھ لیا جا ہے کہ ان وولوں کو زندگی کا ساتھی بنتا ہے لیڈا نواہ تو اور کسی دوسرے کو اپنا تھے تھے تیں لیکن اگر کسی منزل پر تاتی کر میں

انداز وہ وہائے کہ بیدوا تعدیش بلکہ واجمہ ہے تو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وووا بھی جو وراصل اعتباری ہوتی ہے نہا بیت آ سائی ہی وریا ہی کہ وجو تی ہو اور میر کی

اور میر تو قصد ای دوسرا ہے میرے ساتھ تو اس منزور شخص نے ہے انسائی بھی ہو ہیں ہے ہو سے تھو ہے تو ہے تھو تیکھ منج کی کہ دوسرے کو ایک کے خوامد

وائست تو این کر رہ ہے لباذا نگھے تو کیک می کی فرات کی پیدا ہوگئ ہے بیا اگر فرات دیادہ تو تھے تدم تدم پر بیا اساس بھی دریا ہوگئ ہے خوامد

سے دوور مایت سے وائی آ کر دون مدر بھی تیس ہو وہ اس ہو تھا ہے تو سے تھو ہے تھو سیکھ منج کے کہ ضدی پر بیدا ہوگئ ہے خوامد

سے دوور مایت سے وائی آ کر دون مدر بھی تیس کی تھو سے بھو وہ اس سے جو وال بت جائے ہے کہلے تھا۔ ''

ارجندے کیا۔" کو یا درایت جانے سے پہنے ان کی توجد کا مرکز آپ اور صرف آپ تھیں۔"

مونی کی تاب ماسکی تھیں۔"

ز بیدہ نے کہا۔ "تی ہاں بیآ پ اس لیے کہ دبی ہیں کرآپ مجھ سے واقف ٹیس ہیں۔ گریس آپ کو پھین درتی ہوں کہ اس صورت سے اگر چھوکہ کھ درخی ہوتا تو صرف اس بات کا کہ جس کو بیں بھی سے اپنا بھی دبی وہ میرانیں ہے گراس بات کی ٹوٹی ہوتی کہ میراندہ و سکتے کے باوجوداس کو مجھ پر کتنا اعتماد ہے کہ وہ اپنے دل کے اس چے رنگ کو میر سے ساسٹے ہیٹی کر رہا ہے۔ گریس آپ کو بتانیس سکتی کہ اس نے اس معامد میں کس صدیک رکیک شم کی چوریاں کی ہیں جٹلا میر سے حصلتی برکہنا کہ میں ان کی ہم نداتی اور ہم نبیاں نیس ہوں۔ کوئی ہو چھے، ن صفرت سے کہ پہنے میں ہم نبیال اور ہم غداتی کیوں اسلیم کر لی گئی ہیں۔"

ار جندے کہ۔'' ببرصورت میں اس عزت افزائی کا ممنون ہوں کہ آپ نے بھے پروحمادکیا کہ بٹاا تنابزاراز بھے پر کھول دیا۔' زبیدہ نے کیک کو کھے ہے ہم کے ساتھ کہ۔'' بی میں بیتو کھل کھلا یاراز ہے میں نہ بٹائی آپ کو یہ بٹائی تو چنددن میں آپ کوٹورمعلوم موج تیں۔باب پیشرود ہے کہ میں نے اس تفصیل اوراس صفائی کے ساتھ بیا تیں آج تک کی سے بیس کی ہیں۔''

ار جسد نے شرارت میں تہم کے ماتھ کہا۔ اکمیش ہوچی سکتا ہوں کہ جو ہتی کی سے ندگی ہوں وہ جھے سے کیوں کی گئیں؟ اور (بیدہ نے کی شیٹا کر کمر پھر سنجلتے ہوئے کہ ۔ ''واقعی بے موال پیدا ہوتا ہے کمراس کا جواب خود بھے ٹیس معلوم ۔ '' شل خود جیران ہوں کہ آپ سے اس ہے تکلفی کے ساتھ ہیں نے بید ہاتیں آخر کیوں کس میکس ہے اس کی وجہ بید ہو کہ میری ورآپ کی تقریما ایک کی کیفیت ہے اور وائی شعر صاوق آرہ ہے کہ

> آ مدریب ال کر کریں آو و داریاں تو بے گل نکار عن جانان باے دل

ار جندے کہا۔'' بیرے ہے توبیشعرنی بت حسب حال ہے۔ صدیہ ہے کہ اس میں گل دِنْ کا گل تک موجود ہے تکر اس ڈرنے آپ کو مجی ہے فتاب کردیا ہے۔ حارا تکر امجی آپ خالدصاحب ہے وابعظی ہے ا تکار کر چکی ہیں تکرچاا رہی ہیں' ہے دل!''

ز بیدہ نے بنس کر کھا۔''اووا آپ بھی شعروش عری کی باتوں کواصل وا قصات بچھ بیٹے۔ میں نے بول ہی برسیل تذکرہ بیشعر پڑھ دیا

ھا۔ اورای وقت ای جماڑی سے نگلنے وال گل رخ تھی جس نے نہایت ہے پروائی ہے ان دوٹوں کے درمیاں آ کرکہا۔'' کون ساشعر پڑھاد یا تھا' یا نے کے اس بہلہاتے ہوئے اورخوشیوے مسکتے ہوئے کئے جس؟ موٹی برس تے ہوئے ٹوارے کے یاس کھڑے ہوکرکس لڑکی کا

سى نوجوا ن كوشعرسنانا بهائة خودا يك شعرب إل توكيا تفادوشعر؟"

زبيرون يزى يرت سے كرا" جبتم سب يكون چى بوتوال طرح كون يوچورى بودا

گل رخ نے بدستور قلنظی کے ساتھ کہا۔" اگریس من پیکی ہوتی تو تمہاری فوشا مدکیوں کرتی اخودی گفان کی ہوئی لگتی وہ شعر بیس آنواد حر ہے کر رربی تھی کہ تمہاری صرف بیا واز کا نوں بیس پڑی کہ" بیس نے بول بی برسیل تذکر دیے شعر پڑھ دیا تھا" ہال تو۔۔۔۔۔وہ کون ساتھ مقدی""

ز بیره کوگل رخ پر تنا عناد ضرورت که اس کو هین آخیا که اس نے واقعی اور با تی ڈبیل کی جی گرمواں بیتی که و واب شعرسنائے تو کون سائآ خرائل نے ندج نے کیوں پکھ بھلاتے ہوئے کہ ۔ '' بھٹی وہ شعری کیاتھ ہیں تی یاوآ کیاتھ اس وقت اور ار بمند مساحب بھی میرے سرتھے کہ جس نے بیٹر ش کیوں پڑھا ہے اس وقت وہ شعرتی۔

> فزں کی جس گریاں چاکہ کر بیس خدا چائے بہار آئے ند آئے

میں رٹے نے نہایت ہے پروائی ہے جاتے ہوئے کیا۔'' کھودا پیا ڈاٹلی جو ہیا۔۔۔۔۔۔ال قضا وَل میں پڑھنے کے لیے بھی شعررہ میں تف۔''اورو وولوں کوجیر ن چھوڈ کرچل دی۔

ڈ ، کنز خالد نے گل رٹ کی ہر نقل وتر کست کا جو غائز مطالعہ شروع کر رکھا تھا اس کی تو گل رٹ کو ٹیرنہ تھی۔ البنة وہ ڈا کنز خاسد کی واسدہ کی ان لگا اول کو تھنے ہے قاصر تھی جو اس پر پڑا کرتی تھیں۔ جیران جیران کے پھٹی پھٹی کی نگا جیں۔ کبھی ان نگا ابوں بیس وحشت او تی تھی اور کبھی رتم۔ آخراس نے ایک ون ان سے بوجو جو بی لیا۔

" آپ آخر بھو کواس طرح کیوں ویکھا کرتی ہیں جھے بکو کہنا جائی ہوں گرنہ کہہ سکیں۔ بعض وقات تو جھے محسوں ہوتا ہے کہ جھے میرے متعلق آپ نے دہائے کے بجائے آتھ مول سے فور کرنے کی مثنی شروع کر دی ہو کیا میرے متعلق بھی کوئی بات ایسی ہوسکتی ہے جو آپ جھے ہے نہ کہ سکیں۔ جھ پراتو آپ کے بڑے حقوق جیں۔''

خامد کی وامدہ اس براہ راست اورا پا تک سوال پر پاکھ شیٹا کررہ گئی اور بات ٹالنے کے لیے زبردی کی مسکرا ہٹ کے ساتھ کہا۔'' مواور سنڈاب بٹس ایک بی آنو شعبیا گئی ہوں کہ بچائے وہاغ کے آئے کھوں سے خود کرنے لگوں ۔''

گل درخ نے کہا۔ '' بی تین اس میں سٹھیانے کی کوئی بات نیس میں نے بہت سے توگوں کو نہ جانے کس کس طرح خور کرتے ہوئے ویک ہے۔ مثلاً میرے اوج ن جیشدا پن چیزی ہے فور کرتے ہیں۔ جب بھی ان کوغور کرتا پڑتا ہے کسی بات پردہ چیزی ہاتھ میں لے کر زمین پر مختف مشم کی لکیریں کھینچتے ہیں طرح طرح کے نقتے بناتے ہیں کھی چیزی ہے تھم اور زمین ہے کاغذ کا کام ہے کرند جانے کیا کی لکھیتے

لاجور موسكما ي

اور منائے رہتے ہیں۔ یہ کیجئے۔ آپ خود و کھ کیجے۔ ابا جان ابھی کری پر بیٹے تے ان کے ہاتھ میں چنزی بھی گی چنانچ و کھ بیجے زین پر یہ بنا ہو، ہے چود و کا اور یہ ی بول کس کس کس چنے کی تصویر جو مرغ ہوتے ہوئے بگی دور بھری کے قریب کہتے تنہتے چن یابان کی بھی اس وشع کی چنا ہیں نے آئ تک کیس فیس کس دیکھی چنا یا کھر ہیں جو انت کی چنا ہیں کھراس نسل کی چنا وہاں بھی موجو وفیس ہے۔'

ڈ اکٹر خامد کی والدونے زیمن پر بنی ہوئی چا یا کو د کھ کر ہتے ہوئے کہا۔ '' کی بھی تجیب جانور بنایا ہے بھائی صاحب نے محرتم کو یہ کیے معلوم ہوا کہ جس وقت وہ اس مشم کی چیز ہی بناتے ہیں وہ اس وقت وہ دراصل خور کرتے ہیں۔''

محک رخ نے کہا۔ ''عیں ان کی اس عادت کو بھیٹ ہے جاتی ہوں اور ہننے ہمارے ڈاکٹر صاحب کی عادت بیہے کے جس وقت و وہڑے غور وقکر کے ساتھ دکتی مریض کا حال ہنتے این اس وقت میز پر دیکے ہوئے پیڈپر پٹسل سے یا تکلم سے نجانے کس کس کے دہنا میں رکھی کس کا مونوگر ام بناتے ہیں کھی بطنیں بناتے رہے ہیں۔''

ڈ، کٹر خالد کی وائد ویے جان ہوچھ کر ہے چھا۔" اچھا اور پیجوار جند میال ہیں بیکس طرح فور کرتے ہیں؟''

گل رخ نے کہا۔ "میں نے توان کو کمی غور کرتے ہی تیس دیکھا۔ میرے خیال میں وہ فور کرتے ہی تیس۔ ہت یہ ہے کہ فور کرنے کے سے انسان کے پاس دیا ٹے اور دیا ٹے میں غور کرنے کی صلاحیت کا ہوتا بڑا اسرور کی ہے۔ یہ معزت یا توان دونوں چیز وں سے محروم جیں یاان میں ہے کوئی میک چیزان کے جصے میں تیس آئی ہے۔"

مكر رخ كواس رخ يرار كرة اكثر حالدي والدوف كيا." محربية ي كون؟"

 ڈ اکٹر فائد کی و مدوے کیا۔ ''گر پٹی ارجند تو مجھ ہے کررہ تھا کے گل رخ کونہ جانے کیا ہوگیا ہے کہ مجھ کو پہنے تی تک نیس حامانکہ میں وہی ارجند ہوں جواس کی تمناوس کا مرکر روچ کا ہوں۔''

گل رخ نے ایک بے سائنۃ قبقبہ بلند کر کے کہا۔ ' بیلین بید حضرت میری تمناؤں کا مرکز روپیکے ہیں۔ بعث ہومیری رہن کا کومرکز سی سوچھا کوئی توبیا لیئر بکس تما اسان رمخم ہے گاو راوو جارہے ہیں مرکز صاحب '

اور قبل اس کے کہذا کشر خامد کی والدوان کوروکس اس نے "جناب ارجمد صاحب" کہ کرار جند کوآ و روے ہی دی۔

ار جمندنہ بت تیزی سے بہرجار ہاتھ محراس آ دار پرایک دم فعنک کردہ کیا در قریب جو آیا تواسے دیکے کرگل رخ نے بنی کو بھٹکل شہط کرتے ہوئے کہا۔

"معاف يجيئ كا آپ كار سته كمونا كيار ذراتشريف ركينا جي پكوشروري با تبل كرنا إلى ."

ارجند في بين موت كالما" في ارشاد"

مل رٹ نے بغیر کس وہیں کے کہا۔" میں نے ستا ہے کہ آ پ میری تستاؤں کے مرکز رہ میکے ہیں کبھی۔ کیا میں وریافت کر علی ہوں کہ پیلماننی یا پیدسن نکن آپ کو کب اور کس عدالت کے تحت ہوا تھا؟"

ور جمندنے واقعی محبر اکر کہا۔ "محربیات نے س سساہے؟"

گل رئے نے کہا۔ ' بٹل نے بیدہات اس سے کی ہے جس پر مجھے آپ سے ذیادوا حکاد ہے اور آپ بل سے ذیادو دفیل بلکہ برایک سے ذیاد واحق دہے لبندا آپ اس سے اٹکار کر سکا بنادقت ضائع نہ کریں۔ جھے توصرف بیہ تناد پیجئے کہ اس وہم نے آپ کوکب گیرا تھا؟'' از جمند نے دحشت سے ادھرادھرد کچے کرکہا۔''اب بٹس کیا عرش کروں؟''

" فلم يتوين ال فريب كى منى على بليد كر كر كرد كودى "

گل رئے نے کہا۔" بھے خودانسوں ہور ہاہاں لیے کاب ساری مات میری بھے میں آ چک ہے۔ ہونہ ہوان معرت کواہا جان یہاں مریض نئی کی بیٹیت سے بغرض علای اور علی ہوں گے اور ڈائٹر صاحب ان کواہنے ہاس کے کوکر ان کے دیائے کے خلل کی او میت بھنے کی کوشش کر رہے ہوں گے۔ بھی کو اس نے جو اسے جو رہے ہاگل ہوگئ ہوگی اس خویب کر رہے ہوں گے۔ بھی کو اس خویب ہوگی اس خویب کر رہے ہوں گئے۔ بھی اس کو بہن تمناؤں کا مرکز بھی رہی ہوں۔ بھی فی دیائے می تو ایک چیز ہے انسان میں وہی فررا اوجر سے وجر ہوج سے تو آ دی پھی ہو جا تا ہے۔ کہا آ ہے کہ ہو

خاسد کی واسدہ نے کہ ۔''دفیل بیٹا' پاگل بھی کہیں ایسے ہوتے ہیں وہ تو نہایت سلیقے ہے رہتا ہے۔ اُ عنگ کی یہ تی کرتا ہے۔ ایک یات مجی تواس میں یا گل بین کی نیس ہے۔''

گل رخ نے اس کرکہا۔" کمال ہے یہ ہاتمی آپ کو پاگل پن کی ٹین صوی ہوتمی کہ ہروفت آ کینے کے سامنے کھڑے سنو را کرتے ایل بیر حفزت یہ موقیجیں ریکمی تھیں آپ نے کس قدر فوقٹ کی کے ساتھ ہونٹ پر" با الکھی ہے۔ ہروفت ایک چھوٹی کی ریٹی ہاتھ میں رائتی ہے جس سے نافن سڈول کیا کرتے ہیں۔ میز پر آ کینہ کے سامنے ہر سائز کی چھوٹی بڑی شیشیاں تجائے ہوئے ہیں جو سب میک پ کام میں آتی ہیں۔انٹامیک اپ توکولی فلم اسٹار بھی نہ کرتی ہوگی۔ میں نے تو یہ پہل عرص باسمرد دیکھ ہے۔"

باوجوداس وحشت کے جوگل رہ ہے ہا تیں کرنے میں خاند کی والد و کو ہوا کرتی تھی اس الدہ و بالا مردا پر ان کو بھی ہے سا اور انہی آ می اور انہوں نے ہشتے ہوئے کہا۔ "ہے تو واقعی کی خرورت سے زیاد والن کو بناؤ سنگھار کا شوق کرویے و و بالکل شیک ہے۔"

گل رخ کو پیشے بھائے شرب نے کیا یاد آ کیا اس نے جاتے ہوئے کہا۔ ' ہر یا کل شرک کی شکو کی پاکل پن بی آو ہوتا ہے و سے شیک ہوتا ہے وہ۔ '

ڈ، کٹر خامد کا سپتا ہ تو در کنارخود ن کا تھراچہ خاصہ پاکل خانہ بنا ہوا تھا۔ سب کل رخ کو پاکل بچھر ہے۔ کل رخ کوار جمند کے

پاکل ہونے کا کیشن تھا ورکیم صاحب ہے علاوہ باتی مب کو پاگل دکھتے تھے۔ ان کے مشاخل مب سے زاسے تھے۔ سے اندھیرے مند اشختے انداز پڑھتے کے بعد ہوا توری کونکل جاتے تھے اور ہوا فوری ہے واپس آ کرجو کوئی بھی ل جائے اس کی وہائے فوری شروع کردیے تھے۔ شامت عموماً آ یا کرتی تھی کیے ہے چارے کی جس کے کرے سے طربوا کر ہ تیکیم صاحب کا تھ البلا کہ ہمانا نے بہتہ جاتے ڈنڈے کے ذور پرلسیم کراتے تھے کہ طب بونائی ورامس طب ہے باتی بیان مطریقہ علاق ڈھکومیں ہیں۔ کمجی ابنا کار مسالے بہتہ جاتے تھے اور کئی کئی مرتب کی سنائی ہوئی نہیں بور فو کس سناسنا کراس سے وارطنب کرتے تھے۔ کمجی ورزش کے قوائد پراس کو کیکھروں کر کے کافذ پر کھوانا چاہتے تھے کہ آئدہ ہے رور ورزش کیا کرو کمجی اس کا باتھ و کھتے بہتہ جاتے تھے اور علم افر است الیے ش بیٹی مہارت کا سکہ بھر نے کے لیے بیدچاہتے تھے کہ ہاتھ و کھے کر جو بھر کہتیں جیم سرکسلیم تم کر کے ان کے ہاں بھی باں طرنا رہے ۔ مختر بیکراس فریب کی زندگی علا اب کررگی تھی میں بڑے میں ہے ۔ آخر ایک ون وہ دو تی ویا اور جس طرح سو تیل میں باں طرنا کم کا سنایا ہوا کہ ابنی مال کے پاس آ کر

" فدائے لیے ان سے یہ ہو لیج کے کہ کا سانبوں نے کب کا بدلا بیا ہے کیم کو میرے مر پر ٹازل کر کے۔ وہ فی پڑی ہو کررو می ہے۔ پندرو فرلیس کی جیں ن کی۔ مواسوڈ نڈ پہلے جیں۔ ایک موجئ بیٹسکیس لگائی جی اور ایک کھنٹ متر ومٹ تک جنز منتر تنتر پران کا مسلس اور دہائے پاٹر لیکھرین کر مرہ ہوں میری جان کے گا بک ہو گئے جی وہ اور انشاہ القدوہ مجھ کو ای اسپتاں جی دو فی مریش کی حیثیت سے دافل کر کے دہیں ہے۔"

> خامد کی وامدہ نے بلس کرکہا۔" خدار کرے بیٹا مگریج کے وہ بڑے میال ہیں آو بہت ہی جگی۔" خامد نے کہا۔" مرف جمکی می فیش بلکہ میرانسیال میں ہے کہ بٹٹی میں ان کا بی اثر آیا ہے۔"

خامد کی والدونے کیا۔" ہال ورجی پھوستا گل رخ تو ہی کو پاگل جھتی ہے ارجند کو اور اس کو چین ہے کہ تیکیم صاحب اصل جس ای کا علاج کرائے یہال آئے ایں۔"

فالدفي كهداد محربية بوكيم معلوم موا؟"

خالدگی دالدہ نے اس روز کا تمام قصد سنادیا کہ یں نے بھل ہی گل رٹ کو یاد دلانے کی کوشش کی تھی کرتم بھی س لڑکے کو کا مرکز جھی تھیں اس پراس نے بیدیا تیں کیس اور خودار جمند کو بلا کر ایسا آثرے ہاتھوں لیاہے کہ بیس آو جیران بی رہ گئی۔ بیس کرڈ اکٹر خالد

_ تے کہا۔

اد مر پاوگل در تے مید یو تھی ندکرنا چاہیے تھیں۔ یس اس کاجس فقط نظر سے مطالعہ کررہ ہوں اس کے لیے آپ کی بیدیا در ہائی غلط شاہت ہوسکتی تھی۔ بہر حال آئندہ احتیاط رکھنے گا۔''

لعیم نے کہا۔'' مجئی جھے ہے تھے سے لوکہ ندگل رخ پاگل ہے نہ کوئی اور دیا فی خلل ہاں اگر کوئی مریض ہے تو تھیم صاحب جومیرے ہے عذاب کا فرشتہ ہے اوے ایں اور وہ وقت قریب ہے کہ بیل کر بیان بھاڑتا ہوا فرستگ ہوم کے کسی نہ کسی کمرے بیس مریض کی حیثیت سے بیا یا جاؤں گا۔''

خامد کی وامدہ نے کہا۔" چپ چپ و واک طرف آ رہے ایں۔"

سب کی آنو جائ طرف ہوگئی جدحرے مکیم صاحب ایک تاریخی چیزی لیے تشریف لارے بیں چنانچی آپ نے قریب آتے ہی بلیم کی ہید کے فرہ یار

'' چھنگئے کے بعد ہم کہتے ہیں شکرانحد دنداور اگریز کہتے ہیں معاف کیجنے گا کیا بعدالمشرقین ہے۔ ایمی " پ کے استال کی ایک زی جو
اگریز ہونے سے بال بال بنگ ہے مبرے قریب آ کرچھنگی اور پھر جھ سے کہا کہ معاف کیجنے گا۔ لوبھلا اس نے مبرا کیو بگاڑا تھ کہ میں
معاف کروں رکوئی میری ٹاک سے چھنگ چھنگی نیس تھی اس نے جمیری شخیص یہ ہے کہ اس کوزلے و جوی چکا ہے لیکن اگر اس نے احتیاد
سے کام زرایا تو تخیری کیفیت بہیر ہوگرائی کو پہلے قرارت میں اور اس کے بعد تپ میں جتلاکردے گی۔''

اليم في برى جيدى سے كيا۔" نيش ديمي تى آب فياس كى؟"

عَلَيْم صاحب نے فرمایا۔'' ہاہراهم وہنش دیکھے بغیر مریض کارنگ دی و کھ کرایک نتیجہ پر پہنی جا یا کرتے ہیں۔'' تعجم نے کہا ۔'' گھرال کم بختوں کارنگ رخ مجی تو بھی تو بھی میں تیس آتا منوں تو یا وَارْ رَحُوبِ رَائِی ہیں ۔''

مسیم صاحب نے بڑے تجربے کا راندا تداؤے کہا۔'' کیویا تی کرد ہے ایل برخوردارا آپ بھی۔ میں لگا ایل یا وُڈ رکے بیچے بھی آئی جاتی ایل۔اس کی آنکھول کی سرخی بتاری تھی کے فراندا پنا کام کرچکا ہے اور نشار کی آھا تھے۔اگرای وقت ووجوشا تدہ فی کراوڑ ہو کر پہیٹ کر پڑ دہے تومکن ہے کہ بندارند ہوور نے تھوڑی ہی ویریس اس کومردی لگے گی اور نشار ہوجائے گا۔''

فاسد کی واحدہ نے کہا۔" بھی ٹی مدحب بیا تھریزی دواؤں والے جوش ندے کی قدر کیا جانی ؟ ال کوتو بھی تگوڑی فرکی دوائی یا درہ گئی۔ ""

علیم صاحب نے کہا۔'' عار تکہ بیدا گھریزی دوای شدہارے عزان کے موافق ہوتی ٹی ندہارے ملک کے موم کے مطابق ہوتی ہیں۔اب آپ ہی دیکھ کیجئے کہ کتنے دن ہے آپ اگھریزی دوائی ٹی ٹی کراپنامرش پال رہی تھیں میرے، یک ہی تن خرے فائدہ ہو یا تیل

خاسد کی داندہ نے کہ ۔ انکی بال برابر برکھائے کے بعد کھاتی ہول۔"

خامدے تعب سے كبارا كور؟ آپ كوكيا مواہے؟"

ہی نے ان کے علیم صاحب نے جواب دیا۔ "ائی ان کوتو وہ جواب کہ اگر میری توجہ بکا یک نہ ہوجاتی تو اللہ جانے کیا ہوجا تار معدو جواب وے چکا تھا تو ہے بہنم مفتو دھی۔ تولید خون مرت سے بندھی۔ بجوک نائب نقابت میں روز افز وال ترتی ' جگر کا افل خراب مختصر بے کہ بمشیر ومحتر سے جموعہ امراض بن چکی تھیں۔ میں نے ایک بی نظر میں تاڑ لیا اور اپنی خاند انی بیاض کا ایک نسخوان کے لیے تجو پڑکیا ہے میں اکثر مریضوں پرآن م کر تیر بہدف یا چکا ہوں۔ چوران جب ختم ہونے والا ہوتو جھے بتاویجئے گا۔ "

خالد کی والدونے کہا۔" بی تیس بھائی صاحب المجی تو بہت ہے۔"

عبيم صاحب ساز كها. " نگرايك بات از ش كردون كه آپ كهني چيزين نه كله سينداور بيشي چيزين نه كله سيئه ." ا ادر ساز در اداري

لعيم في كهارا الك وم سي بي كبرو يلي الكريم في شكافية."

محیم صاحب نے کہا۔ ''تی ٹیس سیز ترکاریاں ان کے لیے ب صدمفیدیں۔ شانا یا لک کا سائٹ لوگ کریلے۔ یس آپ ہے عرض کروں کے خودیش نے مدتوں کڑواہٹ تکا ہے بقیر کریلے کھائے ہیں۔ خون صاف کرئے اور میکر کافتل ورست کرنے کے لیے کریا، ب مغید ہے بشرطیکہ پنم پخشت کھایا جائے اور کڑواہٹ نے ثکالی جائے اس کی۔''

فالدي والدوية كيار" كون كما مكتاب بعالى صاحب كرواكر ياا؟"

لعيم بوليد " من في سنا ب و وكر واكر يلامقيد جوتاب جوشم جراها بحي موادركوتين سي بكورا موسية "

علیم صاحب نے سنجیدگی ہے کہا۔'' بی نبیل کو نیمن کی آمیزش ہے دویقینا نقصان کرے گا۔ ہر چند کہ کرید بھی ہے صدمغید ہے اور پنم کو تو کہنائی کیا گرکو نیمن نب بہت وابیات چیز ہے۔گرم اور خشک ہیں اس کی رائے ندوں گا۔''

وْ، كَثرُ حالد فَي مُعْتَلُوكا موضوع بدلنے كر ليے كبار" قبل بي في الد بوركي و معركى؟"

تھیم صاحب نے کہا۔" میرے اگر آپ کی مرادیہ کے دیش تاریخی تی رتیں دیکھتا پھروں تو یش اس کا قائل نہیں ہوں۔ دیے میر پی دوران میچ کرتا ہوں بلکہ بھے جبرت ہے کہ آپ حضرات میر کیول نہیں کرتے۔ ہمشیرہ صاحبا گر آپ میچ کی چہل قدتی پنامعموں بنالیس تو میں دعوے کے ساتھ کہرسکتا ہوں کہ ذوراد کھنے گا اس سخرے ارجند کو اب اللہ جانے میت لگا کر کہاں جاریا ہے بڑار مرتبہ کہا کہ میت میں آپ کے حسن میں کوئی اضاف نہیں ہوتا بلکہ بدی تی جا جتا ہے کہ خطا کھ کر آپ میں ڈال دیا جائے آپ کو بیٹر پیس بچھ کر میں جا میں جا میں

ميرى طرف سے بال توشل بيوش كرريات كريا ____"

لعيم نے كيد " بى بال آ بيافر ، رے تھے كركر ليے كاعرت اكر بى الصباح بيا جائے تو _____"

عكيم صاحب في العجب سي كهدا " بن باكر الله كاعرق على الصبال بياجات بيص كي كرسكا مول؟"

ڈ اکٹر خالد نے لا کویٹس روکی تکروہ کم بخت اہل ہی پڑی اس کو بنتا دیکے کر تھیم صاحب نے اس کوٹورے دیکھتے ہوئے کہا۔" کوئی خاص یات ہوگئی میری لانکس بھی ج"'

فامد نے بات بنانے کے لیے کہا۔'' تی ٹبیل جھے لینز بکس کا نمیال آ سمیا۔ واقعی ارجمند صاحب ہیٹ لگا کر لینز کمس ہی معلوم ہوتے ۔ ''

تھیم صاحب نے جھڑے کہا۔''بی ہاں' بھلافورتو بھیئے کہ ہوں ہی آپ کیا کم پاوری معلوم ہوتے بیں کہ ہیں۔ بھی لگا یا کرتے ہیں جیب اوندگی کھو پڑی پائی ہے اس فخص نے تھی۔ یہ بھی نیس ڈرٹا یہ کم بخت کدا کر ہیٹ لگائے ویکے کرکوئی اگر یزی بوٹ لگان سنتے تو کی سمرس میے؟''

خالدے کیا۔" کیا آگریزی نیس جائے ؟"

محکیم صاحب نے بیز ارک ہے کہ۔ 'الاحول وائا قوق ق وہ جانا کی کیا ہے اردو تک کا بیمال ہے کہ طافعا نشا فعاد ہے ہا ہا امتحان لے کرد کی بینے کہ بیمی ہوئیں ہے کہ معاملے ہے ہوئی مطاب ہے تو انشاء اللہ کرد کی بینے کہ بیمی ہوئیں ہے کہ مطاب ہے تو انشاء اللہ بین ہے کہ بیمی ہوئی ہے کہ مطاب ہے تو انشاء اللہ بین میں اسلام ہوئی ہے مگر انشاء اللہ کی امید ہے کہ مین بی ہے لکھے گا۔ ماحول والقوق الوس میں خیال الی شد ریا انماز کا وات تک بور ہے۔ ''

اور ن سب کود لی ہوئی بنسی بیں جار جھوڑ کر مکیم صاحب اپنی وہی چھڑی لیے ہوئے روانہ ہو گئے۔

ز بیدہ اور ارجمند کا قرب دوز بروز بڑھ رہا تھا۔ اکثر دونوں ساتھ ویکھے جاتے ہے۔ وہ سر وتفریج ہویا شاپنگ ہر موقع پر ایک دوسرے کا ساتھ ویتے ہے۔ وہ سرف کی نیس بلک ذریعہ کے چرے پر وہ تازگ کی پہلے نیس دیکھی گئی جو اب نظرا نے آئی تھی۔ رجمند کا وقت اب آئی ہو سے نے اور چوڑ کی دار چاہے تھی اپنی وقت اب آئی تھے۔ میں اپنی جائے تھی اپنی جائے تھی اپنی جائے تھی اپنی جائے تھی اپنی جو ب دکھا تا تھا تھا۔ کوشیر وٹی اور چوڑ کی دار پا جائے تھی اپنی جہب دکھا تا تھا۔ جائے گئی تھا۔ کوشیر وٹی اور چوڑ کی دار پا جائے تھی اپنی تھی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی تھا۔ بات چھے شعر پڑھنا نہ جائے کیوں اس نے کہا اختیار کر لیا تھا۔ جائے ان کی اس کے مرجب کے مراجب کے مراجب کے سامند اس کی فیر لے بھی تھے کہ جب تھی انہیں آئے تو کیوں تو ان کی فیر انہیں تھی کہ جائے ہوئی ہوئی تھی ہوئی اب وہ بھیم جانے میں کی باتوں پر براہ نے کے بجب نے

مستران لگافتا اور زبیدہ تو جیسے بات بات پر کھلی ہی جاتی تھی۔ال دونوں کے اس خوشگوار تغیر کوسب سے زیادہ جس نے مسوئ کی تھاوہ گل رخ ای تھی اور دوان دونوں کی اس تھلنظی در پر دو ہرا بر کی شریک تھی اور کوئی نہ کوئی ترکت اسک کرتی رائی تھی کسان دونوں کو بیا تھا اُنہ ہو چکا تھ اس ادا شاس بیگل نے ان کے دل کے ہمید معلوم کر لیے جی حشلا آئے جی زبیدہ کشار کشار کا کر بنانے کے بعد جب جو ڈاب عدور دی تھی کہ گل د خ بکا بیاس کے کمرے جس آگئی اور اس کے جو ڈے جس دونہایت خوبصورت چول لگا کر کہنے تھی۔

"اب بلبل كود الوكر بوسكنا ب كرووان بهولوں كود كيدكرا بنا كيت كائے يا عارض كر بب جبكے "

زبيده في شوخى كيد" فكريد و ما رالمتركت والاكساس شوى من مدح كتنى إدر المتركتنا؟"

گل رخ نے نہایت بے پروائی ہے کہ ۔ ''اس کا جواب آئیز و کھ کرخود اپنے تکس سے طلب کرد۔ البتدا تناب نتی ہوں کہ اگر میں اڑکا ہوتی تو آئی تی انہاری بیانسویرا پے تضور میں جا کرا یک عزل کر ڈالتی۔ ''

یہ بی ہوئی وہ جو ب کا انظار کئے بغیر میل دی اور ذبید و آئینہ ش اینا ایک آخری جائز و لینے کے بعد کمرے سے لکل کر سید می اس پائیمیں باغ میں پہنی جہال سرک دنگ کے نہایت خوش وضع سوٹ میں سفید زمین پر سرخ بنکیج سوالی تائی باند سے سرجند قبل رہے تھے۔ ذبیرہ نے ار جمند کود کھیتے ہی کہا۔

''اچھا ایسی آپ پہنے ہے بٹن ہول میں ویسے ہی پھول نگائے ہوئے ہیں جے بٹل انا ٹی تھی اس مقصد کے لیے۔'' ار جمند نے کہا ۔'' بدیمراتصورتیں ہے۔انجی چند منٹ پہنے گل دخ چند پھول لیے ہوئے آئی اور جھوکو بدیھول دے کرکہا کہ گرآپ کونا گوار شہوتو بدیھول بٹس آ ہے۔کیٹن ہوں کے لیے لائی ہوں۔''

ز بیرونے کہا۔ '' کماں ہے۔۔۔۔۔۔ بیرے لیے بھی دو بھی پیمول کے کر گئی جس ''

ار جمند نے کہ۔'' مجھے بی انداز وہو تھا کہ دویہ باتی پھول تمہارے ہی نے لے گئی ہیں۔ میرائیال اب بھین کی عدوں تک بنگی رہا ہے کہ گل رخ ہدری اس کیجائی کو معنی نیز جھمتی ہے۔''

زبيده في كهار المعلى خيزتوجب بحد على جب والتي معنى خيز بويسي بهارابيالمناجلنار"

ار جند نے آئ است سے کام سے کر کہا۔ '' زبیدہ بیگم آپ جھ سے تواس سلسلہ میں تواہ یکھ نہ کیل گریں چاہتا ہوں کہ تو داپنے سے اپنے کو چھپ نے کی کوشش نہ کریں وراپنے آپ کودھوکہ ندویں۔ اچھا آپ آ تھسین چار کرے بی کہدو بیجئے کہ ادار ایدر بواسٹی فیزنیس ہے۔'' زبیدہ سے بی ہے آ تھسیں چار کرنے کے اور بھی گردن جما کر اپنی ساڑھی کے آئیل سے کھیلتے ہوئے کہا۔ ''معنی بھی تو ہرفض عیمدہ قیلیمدہ

تكان سكتاب للدجائية باليامي بحديث ورا"

ار جمند نے اس حوصد افزائی کے بعد کہا۔''میں نے وی معنی نکانے ہیں جوہم دونوں کے طاوہ گل رٹ تک نے نکال ہے ہیں۔ دیکھئے جناب بننے کی کوشش ند کیجئے ندوراصل بیرجذ بات جہب کتے ہیں ندید گاہیں چرائی جاسکتی ہیں۔ یہ کیفیت تو کم بخت سک چنل خور ہوتی ہے کہ ہے آواز کے چنی ہے۔''

زبیدہ نے ذرااب دبنگ بن کرکہا۔" عمل تو آب کوسائٹی کہنا مناسب مجستی ہوں۔"

ار جند نے کہا۔" ساتھی اور مناسب۔ کس قدر مختاط الفاظ آپ نے ڈھونڈے ایں۔ کم سے کم بجی بچے بچے بتاد بجنے کہ ن الفاظ کی طاقی میں آپ کوئٹی دقت ہوئی ہے۔ نیز آپ بٹا کس یانہ بٹا کس گریں قسم کھا کر کہ سکتا ہوں کہ ساتھی سے مراد آپ کی رندگ کے ساتھی سے تھی اور مناسب آپ نے پہند کی جگہ استعمال کیا ہے۔"

ز بیرہ نے دورہت کرکیا۔" آپ اس قدر مند بھٹ ہوتے جارہے ہیں حالانکدآپ کومطوم ہے کہ بیں بیالفاظ ستعاں کرنے پراس سے مجبور ہوں کہ جھے معلوم ہے کہ آپ پر بیر حقوق مرف کل رخ کو حاصل ہیں ۔"

ار جند نے کہا۔ '' کیوں اب آپ گئے دور کو دائیں لانے کی کوشش کرری ہیں۔ یس کی مرتبہ اشاروں اش روں بیں یہ بات مجھاچکا ہوں اور آئ نہایت وف حت سے بتائے دیتا ہوں کے گل رخ کی حیثیت میر سے لیے اب مرف ایک نوشکو رخواب کی ہے جس کی تعبیر برتش نگلے۔ دود ہائے سے مجبور ہو کر یا دل سے بہر حال اب دومیر سے لیے نیس ہے اور اب جھے تو ایس محسوس ہور ہاہے کہ وہ میرے راستے سے محتض اس لیے بنائی گئی ہے کہ تقدرت نے میر سے لیے کسی اور کا انتخاب کر دکھا تھا۔ جھے ہمید ہے کہ اب آپ بید تک می ندھر یا تشا ہتیا رند کر ہی سے کہ گئی رٹ کا طعنہ خوا و تق وہیں۔ میری زبان سے بھی تا ہے۔ نے کہی ڈاکٹر خالد کا تام سنا ہے۔''

زبیدہ نے آ کے بڑھ کرار جند کا ہاتھ بکڑتے ہوئے کہا۔" میں معانی جا ہتا ہوں واقعی بیمیری زیادتی تھی۔"

ار جمند نے اس کے دولوں ہاتھوا پن گرفت میں لیتے ہوئے کہا۔ ''میرے ہاتھوں میں یہ ہاتھ دے کرتم نے مجھ کوسب پکودے دیا۔'' زبیدہ نے کہا۔'' میں نے پکوئیس دیا جس کی امانت تھی اس کے پر دکر دئی عمراب ہم دولوں کونہایت نجید کی ہے پینی ان سمح جذبات ہے کزر کریہ طے کرنا ہے کہ۔۔۔۔۔۔ آخرا ہے بچھتے کو ل نیس کے میں کہنا جائتی ہوں؟''

ار جند نے کہا۔'' وہ توش مجھ چکا ہوں اور بہ بنجید گی مجھ پر بہت پہلے سے طاری ہے۔ شن صرف تعیم بھائی کے متعلق بیدر یافت کرتا چاہتا ہوں کہ وہ دوارے اس بنجوک کوکس نظرے دیکھیں ہے۔''

زبیدہ نے کہا۔" نعیم بھائی کی جھے ظرنیں ہے وہ نہایت معقول حسم کے آ دقی ہیں اور ان یا توں کو تحت اور فی بچھنے ہیں ندین کواس کی خوتی تھی کہ حالد کا نام میرے نام کے ساتھ بھیٹ یا گیا شان کواس کارٹج ہوا کہ خالد کی تو جدمیرے ۔ بجاے گل رخ کی طرف کوں ہوگئ۔ وہ جس ار جندنے ہات کا م کر کہا۔" کرے گیس بلکے کردی ہے۔"

ز بیدہ نے کہا۔ ' وہی توشل کیدری ہوں کے دواس کونہایت مناسب مجھ رہی ایس کے شیا خالد کواس کے سیے '' زاد چھوڑ رہی ہوں۔ جھے اگر کسی کی طرف سے ڈر ہے تو دوبزرگ گھڑ م سکیم معادب جن کونے جس آئ تک بھی سکتی ہوں اور ندآ کندہ مجھ سکتی ہوں ۔''

ار جمند نے کہا۔" آپ نے بھی کن مخبوط الحوال بزرگ کا د کر کیا ہے وہ یقینا تھوڑ ایہت اود هم می تھیں سے گر ان کی پرو و کس کو ہے۔ دوسرے میں تو بیباں تک کہنے کو تیار ہوں کے اگر ان سب کی طرف سے مخاصف بھی ہوتو ہم کواس فاصت کا مقابلہ کرنا جا ہیے۔"

(بیدہ نے کہا۔"مقابد تو کرنا چاہیے کریں چرہے ٹیمں چاہتی۔ جھے یہ چرہے اس لیے برے لگتے ایل کرزندگی کے اس سنجیدہ سمجھوتے کو مشق وقعیت کی دانتان مجھ کرلوگ لیل مجنوں بنا کرچھوڑ دیتے ہیں۔ ان دونوں کو جوایتی زندگی کی ایک راہ تلاش کر کے اس پر ساتھ ساتھ گامزن ہونا چاہیں۔"

ار جمند نے کہا۔"ان چرچوں سے بیچنے کی واحد صورت ہے ہے کہ ہم دونوں اعلان کر دیں کہ ہم نے زندگی سے ساتھی کی حیثیت سے ایک دومرے کو تحول کراہا ہے۔"

ز بریدونے کیا۔" ایکی کنٹس اس کا مناسب اور موروں وقت جب آئے گائش بیا علان بھی کردوں۔"

ارجمندے کیا۔ حکم ہم آئیں میں توبیاعلات کریل میکے ہیں تا۔"

زیدہ نے مسکر کرکہا۔" ہاتھ علی ہاتھ دینے کے بعد بھی اگر آپ جھے کو تھی وا کنگ اسٹک بی بھے دہ ہوگی ہات ہے ور نہ ش نے تواہیخ آپ کو آپ کی میر دگی میں دے بی دیا ہے۔"

ای وفت گل رخ کی آ و زنبایت سریلے نفے میں ڈوٹی ہوئی آئی۔ دوآ واز کی پوری مٹی س کے ساتھ گاری تھی۔

زش كردون عظراني جال دل ل كيادل

دوران دونوں نے چونک کراد حراد حرد یکھا اور جب وہ کہیں تظرت آئی تو آ واز پر کان دھرتے ہی من کی نگا ہیں او پر اٹھ کئیں گل رخ

ای در خت کی ایک شنٹ پر ویر پھیلائے نہایت اطمیرتان ہے بیٹھی پھولوں کی ایک ڈالی سے کمیلتی جاتی تھی اور گاتی جاتی تھی۔ سنٹر رچھندنے اس کو درخت سے انزے کو کہا جس کی اس نے پورٹی تیل کی اور پہلے اس کے کردونوں اس بات کی شکایت کرتے کراس نے کیوں اس طرح ان کی جاتیس کی جیل اس نے خود می دوڑ کر زبیدہ کو بیٹائے ہوئے کہا۔

'' جھے اس کی اس وقت سے خبر ہے جب خودتم کو بھی خبر نہ تھی۔ اور مجھ سے ڈیاد و کو کی بھی خوش نہیں ہوسکتا کہتم کو ک کھو کی ہو کی سسرت ال آوگئے۔'' بیر کہاا وراس کی پیشن ٹی کوچھ ہا درا یک المرف چمل دی۔ سے دولوں خبران کھڑے رہ گئے۔

نیم کوئی چارروزے بھارا رہا تھا۔ تھارواری تو سارا تھر ہی کررہا تھا تھرملائ میں تجیب گزیز یہ پیدا ہوگئ تھی کہ فا مدتوا ہی ووا وے
رہا تھا تھر تکیم میں حب تعلق طور پر قیصد کر چکے تھے کہ اگر ان کا طابات تو را شروٹ نے کیا گیا توقیم کا عائم ہر بونا مشکل ہے۔ وہ کئی مرتبہ نو لکھ چکے
سنتے کئی مرتبہ دو کوخو دہی جوئی دے کر اور چھان کر اس کو بھوا چکے تھے جو نہایت اصلاط سے اٹھالدان کو چد دی جائی تھی تھر آئی مصیبت یہ
در چائی تھی کہ وہ ایک موق بنا کرخود کے تھے اور مسم تھے کہ ان کے سامنے ہی تھیم اس کو چائے ۔ قیم نے ل کھاند ، کے کہ اس وقت سکی
جوری ہے جس تھوڑی دیر بھی چائے اول گا مرحکیم صاحب نے ایک شائی اور قریب تھا کہ وہ خود اپنی انگی ہے لیوق چٹانا شروع کردیں کہ گل

" آپ کو رجمندصاحب کی خروری کاے باردے ایل ا

علیم صاحب نے ایک ام چنگ کر کہا۔" مجھ کو؟۔۔۔۔۔۔۔ار جند؟۔۔۔۔۔ بیکی وابیات ہے کہ وہ فورد اوکر مجھ کو جد کی۔ میں نے تو آئے تک پیطر یقد نہ سنا کہنا تک برابر کے چوکروں کے اشاروں پر سفید داڑگی والے بزرگ تا چنے پھریں۔ان صاحبز وے کو مجی تیزندآ تاخی ندآئی۔''

خامدے کہا۔ ''ممکن ہے کوئی ایسائل کام ہو کہ آئے کا تشریف لے حانا ضرور کی ہو۔ '

علیم صاحب نے اپنی اُٹی سے مشورہ کرتے ہوئے کیا۔" ہائی میں با عرصی سکتا چوڑی دار پا جامسکی چوڑیاں میں مرتب نہیں کرسکتا ا کرتے کی آسٹین میں نہیں چن سکتا اپھر آخران صاحبزاد ہے کومیری کیا ضرورت ہوئکتی ہے۔ بہرطال بہر کیف ابہرصورت۔۔۔۔۔ " اور یہ کہتے ہوئے جب دہ بہر چلے گئے تو گل دخ نے اس اعوق میں ہے تھوڑ اساحسی معمول اگالداں کوچٹا کر باتی میں پچوانگلیاں بنا کرطشتری لیم کوتھادی کداس لیے دہ ہاکہ وہ بی جمیس کدتا ہے جانے ایا ہے تھوڈ اساحسی معمول اگالداں کوچٹا کر باتی می

نعیم نے کہا۔'' تکرمصیبت تو بیہ ہے کہ جب ٹوسٹ کھا تا ہول یا سوپ پیتا ہوں تو وہ اعتراض کرتے ہیں کہ میتخت بدیر ہیزی ہے،وراس

طرح مرض بز متای جائے گا ووتو فاقدی کرانا چاہتے ہیں تا۔''

كل رخ ئے كيا۔" ماف ماف كيد الجنة ناكري وَاكْرُماحب كي ووائي رہا يون۔"

خالد نے کا لوں پر ہاتھ رکھ کرکہ ۔'' خدا کے سے پیغضب بھی نہ بیجے گا جس ان سے حریف نے تعلقات رکھ کرز تدونیس روسکا۔''

گل رخ نے کہا۔''ا پھاآ پ نہ کہنے میں علیمدگی میں ان کو مجھا دور کی کہآ پ کیوں خواد کو اور آئل دے رہے ہیں وہ ڈ کنری عدیج کے صادی ہیں۔ان کوڈا کنری طابع کرنے ویجھے''

لیم نے کہا۔ ' ہاں پیٹمیک ہے بہر حال کسی طرح بھی میری جال بچاہئے آپ لاگ ۔ میں انڈاا ٹھ کرخود کھا گئے کہ بید ہرہے تمہارے ہیں۔'' اورای وقت ' لاحول ولا تو ہ سنسلفر اللہ'' کہتے ہوئے تکیم صاحب تشریف لے آئے اور سر پکڑ کر بیٹھ گئے' خاموش یہاں تک کہ تو دلیم کو ان کی تجریت بع جہنا پڑی تو ہوئے۔

لعيم في كهارا " بل بال ال كوذ وتت كتب إلى يعنى دومًا ند"

گل رخ نے بات ناسنے کے لیے کیا۔" ہمر حال گانا گانا کوئی گناوتو ہے دیں آپ کوتو ہر بات پراعتراض ہوجا یہ کرتا ہے۔" حکیم صدحب نے گل رخ کے بگڑتے ہوئے تیورکو دیکے کر کہا۔" سنا احتراض کون کافر کر رہا ہے استوباب کا اظہار کر رہا تھا جس بیخی آجب اقیر۔ اس سے کہ رہند کا غزاے کوئی تعلق نیس ہے وہ نہایت ہے سمرے اور نہایت بدآ واز انسال جیل میرے بزویک ندس کے ندتال کے۔ مہر حال بیس نے ان سے جاکر یو چھا کیوں باریاتی بھے تو شیٹا گئے اور صاف کر کئے کہ بیس نے تو تیس باریا۔

كل رخ في كبار " كبرا ب في كي كبا ؟ ميرانام ليديا بوكاكس في كبا تعار"

علیم صاحب نے کہا۔" بی نیس بیں کیوں کہنا وہ ہمیشہ کا لیا ٹیا ہے دروغ باٹ کذاب کیں کا۔ میں تو بس چلد آیا وہاں سے میکرا بجب فم العجب کے جس کا بھائی اس طرح بیمار پڑا ہووہ بھن باغ میں جمنا منگ گاری ہو۔"

تعیم آئی کے مارے اٹھ کر بیٹر کیا۔ فائد بنتا ہوا ہما گا باہراور گل رخ نے بنتے ہوئے کہا۔ ' جمنا شک ٹیل ڈوئٹ ڈوئٹ ' محیم معاجب نے سمک کی بنتی کی پرواد کئے بغیر کہا۔ ''وئل مطلب تھا میرا۔۔۔۔۔۔تو صاحب دنیا کا خون واقعی سفید ہوگیا ہے۔ گر جھے بڑی مسرت ہو گ تعیم صاحب اس وقت آپ کو بشاش ورخنده رن دیکی کردس کا مطلب بیا ہے کہ میری دواد پڑ کر رہی ہے۔ بیادی اس کھا یا بھی آپ نے احوق"

كل رخ في كها "كى بال بدو يمية الناجاد ياب"

کیم صاحب نے گیا۔ ''ای کی تو یکرامت ہے کہائ قدران کوئٹی آئی اورائ صحت کے مناقد مناقد بیا تھ کر چھ گئے۔ جناب و جی لفوق جیری خاص افخاص بیاش کے لینے کی ہے اورائ قدرا آرمودہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کدراجد صاحب کھاری کو قدم موں مرجنوں نے اور کنام مندن پائل کئے ہوئے ڈکٹروں نے جواب دے واپٹی وہیت کھوا بیکے تنے۔ افز وروپید کر میر کر بیکے تنے کہ جھے نجر ہوگئ اور شی نے بھی اسونی کی میر کر بیکے تنے کہ جھے نجر ہوگئ اور شی نے بھی اسونی من کے بیے تجو یز کیا۔ پھروم موروپ کا نسخو کھی تھا جی نے ۔ بیٹین جدائے کہ دوتوں پہیپھڑے گل بیکے تنے جگراور آئی دولوں بیل میر کی اسونی من اس قدرور میں دوتوں بڑھ کرایک دومرے کے دور ہے تھے۔ اور میں دول پر دوم آچکا تھا اور جس وقت بیل نے علاق شروع کی ہوئی ہیں اس قدرور میں دوتوں بڑھ کی ایک دومرے کے میری فرز ک کو اس کا دیا ہے جو وہ سوتی بیلی میں اس کی دید سے بائی میں کا دور ہے جو ہوگئی کی اب جو وہ سوتی بیلی میں کو در کے جاتا ہوں تو کہ میری فرز سے دکھا یا تو انہوں نے تو دائے مدے پائی و نگا اور تیمری فور رک کے بیا تا ہوں تو کہ کو کی گئی جو نے بائی وہیں ہیں تک ذیر ہوگئی کے بات کے دور کی جو بیا ہوگئی اور نہی دیر تی کو دائی ہوئی اور نہی دیر کے بعد شنان میں تھا اور جو رس تک ذیر ہوئی کے بیر کی موثر کی کو ان کے دور کی میر کی کو دائی کو دور کے میں کی دیر کی موثر کی کو دی کی کی دور کی دور کی کر بیر کی کو دیا کی دور کی موثر کی کو دور کے دور کی موثر کی کو کی کئی دور کی موثر کی کو دی کی کھور کی کو کی کھی کور کی کا کی کا بیر کی کا اور کی کر سے تھی اس شدور کے موتر کی موتر کی کا اور کی کی کی کھی کھور کی کور کی کور کی کور کا کی کھی کھیں کی کی کھیں کی کھی کی کھی کور کی کور کی کی کھیں کی کھی کھیں کی کھیں کی کھیں کی کھیں کور کی کھی کھیں کور کی کھیں کی کھیں کی کھیں کی کھیں کی کھیں کی کھیں کی کھی کھیں کی کھیں کی کھیں کی کھیں کی کی کھیں کی کھی کی کھیں کی کھیں کور کی کھیں کور کی کھی کھیں کی کھیں کی کھیں کے کھیں کور کی کھیں کی کھیں کی کھیں کی کھیں کور کی کھیں کی کھیں کھی کھیں کھیں کور کی کھیں کور کی کھیں کور کی کھیں کے کھیں کی کھیں کی کھیں کی کھیں کے کہ کھیں کی کھی کور کی کھیں کی کھیں کی کھیں کی کھیں کور کی کھیں کی کھی کھی کھیں کی کھیں

ليم في كيال في المراو قائل بوكي ال الميركان

علیم صاحب نے طشتری ٹی سے تھوڑا سالعوتی اورا پٹی انگل ٹیس کے کرکہا۔''بہم اللہ یا شافی۔ لیجنے اور چاہیئے ہے کی مرتبہ آپ بستر سے الحد کھڑے ہوں گے۔''

گل رخ نے داخلت کے "کی فیل اتی جدی نہ بھی ہرووا کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے بیش کی انساب چائے ہی جے جا کیں۔" عکیم صاحب نے تیوری بدر کرکہ۔" کیا مطلب بینی عبیب بھی ہوں اور معالی بیں ہوں انٹر میر اہاورووا کی ترکیب استعال کو یا تہا رہیاؤ مہے۔"

پھر قل رخ کے بدے ہوئے تورہ کچے کر جدی ہے ہوئے۔ "میرا مطلب بیہ کہ تم بھی شیک کئی ہومیری دو کے استعمال کی ترکیب تم نہ بٹا دکی تو اور کوں بتائے گا آخر ہوتو میری ہی چٹم و چراغ کو یا۔ بہتر ہے کے تھوڑی دیر کے بعد دینا۔ محرف راچیرہ کی بٹ شت دیکھ اوا بھی تھوڑی دیر پہلے بعدی پھری ہوئی تھی چیرے پر اور اب ماشا والقدچٹم جدودر کیا روٹن ہے کیا آب و تاب ہے۔ برخورو در کر چاہیں دان ہے احوق پابندی ہے کھا لوٹو زعر کی ہمر قوت بھال رہے کی تمہاری کھے تھائے گئی جاہتا ہے۔"

لعيم في كيا-" في الساهول ك علده وبالل سب مجهد"

تعلیم صاحب نے فرمایا۔" بس ڈرا آئ آاورکل فاقد کرڈ الواس لیے کہ بیلوق خلوئے معدوش پوری طرح اثر کرسکتا ہے۔ووسرے خود اس بیس آئی غذ ئیت ہے کہ کی اورخور ک کی قطعاً ضرورت میں ہے۔"

گل رخ نے کہا۔" مگریس، آپ سے صاف صاف کہ دیتا چاہتی ہول کہ سابعوت یا آپ کی کوئی دوااگر ان کو نقصان کر گئی تو خواہ تو ۔ آپ کی بدنا می ہوگی۔ان کے حوال کوعادت ہے اگریزی دواؤں کی۔"

علیم صاحب نے مند بنا کرکہا۔'' یہ و برمزاتی ہوئی شایک قسم کی۔ایک تو میری دوا تا ممکن ہے نقصان کرے دوسرے ہاتھ کنگس کو '' رک کیا ہے تو خود دیکے اوک کس قدر فائد وہوا ہے، یک تی مرتبہ اعوق جائ کر نقصان ہونے کا سوال تی پیدائیس ہوتا۔''

گل رخ نے کہا۔ " جی نیس پید ہوتا ہے بیسوال میں نے ان کوآ ب کا انتوال استعال بی نیس کرایا ہے ان کا علاق ڈاکٹری جور ہاہے اورای سے ان کوفا کدہ ہے۔ آ ب خواہ تو اوعلاج شی گز بر شکریں۔"

عکیم صاحب کے چیرے کے اتار چڑھاؤے اٹھار وجور ہوتھا کہ ان کویہ ہات بخت نا گوارگز رکی ہے۔ پہیٹے تو کھا جانے وہ کی نظروں سے تیم کو گھور ماکر کل رٹ کی طرف دیکے کراہے کو سنجالا اور اپنا خصہ ٹی کر بوئے۔'' اچھی یات ہے اچھی یات ہے۔مطلب تو فائدہ ہونے سے ہے۔ووکسی طریقہ عمان سے ہو کر بیاحوق استعمال توضر ورہوا ہے۔''

گل رخ نے اگالدان کی طرف شارہ کر کے کہا۔ ' تی ہال وواس اگاندان کو استعاب کرایا گیا ہے تھیں آ پ کی درمدی کے لے مگر میں اس فینول تکلف کو لنظ مجمعتی ہوں۔ پیشمبر دواعلاج کا معاملہ!'

تھیم صاحب پہنے تو فاموش بیٹے رہے پارلیول کی طشتری اٹھ کرجائے ہوئے ہوئے ہوئے۔'' راجا صاحب کٹھ ری رندہ ہوتے تو ووربیال کر سکتے تھے اس اعول کی مجرد ونمائی اور وہ چار سال کے بعد مجی شامر نے اگر بیلوق ان کو وقت پرل جاتا۔'' وہ بیتی م یہ تیس ای طشتری ہے کرتے ہوئے چل ویے۔

ز بیدہ اورار جمند کا ہا ہمی ر بداب اس گھر کے ایک ایک فرد کے لیے سخی خیز بن چکا تھے۔ ڈاکٹر خالد خاب گل رٹ کے بعد دوسرے آدی ہے جن کوان دونوں کی اس ہے بناویا ہمی ولیجی کا اندارہ جو اتھا اورا ہے تھیے ہم اورڈ اکٹر خالدہ ہمی بخوبی بخوبی بخوبی تھی تھیں ۔ ڈاکٹر خالد نے تو اس موضوع پر کسی سے کوئی بات کرنے کی ضرورت ہی نہ مجمی اور تہ اس کو اتنی فرصت تھی اس ہے کہ اس کی تمامتر تو جہ کی مرکز گل رٹ تھی جس کو ہے خبر رکھ کر دونہایت خاموثی ہے اس کی دیا ٹی کیفیت کا مطالعہ کرنے جس معمودف تھی اور اس کے لیے دیا ٹی مرش کی بیڈوجیت سخت ہو جیدہ مجمی کہ گل رخ ایک تھے الد ماغ 'ڈاپین اور مبھی ہوئی گئر کی کے متعلق اس کو رہی تھی دلایا گیا تھا کہ وہ باوجود اس میں اس کے دماغ کی خوابی جس جتلا ہے۔ کمی کمی اس کوگل رخ کی حدے بڑتی ہوئی صاف کوئی اور کڑوے سے کڑوے کے کونہ بت مند پھٹ انداز سے بیان کردیے پر
اس کو بیٹر بفرور ہوتا تھ کدا یک میچ الدماغ نس ن بی جو تکلف اورا حتیاط یا اس کومٹا فشت کر لیجنے ہوتا چاہیے وہ اس بی ڈینل ہے، ورجو پکھ
اس کے دل بیل آتا ہے وہ ہے وحزک کر بفرور گزرتی ہے۔ مثلاً بیا تداز واس کوگل رات بی یک وقوت کے موقع پر ہوا جس بیل ڈاکٹر خامد
نے اپنے دوست منصور کومڈ کوکر نے کے ساتھ ساتھ ان کے اونی اور شاعر اندؤ وقی کود کھتے ہوئے مشہورش عرصفرت شاہد کو بھی مدھوکر رہے تھا۔
پتانچ کھانے کے بعد جب حضرت شاہد سے کلام سنانے کی فریائش ہوئی تو سامھین بیں سے دوکی داو تجیب وفریب تی ۔ ایک آو تکیم صاحب
بن کوخود کی شری کا وقول ہے اور جونہ برت مربیانہ تھم کی داود سے ہے۔

"ميال جيئة رمومر چندك كيد مشق فيل موكررياش كرت رموة بن كرتى بوكى وفيره-

''آ خرا خد ت بھی کوئی چیز ہے۔ مکا ہر ہے کہ مشا طرہ ایک مہذب محفل ہوتی ہے اس میں دائنی داد دینے کے علاوہ اخلاقا کم کی داوو بینا ہی پڑتی ''

گل رخ نے کہ۔'' تو جناب یا تو اخلاق مکھار کیج یا اپنے شعری ادب کو کھار کیجے۔ آپ اندازہ تو کیجئے کہ آپ کے ان شاعروں نے جو درام ل شاعر نبیس ملکہ مشاعر ہوتے ہیں۔''

شاہرصاحب نے بےسانعۃ و دوی۔''مشاعر کا جواب نیس۔چونکہ وہ مشاعروں کے شاعر ہوتے ہیں ابند شاعر یا مشاعر نہیں بلکہ مشاعر آپ

ئے خوب کیا۔"

گل رخ نے بے پر دائی ہے کہا۔'' بی بال میں ان کومرف مشاعر کہتی ہوں اور ان میں میم انکاری مجھ بینے بیتی وہ شاعر ہوتے ہی تیں۔ سو ں بیہ بے کہان کے کلام پر کیوں داودی جائے اور ان کوان کی اصل اوقات کیوں شریجھائی جائے۔'' منورے کہا۔'' تو آپ کے تیاں میں مشاعرے ہوتائی شد جائیس۔''

گل رخ نے کیا۔ ''تی ہاں یا تو مٹ عرب فتم کرو ہے جا کی یامشا عروں میں اس وخلا تی جرات سے کام ہیں جائے کہ اگر کسی کے، وقع شعر پر داہ داداد رہجان اللہ کے ڈونگرے آپ برسا کمی تو ہر ہے شعر پر لاحول دلا تو قاور استغفر اللہ می کمیں۔ کراچھا شعری کرآپ یہ کمیں کہ مکرر رش دتو برے شعر پر یہ بھی کمیں کے خدا کے لیے اب نہ پڑھنے گا ہے۔''

شادنے بس كركبان ارے توب تي مشاعرے يس تفيدوانا جاتى جي ۔''

تھیم صاحب اس بحث ہے الجو بچے تھے لبندا موضوع بدلتے ہوئے یو لے۔'' بہر حال بہر صورت' بہر کیف زحمت تو ہوگ کو کی ،ورغزال ارشاد ہو۔''

گل رخ نے کہا۔" آپ نے اب تک متنی فزلیس سائی اللہ بحریں بدلی بوئی تیس۔رویف اور قافیہ بدلے بوئے تھے مگر یہ تیل سب وہی تغییں وہی منزل قافیہ ہے تو پہلے مصرعہ میں جادویا کا روال لے آئے ساحل قافیہ ہے تو پکھ کر داب وفیر و کا ذکر کردیا۔"

شاہد نے بنس کر کہا۔" توکیا آپ کے تعیال میں منزل قافیہ ہوتو سوٹ کیس کا ذکر کیا جائے اور ساحل قافیہ ہوتو ناشیاتی کا تذکر وہونا چاہیے؟" گل رخ نے کہا۔" جناب والا بیطنز ندفر مائے بلک ذرہ فور سیجے کہ کوئی آخر کب تک گل کے ساتھ بلیل ساحل کے ساتھ طوفان ورمنزل کے

ما تند كرد كاروال كي يتم سلار به - آخرة ب معزات كوينغ مساكل اورينغ موضوع كيون تبيل ملته؟"

شہدے کہا۔ ادیعی غزل میں اسپورٹس کا دکر ہوتا جا ہے تا قد لیل کے بجائے ایک کو پٹر کا تذکرہ ہوتا جا ہے۔ ا

گل رخ نے کہا۔ ''میرے خیال جی صرور ہونا چاہیے یا بہ تنایم کر لیجئے کہ آپ کی شاعری رہانہ سے بیچے ہے۔ سوال میہ ہے کہ آپ کے شاعری رہانہ سے بیچے ہے۔ سوال میہ ہے کہ آپ کی شاعری رہانہ سے بیچے ہے۔ سوال میں ہوتا حالا تکہ معدہ ایک زند دھیقت ہے۔ ول اور بیگر کی کیفیات جتنی مغروضہ جیل معدے کی وارد. مثابی تی تی اور دل ہے کہ ہاتھوں سے لکل جا رہا ہے بھوک کے معدے کی وارد دو آئی تی تی تی اور دل ہے کہ ہاتھوں سے لکل جا رہا ہے بھوک کے مجانے میں کو موضوع میں بنانا کہا سفید جھوٹ ہے۔ آخر اس جموٹ پر آپ کہ بنگ رہنی شاعری کو زندہ رکھیں سے مدال

علیم صاحب اب خت عاجز آ بھے تھے۔ ذیمن پر اپنی ماضی بھا کر ہوئے۔ ہوتا ہے بابا شاعری ش کی ہوتا ہے فز س میں ہی ہوتا ہے۔ غز سان بی کلام وافکار کاتم غط کرنے کے لیے ہوتی ہے جن کوتم موضوع فزل بنانا جاہتی ہو۔ ہاں توش بدصاحب رشاد " گل رخ نے کڑے تیوروں سے تکیم صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا۔''آپ بات کو جی دھڑ ٹی ڈسم کرا کے جھوکواس معوش عری کا قائل نیس کر سکتے جوسوائے شغل ہے کاری کے اور پکوٹیس ہے۔''

حکیم صاحب ڈر گئے۔'' نیکن نیمن میرا مطلب بیٹیل ہے بی تو یہ کہدر ہاہوں کہتم کی کہتی ہوتم یا رائقط نظر یا لکل درست ہے گراس وقت شاہد صاحب کا کلام شنیۃ تواجما تھا۔''

گل رخ نے کہا۔ ''اور شاہد صاحب کوجھوٹی داد دے کر ندوجی میں جالا کرتے تو اور بھی اچھاتھ۔ آخرا سی تستیج اوقات ہے کی فائد ہے۔ ہم اس کے بہے نے یہ مذہبہ کام کر سکتے جیں کے شاہد صاحب کواس بات پر آ ماد و کریں کے دور دائی اور رواتی شاعر کی جموز کراپٹی شاعر کی کارخ زمانہ کی طرف موڑ دیں ۔''

شاديد كيدا أنهائ كالمرف اكريس فررخ موزد ياتوظى كاف تكيين لكول كارا

گل رخ نے نہایت واو ق سنے کہا۔ ' جس لکمی کا تول کی ہے صدقد رکرتی ہوں۔ ان علی با تیس وی فرسود و سی تکر طرز و کم سنے کم نے ضرور ہوتا ہے، وراصیت سنے ریاد وقریب ہوتا ہے۔ شاماً

> وحک وحک وحک جیا کرے وحک آمجیوں عمل اکسیاں ڈال کے نہ کا

> > عيم مدحب في كها-" متنفخر القديدكي بكواس بي؟"

كل رخ في كرار" يكوال تيل ب بلك ايك كيفيت كي تهايت مح مصوري ب اور بهاوريقي كا نااس هم سك اشعار ست بدرج الباتر ب كد

حد کھیر لیا ناز سے شہا کے سمی نے دل نتیام لیا حجم نظر کھا کے سمی نے

شہدنے کیا۔ اشعر بھی کی وقیانوی آب نے یاور کھاہے۔

گلرٹ نے کہار'' جناب معاف بھنے گاال تھم کے موضوع کا ہر شعر سوائے دقیا توی ہونے کے اور پھی بیس ہوسکتار بیشعراور بیلکی گانا مجھے اس وقت یاد آپ تی جب آپ اینا بیشعر سنار ہے تھے۔

الی خیر ہو ان کی ٹکائیں اٹھتی جاتی ہیں۔ اوھر دل ہے کہ مار قاید سے باہر محاتا جاتا ہے

حکیم صاحب نے داور کی۔''مبحال اللهُ مبحان اللهُ کیاشعر ہوا ہے۔''

كل رخ في بيد كركها - في نيس ال سي كنيل مح عكاى فلى كاف يس موجود ب-"

عَلَيْهِم صاحب وْ ركر يول_"ال كاتو خير كبناي كيا_"

اور تھیم صاحب کی اس ہے کی پرلیم اور خالد دونوں کو ہے سائٹ انٹی آگئی۔ آخراس موضوع کو بدینے کے لیے ڈاکٹر حالد نے کہا۔ '' بھٹی نہ بیٹنا عربی اپنے بس کی ہے نہ بیٹندید ۔ اپنا تو دہائے می چکرا کر رہ کیا قبذائتم کیجئے بیزذ کر ۔ سوال بیہ ہے منصور صاحب کہ آپ اسے دن کے بعد آئے بھی تو ہوا کے کھوڑے پر سوار آئے۔''

منعور نے اپنی مجبوری وراپنی تجارتی اور کاروباری معروفیت کا ذکر اس تنعیل ہے شروع کیا کہ آخر دبیدہ ورگل رخ دولوں ہی وہاں سے لُس کیس سیسے مصاحب کری پر بیٹے ہی بیٹے دکھے گئے اور اب ڈاکٹر خالد نے نہایت تنصیل ہے دہشرت شاہد ہے معافی ہ تی اورگل رخ نے اپنی دہ ٹی کیفیت کے تحت محفل کو بے لطف کر دیا محرز آوش ہوسا دب اس کے قائل ہو سکے کہ گل رخ کے وہائے میں کوئی قوائی ہے یا منعور صاحب سے دولوں کی رائے بی کھی کہ ایک ہونے کہ گل رخ میں کوئی قوائی ہے یا منعور صاحب سے دولوں کی رائے بی کہ ایک پی ہے ۔ فراد سنے اسے منعور صاحب سے دولوں کی رائے بی گئی کہ ایک بال کی کھال تکا ساتے وال جو بالاک کو پاکل کہنا بجائے تھود یا گل بین ہے ۔ فراد سنے اسے بتایا کہ کہنا ہے اور دولوں کے بود وہ کہ اس سے بحث جاری تھی دوراد ہم اور مند بھی اس کھنا میں افور کریا ہے بیان کی منطق تھی۔ اس کہنا میں افور کریا کی بیار بیر بھی جاری تھی جو بال زبیدہ ان کی منتظر تھی۔

" مسمنرة راميري بات سنورة والبناباتهودكه وريس تهبدري زعرك كرامطي يجيله واقعات معلوم كرناج اتى مول"

خالد بيدد كيمية ى قريب ى ايك لمرف ادث في كركيز ابوكياس ليه كركل رخ في بيات البين معمور ك خلاف يك دم سي شروع كر

وی تنی وه کان لگا کررس کی اوراس کی و تنی سفے لگا۔

كل رخ ف مهايت فور ب ديمين بوت يوجها كي عمر ب مسترتها دي؟ "

فرس نے کہا۔" لی بی میرانجین وال برتھ ڈے اب کی ما فرور کی کو جو تا۔"

گل رخ نے ایک وم سے ہاتھ چیوڑتے ہوئے کبار'' بھین سال؟ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ د علا ہے۔ اور اگر تھے ہے تو تم کوم سے ہوئے چیرسال ہو چکے بیں ۔ سسٹرتم مر پکل ہو۔''

ال نے تھیرا کر کیا۔ ایس مر پھی ہوں؟ تحریم تو زندہ ہوں۔''

مل رخ نے کہا۔ ' بیرونیس ہوا کرتم را باتھ کی حادث میں کمی کٹ کیا ہواور کسی مرجن نے بدو مرے کا باتھ تمہارے لگاویا ہو۔''

اس نے متوحش الدازے کہا۔ البیکی نیس موامیراہا تھ بھی نیس کنا۔ بیا ہے کسی وقیس کرری ہیں؟"

كل رخ في كهدا اليس واى باتي كررى مول جونهارا باتحد بتار بابدا مدحوسة كوانتال كي جوسال مو يكد"

نرل نے جربن ہو کر کہا۔" محر س آور عدو ہول میکی جاگی آپ کے سامنے موجود ہوں۔"

گل رخ نے پورے یقین کے ماتھ کیا۔''تم غلاد زندہ ہوا تمہاری پیزندگی آئی گئی تیس ہے حتی تمہارے ہاتھ میں عمر کی کئیر پی ہے تم اس وقت رحلت کر کئی تھیں جب تمہاری عمرامی س سال کی تھی۔''

زر نے پہھ تنظر ہوکر کہا۔ 'کی بناؤں بھی آیک تو مجھے ہاتھ کی کلیروں سے زیادہ اپنا عنب رہے۔ دوسرے بیائی ہوسکتا ہے کہ آپ سے ہاتھ ویکھنے بھی فلطی ہوئی ہو۔''

گل رٹ نے چونک کرکہا۔" مجھے شلطی؟ یہ کیا کہاتم نے ؟ چوہ میں تم کواور یا تیں بٹاتی ہوں دیکھووہ کس قدر یکی ہیں۔ مثلاً تم جس فض سے شادی کرنا جا این تھیں اور جس سے تم کومیت تقی وہ نہایت ہے وفا ٹکلا۔"

فرس نے اپنا ہاتھ محسیت کر کہا۔ او و جانور تھا وحثی تھا۔ اس نے میری وفاوس کی قدر نسک اور ایک دوسری چڑیل پرمرمٹا۔ ا

گل رخ نے چمراس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں نے کرکہد۔ ' حمراس کوتم سے شادی کی ضرورت اس لیے محسوس نہیں ہوئی کرتم بغیرش دی کے اس کی بودی بٹی ہوئی تھیں۔''

تری نے سر گوٹی کے ساتھ خوش مدکی۔" یہ بات کی سے نہ کہتے گا۔ اس میں بھی اس بدمحاش کی بدمعا ٹی تھی۔ س نے جھ کوشمیس کھا کھ کر یقین دائا یہ تھا کہ میں تم سے شادی ضرور کراوں گا۔"

كل رخ شيكه والتم يك مرتب ك يناريزي تعيل كرزندكي كالميد بالتنسيل وي تحي-"

أرك في جونك كركبا " في بال أتى بال الجيعة الرحمونية وكما تعا-"

كل رخ في بالحد كوفور من و يكوكركيد " حميد داول جنا الجعاب د ماغ استا الجعاميس ب-"

نزل نے کہا۔'' بیٹی آپ نسیک کہروی ہیں میں بڑی ہی دھول واقع ہوئی ہوں اور کسی کا است بھی یا دفیس رکھتی۔رہ کی وہائے دہ آوائ کم بخت نے کسی کام کانیس چھوڑ اجس نے میری زندگی ہی تب وکر کے رکھ دی۔''

كل رخ نه كها." الجمالب ايك وت صاف صاف بتاؤكم كوجوفز الدمانا جائية قداده ال چكام ياليس؟"

زى نے بكا يكا موكر كها_" فراندكيدا؟ _ _ _ _ فراندور اندتو كوكى بحي فيس ما جھے "

گل رٹے نے ہاتھ کی بیک نگیر پرانگی پھیرتے ہوئے کہا۔'' آگرئیں مل ہے تو اب لیے گا' تمہارے کوئی دور کے رشنۃ دار کسی دومرے ملک میں گئے ہوئے ہیں ؟''

نزی نے یا دکرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔''میرارشتہ دارتو کوئی بھی۔۔۔۔۔۔ ہاں ضیک ہے میری دیک پھوہ گی کا بیٹا کئی ساں ہوئے سیختل وال کر کے۔ فریقہ بھاگ کی تھا۔''

گل رٹے نے کہا۔ ''بس آو شیک ہے و والکھ پتی بن میکے ہیں اوران کی وارث اب سرف تم ہوا دراں کی تمام دولت تم کو ہے والی ہے۔ چی چی اب میں مجکی تم چو برس ہوئے جب سری تھیں تو تہا ہے جسم بش اس نے شیطان سائلیا تھ کہ جب تم کو دولت ل جائے اس دفت تم مرسکو۔ اصل بیس تم مرچکی ہوگر شیطان تم بش سایا ہوا ہے۔''

ئرس نے ڈرستے ہوئے کہا۔"اب محصے خود اپنے آپ سے ڈر کھنے لگا۔ پس ہر گزوہ خوان نے کرول کی خواہوہ کھنی ہی دوست کیول ندہو۔" گل رٹ نے کہا۔"اب تم کویٹین آپاکسٹس ہا تھود کیمیے پس منظم نہیں کرسکتی اور تم واقعی مرچکی ہو۔"

یین کراس ٹرسے خود بیق موت پرروناشر و ح کر دیا اورگل رخ نے اس کو مجھ ناشر و ح کیا۔" اب کوں روروکر ہلکال ہورتی ہو۔ خدا کو جو منظور تق وہ ہورا ہوا۔ خداتم کو جنت نصیب کرے اور خداتم کو مبرجیل بھی مطا کرے۔ جاؤ مرحومہ جاڈ پٹا کام کر دیدو ٹیا تو مرائے فانی ہے جو پہیر ہو ہے وہ ایک شایک ون مرے گا ضرور راب مبرکرو۔"

جب مرس آنسو ہو چھتی ہوئی اور شدت گریہ ہے شانے اچکاتی ہوئی چگی گی تو ڈاکٹر خالدیہ بھے کر کدگل نے بچاری زس کے ساتھ کس قدر شدید قسم کی شرارت کی ہے ہنتے ہوئے باہر آ گئے اور گل رخ ہے کہا۔

"بي بعلا تمهاري كون ي شرادت ب كدب جاري ترس كوجية جي ماردُ الاثم في "

گل رخ نے بزی بنجیدگی ہے کہا۔''شرارت؟شرارت؟شرارت کیسی ۔۔۔۔۔وہ واتعی چیسال ہوئے مرچکی ہےاورآ پ اپنے زسنگ ہوم

یں بک چیرسال کی بوسیدہ ماش کو طازم رکھے ہوئے ہیں۔ یس آپ کو تھین دانا تی ہول کدہ مربیک ہے۔ یائے ہے چاری مرحومہ ہے، لیے خودرونا پڑا۔''

ڈ، کٹر حالد نے فورے گل رخ کا چروہ کے آتوہ و بے صریحیدہ تھی اوراس پر اس ٹرس کی موت کا شدید اٹر مصوم ہوتا تھ جواب تک زندہ تھی ۔ ڈ کٹر خامد کوا پٹی طرف سے فورے دیکھیا ہواد کھے کرگلی رخ نے کہا۔

" آپ کولیٹن ٹیس تر ہاہے کہ وہ مر چکی ہے اور اس پس شیطان تا پا ہوا ہے۔ پس آپ کولیٹن ولا تی ہوں کہ بیوا تھہ ہے پس پامسٹری میں فلطی ٹیس کرسکتی ۔ " میں فلطی ٹیس کرسکتی ۔ "

خامد نے بنایا تھو بڑھو تے ہوئے کہا۔ ' ڈرا بھے تک دیکے کہ بتادیجے کہ جھے مرے ہوئے گئے دن ہو بھے۔ '

گل رخ نے کہا۔" جناب میرانداق ازارے ہیں کیجڑے کر میجئے نداق گر بیل شرط لگاسکتی ہوں کہ چوس کی میری ہوئی زی اب این زندگی نبیل ٹی رہی ہے۔ وود کیجئے و را دو۔۔۔۔۔ ''

گل رخ نے جس طرف اشارہ کیو تھا اس طرف خالد نے جود یکھا تو ربیدہ اور ار جشد دونوں نبایت ہے تکلفی ہے تھ س پر بیٹے ہوئے راز و نیاز میں مصروف نے گل رخ نے کہا۔

"اجماب جوبوجائ كل وللبل"

فالدے ہو جوں۔ ' کل وہبل ؟ یعن تمہارے خیال میں او بعد بہال تک آئی جل ہے۔ ''

گل رخ نے مشکراتے ہوئے کہا۔'' دونوں ایک دوسرے کو پہند کر بچکے ہیں اور ان دونوں کا ''بُوگ بڑا'' کیڈیل رہے گا۔ میں تو '' ہے کہتی ہوں کہاس معامد میں پڑ کریے ٹو اب کہ ہی لیس۔ بید دانوں ہی بے زبان دعا کیں دیں گے۔''

خامد نے گل روخ کے ذبن کو کرید نے کے لیے کہا۔'' تکر پکی معلوم تو ہو بدار جمند صاحب ہیں کون؟ تنجب ہے کہ تم بھی ن کوئیس نتیں ۔''

گل رخ نے کہا۔'' جنتا میں جانتی ہوں اتناعل آپ بھی جائے ہیں۔ علی نے ان کوایا جان کے پاس اکثر دیکھا ہے اور اب توایک مدت سے پہال بھی دیکھرری ہوں۔ آ دقی جھوائی معلوم ہوتا ہے۔''

خاندے کہا۔''تم دومروں کی سفارش تو مجھے سے کرتی ہواور یہ چاہتی ہوکہ بٹی چش پڑوں۔موال یہ ہے کہ ہم دونوں کی سفارش کون کرے گا اور ہمارے نکے شس کون پڑے گا؟''

كل رخ في سارى كا من فال ورست كرت بوسة كها. " يهم كوكسى كى سفارش كى ضرورت تبيس بهم اسينه وكل خوو إلى مكر بيقصداس وقت

تک انوایش پڑار ہے گاجب تک زبیدہ اور ارجمند کا قصہ طے تیں ہوتا۔ زبیدہ کے سلسلہ یں تھیم صاحب کو آپ راضی کر کتے ہیں۔'' خامد نے کہا۔'' لیم کورانسی کرنے کی کوئی صرورت نہیں۔اگرائی جان راضی ہیں توقیع کوئیا اعتراض ہوسکتا ہے۔'' میدولوں زبیدہ اور ارجمندی کے متعلق بائیس کرتے ہوئے آگے بڑھ کئے۔

ڈ کٹر خالد کی والدہ بقا ہرسب سے فیر متعلق اور سب ہے الگ تھلگ اپٹی ٹی زووظا نف وفیرہ میں معروف رہتی تھیں مگراس کے معنی ہیہ نہیں کہ وہ پاکل بی تارک الدین ہو چکی تھیں اور ان کو پکھ فیر بی رقبی کہ گھر میں کیا ہور ہاہے۔ دیکھتی سب پکھتیں گر اپنے وقا رکو قائم رکھتے ہوئے وفل بہت کی دیا ہے۔ دیکھتی سب پکھتیں۔ گرم ہر بب تھیں ورسوائے ہوئے وفل بہت کی دیتے ہوئے دیتے ہوئے بہتے ہوئے دی تھیں۔ گرم ہر بب تھیں ورسوائے خاموش مطابعہ کرنے کے انہی تک کی ہے کہ فردی تھیں۔ گرم ہر بب تھیں ورسوائے خاموش مطابعہ کرنے کے انہی تک کی ہے بھی فرائی تھی گرائی جب گل رخ نے ای ادادہ سے ان کے پاس آ کر بیڈ کر پھیٹر اتو وہ ایک دم سے اٹل بڑایں۔

" ایش ایش توخود کهودن سند بدرنگ د کهرری جوب اور جیران جول کدیداً خرکل کیا کھل رہا ہے۔"

گل رخ نے کہا۔ "اس بی گل تھنے کی کیوبات ہے۔ بیتو بہت تی اچھ ہوا کہ آپ کوربید و کی مرضی معلوم ہوگئی اور بیکی ندر وہو کیا کہ ار جمند صدب بھی اس کو پہند کرتے ہیں۔ ایک پہند کی شاوی ہے بڑھ کراور کیابات ہوسکتی ہے۔ بی نے تو ڈاکٹر صاحب سے کہاتھ کے تیم صاحب ہے کہ کرید بڑوگ کرائی ویاجائے گروو کتے ہیں کے فیصد تھیم صاحب کوئیس بلکہ آپ کوکر ناہے۔"

ڈ کٹر خامد کی وامدہ نے پکھ کوئیم مشکل وکرنہ کوئیم مشکل کے اغداز ہے کہا۔'' کیا کہوں بڑتی مجھ بٹر ٹیس آتا پکھے۔ فیر ٹیم ہے چارے سے تو ہو چھنا ہی کیا بٹس اس فریب سے اگر کہوں کہ اند سے کتویں بٹس چھاند پڑتو وہ آتکھ بند کرکے بھاند پڑے۔ مگر بٹس تو جیران ہوں کہ ہے صاحبزا دی بھپن کی مشکیتر ہیں میرے خالد کی سازی و تیا جاتی ہے اور خاندان بھرکواس بات کاعلم ہے۔''

گل رخ نے کہا۔" چھوڑ ہے بھی آپ ان پرانی باتوں کو۔ وہ رہائے گیا جب شیکروں میں متنی ہوا کرتی تھی۔اب جہاں تک ڈاکٹر صاحب کا سوال ہے وہ بھی اس بات کو پہندٹین کرتے کہ ذہبیدہ ہے ان کا پیدشتہ قائم ہوخووز بیدہ بھی ار جمند کو پہند کر بھی ہے ان حارات جس سوائے اس کے اور ہوئی کیا سکتا ہے کہ بنی خوشی ان دونو رکوا یک دوسر سے کا بناویا جائے۔"

ڈ، کٹر فائد کی دالدہ نے کہا۔ اور تو جو پھے ہوتا ہے وہ ہوکر ہی رہے گا گر عقل چکر میں ہے کہ یہ ہوک گیا۔ زبیدہ تو مالا جی کرتی تھی خاند کے نام کی۔ چھ میں خالدے مشورہ کرکے پچھے بتاؤں گی تم ذرااس کو میرے پاس تنبائی میں بھیج دو میں آئ اس سے یہ بات کرئی بول اور خودتم ذراخیاں رکھتا کے کئی اوراد احرش آئے۔''

كل رخ فورا بجوكى كرمتر مدينة ب بات كرئ ك ليداك تبائى جائتى بى كدودنود يكى شاور ابقداس في واكثر خالد ك ياس جاكم

ان کوتو ادا طررو نہ کر دیا اور خود ڈاکٹر خالد کے کیڑول کے اس ری سے دو تمام کیڑے تکال کر بیٹے گئی جواجی دعو بی کے یہاں ہے آئے تھے۔
اس لیے کہ بیاس کا معمول تھا کہ دھو بی کے یہاں ہے دھلائی کے آتے نک دوایک ایک کیڑا ادیکے بیا کر تی تھی کہ اھو بی نے جتے بیٹن آو ڈویے جوں وولگا دے در جتنے کیڑے کے رادے ہے تکار جانے دور موسے تکا دے در جانے دور مدالگا دے در جتنے کیڑے ہے اور مدالک میں معموف جوگن اوح ڈاکٹر خالد جب ایک و مدالک خدمت ہیں حاضر ہوئے تو ان کواہنا خدھریا یا۔ چنا تھے بیٹے کو در کے تک ووج لیں۔
ان کواہنا خدھریا یا۔ چنا تھے بیٹے کو دیکھتے تک ووج لیں۔

"فا مدمیال یم فق مح و بزے ضروری مشورے کے لیے بالا یا ہے محرقم کی کام میں معروف و شہو۔" خالد نے کہا۔" بی میں مطب ختم کر چکا ہوں اور فی احال کوئی صروری کام بھی شرف آ ہے فر ماہے۔"

والدونے ان كر رہے كھيكة اوئے كہا۔" بينا بل چدون سے زبيد وادرار جمند كے فير معمولي ميل جول كور كجورى ہول اور بل اى كي بيد بات آواب انتى كل بكى كدون بات كر ہے كہ بات كر ہى ہول اور بل ہى بات كر ہى ہوك ہورى بات كر دى تي تي بات كر ہى ہول اور در جمند والا تصرفو بات كر والى سے كہ بات كر ہو كہ بات كر ہو كہ بات كر ہو كہ بات كر ہو كہ بات كہ بات كر ہما ہوكا الى الى بات كو بات ہم اوگوں كا باس كے متعلق بكور و چنا الى ليے بيكار ہے كہ جو يكھ ملے كرنا ہے وہ دولوں تول ميں اى ملے كر الى بات كو الى الى بات كو الى الى الى بات كر ہو كہ بات كر ہو كہ بات كرنا ہے وہ دولوں تول ميں اى ملے كر الى بات كو بات كر الى بات كو الى بات كر الى بات كو بات كر ہو كہ بات كر الى بات كر الى بات كو بات كو بات كر بات كو بات كر بات كر

و الدونے بڑی تشویش ہے کہا۔ "میاں پڑو بناؤ کرونیا کی ہے گی۔ کس کوئیں معنوم کرز بیدہ تمہاری بھین کی مقیتر ہے ساری براوری کو بیہ وسلم معنوم ہے اب یک دم سے ارجمند کا نام جواس کے لیے جائے گاتو بڑار یا تھی بنائی جائیں گی کہنے و بول کا مندگون بنو کرسکتا ہے۔"

فاسد نے اس بوت کو کوئی اہمیت روسے ہوئے کہ ۔" ٹیر پرکوئی بات نہیں بھین کی مظلی اگرایک فلطی ہے تو اس سے بڑی فسطی بیہ ہے کہ اس فسطی پرامرار کیا جائے اور اس کونیا ہے کے لیے فلطیوں کا ایک شلسل قائم کردیا جائے ۔ یرتو بالکل ایس ہی ہے جسمی کس بنے کی پیدائس کے واقت ہی پرامرار کیا جائے گاؤں بھی سے گاؤں بھی سند تھی تر تیب دے دیا جائے گاؤں بھی سند کی دائت ہی حرفی ہوئے گردیا جائے گاؤں بھی سند کی کے مصور بنتا شرور کردیں اور آرٹسٹ دیکھیں سند کے لیے مصور بنتا شرور کردیں اور آرٹسٹ میں جائے گائیں گئی ہوئے گئی سند کے لیے مصور بنتا شرور کردیں اور آرٹسٹ بین جائے گئیں گئی گئی گئیں۔"

واندونے بھی کرکہ۔''تم تو بیٹانہ جانے کیا بحث لے کر پیٹے گئے یہ تو بٹی ہوں کرتم خود بھی ولایت سے واہس نے کے بعد زبیدہ کی طرف متو جہنگ ہوا وراب زبیدہ نے بھی ٹابت کردیا ہے کہ اس کو بھی تھی سے مگر بھی تو بیا بھین ہے کہتم جس گل رخ کی وجہ ہے زبیدہ کی طرف متو جہنیں رہے ہوئیہ میں تھی کہتی کہ الشدنہ کرے اس میں کوئی عیب ہے میں خود اس کو ہزار دو ہزار میں ، یک جھی ت ہوں لکھی پڑھی سیقد کی اسعادت مند ورمیری تواہی خدمت گزاد ہے کے دل سے دعائلتی ہے گر بیٹا جس کا دیا تا ہی شکانے نہ ہواس کا کیو مجمروسہ!!

خامد نے کہا۔'' خیر میرااورگل رخ کا قصرتو آپ ٹی اعال رہنے دیجئے سب سے پہلے تو ضرورت اس بات کی ہے کہ زیبدہ کا نام میرا ساتھ لیمنا آپ چھوڑ ویں اوراب زیبیہ ہاورار جمند کے شخوگ کی تیادیاں کریں۔''

و مدوے کہا۔" تغیم بھی نے گاتو کیا کے گااور س اس سے مشورہ بھی کروں تو کس منے کروں؟"

والدوئ كيا البس تو الركيا ب ذراتيم ميال كوبلالية تاكروه بحي المشور على شريك موج تيا

خاردے کہا۔" آپ مشور وکر کے ویکے ایجے ووسب پھھ آپ پری چھوڑ دیں گے۔ بٹس ایکی لاتا ہوں ان کو بل کر۔"

والدوائي الحية موع كباء اجب تك يل مح عصر كي تمازيز ودول تم الدي أوان كوء"

فالد کوفکر صرف بیتی کے کہیں علیم صدح بیٹیم کو گرفتار کئے نہ چہوں اس لیے کہ ٹیم عوداً ان بی کی حراست بیس رہنا تی کر شکر ہے کہ اس وقت علیم صدحب موجود نہ ہے۔ لیند خالد نعیم کو پکڑئی لایا اور والد وکی خدمت بیس بیس کردیا جواب نماز پڑھ پکی تھیں ہیسم کے خاموش حجس پرخالد نے خودی بتادیا۔

"ارے بھٹی کوئی خاص ہات نیس وہی زیرید داورار جمند والاقصہ ہے۔"

والدوف كهارا الواورستوليكويا كوفى خاص بات التاليسار"

لعيم في كهار" الجعالوكياس قصديس كونى خاص بات محى بدواكى كن ب-"

و مدہ نے کہا۔'' سے بیٹا مجی خاص بات کیا کم ہے کہ مشہور تو یہ ہے کہ زبیدہ کی شادی ہوگی خالدے اور شادی ہوجائے یک ام سے ارجمند کے ساتھے۔''

لعيم في بيدي يروائي سي كور" . كي تيس بيكوني كوئي خاص بات تيس بيد بهت ى مشهور قبر ي العدالك جايا كرتي إلى _ زبيده اورخالد

میاں کی نسبت تو آپ نے ہے گئی تا اب ربیدہ اپنی نسبت اگرخود ہے کرے کمی نتیجہ پر پیٹی جائے تو کسی کواس میں اعتراض کیا ہوسکتا ہے۔ میں بس اتی مشرقیت کا قائل ضرور ہوں مثلاً آپ بزرگ ہیں آپ کوسرف بید کچہ لیما جا ہے کہ جذبات کی رومی بہد کرزبیدہ کوئی فلنطی تو نیمل محرورتی ہے۔''

خامد نے دخل دیا۔"مبرے نزدیک دہ کوئی تنظی نیس کر رہی ہے۔ ارجمند کے مند پرتوش ید جس نہ کہ سکوں اگر میری رائے اس کے متعلق ہے ہے کہ وہ بیوتو ٹی کی صد تک پہنچا ہوا شریف آ دمی ہے اورا پسے شوہر نصیبہ وراز کیوں ہی کوسطنے ہیں۔"

لعیم مسکرا کر ہولے۔" اتفاق ہے ن معزت کے متعلق یک رائے میری بھی ہے اور چونکد دبیدہ میری بیس ہے لبذا اس کو بھی میں بخولی جانتا ہوں کرو یا فی طور پر دو بھی چکھ بہت زیادہ بلند مقام نیس رکھتیں۔"

خامد نے بات کا اس کر کہا۔ " العلی تعلق میں رائے میری ہی ہے کرو مافی طور پر دونوں ایک بی سطح پر جی اور میری آنو میں رائے ہے کہ ان دونوں کا ساتھ سیدعد کا میں ہ رہے گا۔ "

والدوف كرارا لو بكرش زبيده ورار جندت بات كرول؟"

خامد نے کہا۔ ''اس کی شمارائے ندووں گا بھائے اس کے کہ آپ یکھ کہیں بیدونوں خودی کہیں گے۔ان دونوں کو کہنے و بیجے' ممکن ہے ابھی بیددونوں کی تعلق فیصد پرنہ پہنچے ہوں انبذا ہم کیوں مداخلت ہے جا کریں۔ دوسرے میری تنام توجہ فی اعال گل رخ کے عدائ کی طرف ہے۔ بشماس وفقت بنی توجہ جا ہتا ہے کہاں جس طرف ہے۔ بشماس وفقت بنی توجہ کی اور طرف نیس کر سکتا ہ گل رخ کا مرض اس قدر نیائز مطالعداور سک گہری توجہ جا ہتا ہے کہاں جس فررا ساخلل بھی میرے نزد یک مناسب نیس لبندا بیس اس کا علائ شروع کردوں اس کے بعدد کھا جائے گا۔''

ال مشوروك بعد كم يه يضيع كياكة بيده كوار جمند كي طرف اوراد جمند كوربيده كي طرف ماكل مون كاحق حاصل ب

علی ہر ہے کہ ڈاکٹر حالدگل رخ اور اس کی وما فی کیفیت کی طرف سے حالی الذین شق بلک وہ ون ریت گل رخ کی وما فی کیفیت کا نہایت گہرا مطاحہ کرتے ہیں معروف تق طرحکیم صاحب غالباً یہ کھ دہ ہے کہ خالد خفلت برت رہا ہے۔ اور وہ یہ رہ خواہ تو او پڑے ہوئے اپنا وقت ضا لئے کررہے ہیں وہ کی مرتبہ اپنی اس تضخ اوقات کا دکر خالد ہے بھی کر بھیے تھے اور تیم ہے بھی متعدد مرتبہ کہ بھی تھے کہ آخراس طرح ہیں سب کا بارڈ کٹر خالد پر کب تک ڈال سکتا ہوں۔ وہ اس کے لیے بھی تیار تیس ہیں کہ ہم ہوگ ہے اخراجات کے خود ڈ مہ دارین جا میں اور علائ بھی شرح کر ہے کہ یہ سلمد حرید طول نہ کھتے۔ اخراجات والی بات پر توقیع سے تھی مصاحب کونی بیت ختی اور تیجیدگی سے متح کرد یا تھا کہ اس کا ذکر بھی خواہ دیں کہ والدے علائی کو دشہ اس کے ایس کی اور میں کہ مصاحب کونی بیت ختی اور تیجیدگی سے متح کرد یا تھا کہ اس کا ذکر بھی خواہ دی ہوگے۔ دہ کیا حال اس کا دور ہوگ کی درہ کیا علائ کا محاصل اس

ے متعلق خود واکٹر خالد نے تکیم صاحب تعمیل سے سمجہ دیاتی کوئل دی کے حرض کی نوعیت اس قدر دیجید داور تا زک ہے کہ جب تک میں غائر مطالعہ کرنے کے بعد کسی تیجہ پر نہ پنچوں گا علائ ہر گزشر دع نہ کروں گا۔ گر آئی تھیم صاحب دافعی ہے عدیر یٹانی کے ساتھ واکٹر خامد کے باس آئے اور ان سے کھا۔

'' بھی خالدمیں میری دائے بیہ ہے کہ عدان میں اب دیر کرنام ش کو پالنا ہے۔ آن توگل دخ نے حدی کر دی کہ جھے الجو پڑی اور کلی بحث کرنے کہ بیرسب مفرد صند یا تھی جس کہ میں آپ کو باپ کہتی ہوں اور آپ جھے کو بڑی بچھ کرا ہے باپ ہونے کا بھین در ستے در ہے میں درنہ بچی یات تو یہ ہے کہ زر آپ اس کا ثبوت میں کر سکتے ہیں نہیں تھلی طور پر کیدسکتی ہوں کہ آپ کی گڑی ہوں۔''

ڈ، کنر خامد نے اپنا تمام کام چھوڑ کر چری توجہ کے ساتھ ہوچھا۔ 'میں اس کی ای دیا ٹی کیفیت کا تو مطاحہ کرر ہا ہوں۔ ڈرا جھے تفصیل سے بتاہیے کہ بیرموضوع کیول کرچھڑا۔ اور کس بات پراس نے میہ بات کی؟''

کیم صحب نے بڑی آٹوئش کے ساتھ کیا۔ اصاحب ہوا یہ کری بیٹا فضا ہوگا رہاتھ۔ وہ جو کرے بیل آئو بیل نے اس سے صرف اتنا کیا کہ بیٹی ذراد مکھنا فضا ہوا کہ کہ اور بیل کے جواب میں وہ جھے ہے گو پڑی کہ آپ جھکا ہور بار بار بات جیجے بیٹی کہ کر کیوں یا دولائے ہیں کہ آپ بیرے باپ ہیں۔ میں نے بڑے ہوا ہے کہ کہ بیٹی اس سے کہتا ہوں کہ تو میری بار بار بات جیجے بیٹی کہ کر کیوں یا دولائے ہیں کہ آپ میرے باپ ہیں۔ میں نے بڑے بیار ہے کہا کہ بیٹی اس سے کہتا ہوں کہ تو میری بیٹی ہوں۔ اس بیرا سے بیٹی ہوں نے کا اس سے کہتا ہوں کہ تو میری بیٹی ہونے کا بیٹی ہوں نے کو بیٹی ہوں نے کا کہ دی کہت شروع کردی کے واقع باپ ہوت کا کہ دی کہ سکتا ہے جو کہ کہ کہ کہ کہا تا ہے بعد آپ کو اس کے بعد آپ کو اس کے دولا آپ کو اس کے بعد آپ کو اس کے دولا ہے کو کی گالی ہی کو کی گوئی ہے گا

ڈ اکٹرخالد نے کہا۔'' شک کی تو کوئی تنہائش نہیں تکراس دیا فی خلل کی نوعیت بھے کی میں مسلسل کوشش کر رہا ہوں۔'' تعکیم صاحب نے کہا۔'' سوال رہ ہے کہ آپ بے کوشش ہی کرتے رہیں سے یا کسی نتیجہ پر بھی پہنچیں گے۔ جملا خضب خدا کا وہ مجھ سے یاب اونے کا قبوت وانگ دی ہے۔''

ای وفت گل رٹ نے کرے میں داخل ہو کرکہا۔" خالد وہ مری ہو گی فرس تمہارے فرسٹک ہوم میں کام کر رہی ہے اس کے جسم پرکہی کہمی کا قورال دیو کر وایک تو بچاری ہوں ہی مری ہوئی ہے اس پر طرہ میہ کرتم اس سے زندہ الوگوں کی طرح کام لیتے ہو۔" حکیم صاحب نے چو تکتے ہوئے کہا۔" مری ہوئی فرس؟ مری ہوئی فرس کون ک ہے؟"

خامدے کیا۔" وہ جو بوڑھی کے مسٹر ہے۔اس کے متعلق ان کی دائے بیہ ہے کہ وہ چیرسال ہوئے مربکی ہے۔" حکیم صاحب نے بیسا محت کیا۔" اٹائلہ واٹا الیہ راجھون کر محر کو وہ مرنے کے بحد کو یاز تدویجی ہے۔" گل رخ نے کہا۔''اس کا مرنا توقعلی مطے جو اس لیے کہ اس کے ہاتھ کی لکیروں کو یس د کھر چکی ہوں۔اب موں یہ ہے کہ وہ رندہ کس طرح ہےاس کے متعلق وثو ت سے تو پچھ کہر تبین سکتی البیتہ خیال ہے کہ شایداس میں شیطاں ساتھیا ہے۔''

علیم صاحب نے تشویش ہے کہا۔ " بڑٹی ایر سطران کی باتش کرری ہوایک جیٹی جا کی شخصیت کومرا ہو کہری ہو۔ آج مجھ سے شیرت ما تک رئی تھیں کرتم ہا را ہے ہونے کا بٹی ثبوت دوں۔"

گل رئے نے کہا۔" تو کیا تھا کرری تھی ہیں۔ اخل قا کہے تو آپ جو پکو گئی اس پر یشین کرلوں۔ بلکہ بھیٹر یشین کیا ہی ہے گر میں تو اصول ہات کرری تھی کہ اور کے گئی گئی ہے۔ اگر اس بات کو آپ سے ٹابت کرنے کو کہا ہائے تو آپ کو کی تھوس اصول ہات کو آپ سے ٹابت کرنے کو کہا ہائے گئی آپ کو کی تھوس جو کو جھی کے بھر کر میں اخل تی گھر وال کو اور اعتباری سعادت مندی کو بالائے طاق رکھ دون تو آپ کھی جھی کو جھی کے لیے کر اسٹے کو باپ ٹابت کرنے کی کوشش میں کا میاب نیس ہو سکے آپ میرے والداس لیے تسیم کئے جاتے ہیں کہ بس آپ کو اپنا ہائے کہی جوں میرے والداس لیے تسیم کئے جاتے ہیں کہ بس آپ کو اپنا ہائے کہی جوں میرے تا الداس لیے تسیم کئے جاتے ہیں کہ بس آپ کو اپنا ہائے کہی جوں میرے تا الداس لیے تسیم کئے جاتے ہیں کہ بس آپ کو اپنا ہائے کہی جوں میرے تا الداس کے تاب ہے ہیں کہ بست تھا تھے ہے۔ ا

عكيم صاحب في كرا "المحالوته رسال كاكيا ثبوت هيك كمن تمياراب يسيس مور."

گل رٹ نے کہا۔'' فیک کدر ہے ہیں آپ یہ بات بھی بھین کائل کے ساتھ ڈیس کی جاسکتی۔ یس سے یہ تابت کرنے کا بھی داوی ڈیس کہا ہم کیوں چپ ہوخالد بوسے کیوں ڈیس۔ یس جموٹ ویس کر رہی ہوں۔''

خامدے کیا۔ انہیں تم بالک هیک کردی ہوں۔ یہ بات سیم کرایا جس قدرا سان ہے ابت کرنا اتا ی مشکل ہے۔ ا

م کی رخ نے کہا۔ 'بیشن مرف اپنے بی لیے بیش کہ رہی ہوں کہ بلکہ دنیا کا کوئی ٹی یا پنے باپ سے متعلق ہوری واؤ تی سے کوگر کہ سکتا ہے اور آئی میرے باپ میں اور نہ کوئی باپ اپنی ولاد کے لیے بیشتم کھا سکتا ہے کہ بیدای کی اولاد ہے' مبتد ہاں کواس کا حق مہنی تا ہے۔ آگر میری ہاں ہوتی توشن ہوتی توشن مید بات ان سے زیمتی اور ان کے اس بیان پر کہشن من کی ٹیٹی ہوں چیس کر لیتی۔'

عَلِيم صاحب في الجوكر كبار" جِما بَعِي اجماع بي كي سي-"

گل رخ نے تفصیل سے ہات کرنے کے لیے بیند کر کہا۔ "جیس جیس آپ اس طرح ہت کوئم نہ سیجنے اور خلاقاً میری تا نیدنہ سیجنے بلکہ اگر آپ کا بی چاہیے وجھے سے مفصل بحث کر مجتے ہیں۔ حالا تکہ ش اس وقت اس مرحومہ زس کی اطرف سے بخت پریشان ہوں کہ حدااس کی دور آگائیوں وسے پراس کے جم کوئسکیوں حاصل نہیں ہے۔ بیس نے اس کو بڑی داسوری سے مجھ یا ہے ابھی کہ اصول تم کو قبری بیٹ کر آ رام کرتا چاہیے لیکن اگرتم بیس کوئی خبیث دور تا ماکن ہے تو بھی اتنا کام زرکہ کروجاناؤی دور آ افراد کرتے ہیں۔"

خامد نے کہا۔ ' لینی سن تم نے اس کو یہ بات مجمادی ہے اب دودن بھرایتی موت کا سوگ مناہے کی جیسے جیسے کرروے کی اورود

المام کام جوال کے ذمہ ہے جو بٹ کر کے رکھ دے گی ایمی خاصی پاکل ہے دو۔"

گل رخ نے بڑی مجیدگی ہے کہا۔ ' پاگل ؟ اس کوتم پاگل کیوں کہدہے ہو؟ جب بدوا قدے کداس کی رصات کو چھرسال ہو بھے جیل تو کہا تم بیرچاہے ہوکدوو پائی موت پردوہ آسو بھی نہ بہائے۔ میراخیال ہے کہتم اس کومردو بچھنے ٹی ٹیس ہو۔''

خامد نے جلدی سے تھیرا کرکہا۔ 'دنیل نیل اگرتم کیدری ہوتو وہ وہ آئی مرچکی ہوگی تحراب مرے پر سودرے کیوں مارے جا کی اس کو اس کی موت یا دونا ولاکر''

یہ کہ کرڈ کٹر خامد کو پکھیٹنی کی آگئی توگل رخ نے اپنے تھ ریدل کر کہا۔'' تم بنس رہے ہو جھے بھین ہے کہ تم اس کو نڈاتی سکھنے ہو۔ پاگلوں ٹیں دن رات رور و کراور پاگلوں کا علائ کرتے کرتے تم اب ہرا یک کو پاگل تھے گئے ہو۔ خام آتنہا رایہ حیال ہے کہ ٹس اس مرحومہ زس کے متعلق کی احمقانہ یا مجنوٹا نے تیجہ پر کہنگی ہوں تم ہاتھ کی لکیرول کے قائل ہو؟''

خامد کے کہا۔ ''ہاں کیوں نیمن پامسٹری ایک مستقل فن ہے۔'' گل رخ نے بھل کیا۔''اور تھم بھی۔ چنانچ آپ کی اطلاع کے سلیے میں عرض کرتی ہوں کہ میں نے اس علم پر بڑاوٹ صرف کیا ہے ہے تارکن میں پڑھی ہیں اور میں نے جس کا ہاتھ و کھ کرجو ہاکھ بتنا دیا ہے وہ ہوکر رہے۔ایک مرجبہ ش نے س کا ہاتھ و کھ کر کہا تھا کرتم جھ کو کھو و گے۔''

فالدفي جلدي من وكالم المركم كالماته ويكركها تفاج كون تعدود؟"

گل رخ جینے پکو کوئ کی۔ '' بھوا سانا م تھ۔۔۔۔۔۔ ٹیر یاوٹین کر کہا ضرور تھے۔مطلب بیدکہ بیں ہاتھ و کی کر روسی عمر معلوم کر کے جو پکھ بتا دول اس کو ہاتھ کی کئیر ٹیس بلکہ ہتر کی کئیر بھو۔وقوے سے کہ سکتی ہوں کہ ہاتھ و کی کرش کی کی علاقی پر پریس کا کی ساتھ ہے۔ آپ میں ہے جس کا جب تی چاہے استحاس کر کے و کی لے۔ میں وقوے سے کہ رسی ہوں کدا کر اس فزی نے بہتی عمری بتائی ہا دروہ ہاتھ جو اس کے موجود وقسم میں ہے ای کا ہے تو دہ ہر گز ز تھ وقیس ہے اس کو مرے ہوئے جو مہینے ہو چکے تیل۔''

خالد نے گرو کا۔''جومینے یا تھ سال؟''

گلرخ نے کہا۔ ''کی جس تنظی ہے جے مینے کہ کئی ہوں؟ جس معانی جاہتی ہوں جس بیکبنا جاہتی تھی کہ اس کو انتقال پر طال کے جے مال ہو بچکے جی ۔وہ چیرماں کی پوسیدہ ماٹل ہے۔ مدائے لیے اس پر رحم کرو خالداور اس کو ایک آرام دہ قبر عواکر اس جس سلا دو۔ جھے اس پر بڑا ترس آتا ہے۔''

خامدے کہا۔" محریہ کی تو ہوسکتا ہے کہ اس نے اپنی عرفاط بتائی ہو بہت کم عورتیں اپنی عمر سے بتائی ہیں۔" مگل رخ نے کہا۔" اگر میہ بات ہے تو بے شک وہ زیمہ ہے۔ تغمر سے شن اس سے آئ تطعی قیصد کر سے رمول کی ورند بہتو بزی بری وت ہے کہا کے سرووائ آزادی کے سراتھ ہم رندولوگوں میں نہلتا پھرے۔ میں عمر کاموانداس سے صاف کر کے رہوں گی۔'' گل رنٹ بیر بھتی ہوئی تیزی ہے لکل گئی ڈاکٹر خالداور تھیم صاحب دونوں کو یا دم بخو دے روگئے۔ آخر خاند نے اپنی کری ہے افورکر خہلنا شروع کر دیں۔ وہ اس دفت کی گیری قکر میں تھی۔ تمریحیم صاحب کواس ہے کیا سرد کا ران کوٹوروقکرے کیا تعلق اور دیر تک خاموش نہ روستکھا ور خالد کو مخاطب کر ہی لیا۔

"ال سے بر در پاکل پن کی اور کیادیل ہوگ ۔اب بیا گئے ہے کہ دومری ہوئی ترک ہے۔"

فامد نے کہا۔'' خیر میہ بات تو وہ پہلے بھی کہر ہتک ہے گر آئ اس کی حالت کافی بدلی ہوئی ہے۔ اس گفتگو کے عددو آئ بیس اس کی اٹا ابول بیس دو دسشت دیکے رہاتی جو دیا فی ہر پینوں کے لیے تخصوص ہے اور جواس سے پہلے بھی ندتی اب واقعی عدی بیس ویر کرنا مناسب شہوگا۔ بیس دراصل بیر فور کر رہاتی کہ اس کا عدائ تفسیل طریقتہ پر ہونا جا ہے یا کمل جراتی ہے۔ اب بیس نے فیصلہ کر ہو ہے کہ نقبیاتی طریقت عدی نہا بہت مبر آزماہ وگا لہذا آپریش می کرتا ہوں خدا کانام ہے کر۔''

عكيم صاحب في محى اى دائے سے الله ق كي اس ليے كرنفسيا في طريق علائ ان كے بيلے نہ يز سكا ۔

" بخدا كما ب--سب تى يها ماموجود بين تعيم ميال البيته تارى برخوردارسدادت آشارميال ارجمند طول عمره كوال بيكوكي مروكار

نہیں کردنی میں کی جورہا ہے۔اللہ جانے وہ معفرت کہاں غائب ہیں۔ می زیارت جو کی تھی جب وہ فائنٹنی رنگ کا سوٹ پہنے فلیل خال سے انظر آ رہے تھے، ورا پائی جامد میں پر آئیز کے مہمنے خووائے کی تھس سے داوخوال تھے۔''

گل رٹے نے کہا۔''آپ کی مفرورت سے زیادہ ان کے چیچے پڑکے ہیں کہاں کے معاہد بین کا دائوں ان بری بات ڈیل جی آپ کھتے ہیں۔''

عکیم صاحب نے جلدی سے اپنا بیان بدل دیا۔'' تھے کوئی اعتر اش تھوڑی ہے۔ میں توصرف پیسطوم کرتا چاہٹا تھ کہ دو ہیں کہاں؟'' گل رٹ نے کہا۔'' کمیا آپ ان کو بٹا قیدی تھے ہیں۔آخر کوئی کب تک تھر میں تھسا جیٹ دہے۔ ربیدہ کو پھوٹ پٹک کرتاتھی وہ جھاکو ساتھ سے جانا چاہتی تھی۔ میں مہمان خاند اٹھیک کراری تھی لہذا میں نے ارجمند صاحب کواس کے ساتھ بھیجے ویا ہے۔''

حکیم میا حب نے سرتسیم فم کردیا۔ "بس تو الدیک ہے معلوم تو ہوگیا کہ وہ کہاں ہیں۔ تشویش راتی ہے تا کدائقہ جانے مندا تھائے ہوئے کہاں نگل جائیں۔ وہ تخبرے جامد ذیب اور زبانہ ہے فراب۔"

ای وقت ڈاکٹر فامد کی کارکونگی کے اصابطے میں وافل ہوئی اور سب نے دیکے لیا کہ جس مہمال کووہ لینے گئے تھے وہ ان کے ساتھ ہے۔ انبذوسب سے پہلے توقیع میں کے بڑھے اس کے بعد عکیم صاحب ویدہ وول فرش راہ کرنے کے اندازے چلے فامد نے لیم سے ڈاکٹر اسد کو مدنا جایا تو اس نے کہا۔

'' یعنی اب آپ ان ہے بھی مجھ کو طور کی گے۔ کس تھور ہود کی تھی انہوں نے میری جب بھی والایت جارہے تھے۔ بیس اتنا بڑا احسان فراموش نیس ہوں کہ قیم بھائی کو بھول جاؤں۔''

> یہ کہ کروہ بڑی گر جوثی کے ساتھ تھیم ہے بقل گیم ہوا۔ اس کے بعد خالد کی والد و کود کچے کرووڑ ال کی طرف۔ ''ارے امی جان آپ تو بہت ویلی ہو گئے ہیں اور پچے بڑھا یا بھی زیاد وہی نظر آریا ہے۔''

خالد کی والدونے اس کے مر پر ہاتھ و چھرتے ہوئے کہا۔" بڑھ پالیس تو کیا اب جوالی کے دن ایل مگر بیٹا تم خود بھی پھے جھنگ سکتے

خامد نے اس کو تکیم صاحب سے طایا۔" ارہے جنگی اسد آپ سے تو طوا بیاد سے بزرگ محتر م تکیم صاحب۔" اسد نے سعادت مندی سے ہاتھ طاکر کیا۔" آپ کا تغییل تھارف خالد رستہ ہی بٹس کرا پچے ہیں۔ بڑی مسرت ہو گی آپ سے ل کر ۔۔۔۔۔۔اور آپ؟ آپ غالیاً گل در ٹے صاحبہ ہیں۔"

كل رخ في مسكر اكركها-" في مانتيل يقيمة عن كل دخ مول القلعي كل دخ مول-"

خامد نے اسدے کہا۔'' تیریہ یا تھی تو ہوتی رہیں گئے تم چل کرا بتا کمرہ وقیرہ دیکے لواور پائی گھرانی بھی اپتاسامان شیک کرا دوماد رم مختطر ایس کے اس فرصہ بھی جائے کا ایت م کریں گی۔اسدتم شسل تو زیکر دیے؟''

اسدے کیا۔"آپ کی اطلاع کے بیر عرض ہے کہ میں نیل گاڑی پرٹیس بلک ہوائی جہاڑ پرآ یا ہول۔"

خامد نے اس کا ہاتھ کی کر کھیئے ہوئے کہا۔" ہوائی جہار پر کیا بیٹے کدر مائے تھا حرش پر بیٹی کیا۔ اچھا ب تشریف، ہے ۔"

اور وہ ڈاکٹر اسد کوے کر کمرے بیل آگی جواس کے لیے آراستہ کیا گی تھا۔ مقصد یہ کمر ودکھا تا ۔ تھ بلکہ وواسد ہے گل رخ کے متعلق یہ تی کرنا چاہٹا تھا۔ چنا نچہ کمرے میں وینچتے می اس نے کہا۔

"سناتهاتم نے کل رخ کا جوب کہ یں غالب نیس بلکہ یقینا کل رٹی ہول تعلق کل رخ ہوں۔"

اسدے کیا۔" یہوبڑی تیزی اور ذیانت کا جواب تھا۔"

خامد ہے گیا۔ '' کی تو یس کیرر باہوں کہ یک طرف تویہ تیری ہے دومری طرف تم نے سرپر پھول دیکھے بھے لگے ہوئے۔'' اسد نے اس فیرمتو قع سوں پرایک دم کو یا ایس کرکہا۔'' سب سے پہنے تو پھول ی دیکھے تھے گریس سجی تھا کہ شاید کوئی نیافشن کل آیا ہوکہ بچائے ایک آ درد پھول کے بوری شاش کی شاش سرپر مکائی جائے۔''

خارد نے کہا۔ " میں تم کولیٹین و ما تا ہوں کروہ کھی ایک آ وہ پھول بھی ندرگائی تھی کر پھیے چندون سے وہ جیب فرکنس کر رہی تھی اور پہلے اس کا وہ فی خلاجس قدر چھال بین کے بعد سمجہ اور پایا جاسکیا تھا۔ اتنائی آئی کل نمایوں تظرآ تاہے۔"

ال في إلى المال المطلب بياداك

ان دول جول جول عدايا في ال

خامد نے کیا۔ " تنم توش عری کررہے ہو گروا تعدا تعال ہے بی ہای لیے بیری رائے یہ بیک آپریشن کرنے کا می وقت بی ہے۔" اس نے کہا۔ ' جھے تمیں ری رائے ہے اتفاق ہے کہا ب ویر کرنا مناسب نیس ہے اس لیے کہ موسم بھی مناسب ہے اور اس کی کیفیت بھی آپریشن کا تفاضا کررای ہے۔"

خامد نے کہا۔" اگر تمہاری بھی بھی رائے ہے تو بس اب جھے کی سے ہوچھنا تیس ہے گرر ست بیس تم سے کہ چکا مول کدال کو بستر عمالت پر پہنچانے کا کوئی بہانہ تجویز کرو۔"

> اسدے کیا۔ الیکونی مشکل بات ہے ایس چکسددول کا کدان کوشر بھی شہو سکے۔ " ای وقت گل رخ نے کمرے کے دروازے پر آ کرکیا۔ "میں حاضر ہوسکتی ہوں؟"

فالديكيا "أ وكلرن آج وناف ابتم جائك القاضا كرف آل مو"

گل رخ نے کہ۔ ' جائے کا تقاضا تو آپ کو کرنا جاہے تھ ش تو بدا طلاح ویے آئی ہول کردومری مرتبہ جائے گا پانی گرم ہو کرمیز پر آیا ہے۔ اگر آپ کیس تو تیسری مرتبد کھوا و یا مائے۔''

اسدے کیا۔" کی تیل ہم چل دے ہیں۔ معاف میج کا علی وراا بتاسامان ورست کررہاتا۔"

اور ہے کہتے ہوئے یہ تینوں چائے کی میز پر آ گئے جہال سوائے زبیدہ اور ارجند کے سب می المنظر تھے۔ چنانچ کیسیم صاحب نے ان ال کود کچھ کر کہا۔

"الرجمي آتے وہ لوگ تعیم صاحب مجھے تو آپ جائے بناد ہے ۔ میری جائے کا وقت تعلما ہوا جارہا''

لقيم في جي الله منات موس كه " ويكل ويكل أب كانتاى كرم كافي بركرة ب فظاف معول اتنا انظار كريد"

اس نے کہا۔'' بیل معذرت خورہ ابول مگر اس میں انتظار کے تکلف کی کیو ضرورت تھی آپ نے شروع کر دی ابوقی چاہے ۔ بھٹی پید ''

يكوڙ ، دهر بزهاد ينجي نعيم صاحب انهايت قابل خورنظر آريب جي يا

مگررٹ نے پکوڑوں کی ڈش بڑھاتے ہوئے کہا۔" خالد کی طرت آپ کی بھی کمزوری ہیں پکوڑے۔"

چنانچہ ناشتہ در جائے شروع ہوگئی اوھراوھرے لطا کف بھی ہوتے رہے اور تھیم صاحب این قابلیت کا رصب ڈاکٹر اسد پر بھی جماتے رہے محر پر مختری محفل کل رخ کے موں پر چونک پڑی۔

"اسد صاحب آپ ای قدر فورست اورای وحشت ناک طریقے سے جھے کیوں گھور رہے ہیں؟"

اسدے کہا۔" آپ کی طبیعت تو اچھ ہے؟ میراسطنب ہے کھے چکرد کرتونیس آ رہاہے؟"

كل رنْ ف يرت ع كها-" جكر؟ جكر كيها؟ يُصَاتُونو في جكر وكريس آيا-"

اسد نے خالدے کہا۔ اور کھنا خالدان کی آنکھوں کی پتلیاں کیوں گھردی ہیں۔ ذراغورے دیکھتے دہو۔ ہاں بیاد یکھاتم نے ا'' خالد نے کہا۔ اواقعی مگر میرہو کیا ہے ان کو؟''

اسدنے کہا۔" ڈرابٹ پریشرد کھنے کا آلہ ڈسٹاڈ۔"

چنانچہ فالدووڑ تا ہوا کیا اور بعذ پریشر کا آلہ لا کر اسد کووے دیا اسے گل رٹ کی ٹبن ہاتھ ش لی۔ فالدے گل رٹ کی بار و پریٹی یا تدھی وراسدنے پہپ کرکے یارے کے اتار پڑھاؤ کو دیکھ کرکہا۔

"افوه كوكى بيرُخال بحمهار ب زستك بوم ش ان كوتوفور ألثادينا جابي-"

كل رخ في كيا-"بال اب جهي يكو جكر ما محمول جواب-"

خامدے گل رخ کواشنے کا شارہ کرے اپنے ساتھ چلنے کو کہا۔ اسدنے آگھ کے اشارے سے علیم میں حب کوف موش اور علمش دہنے کو کہ اور جسگل رخ ڈاکٹر طالد کے ساتھ جا چکی تو اسدنے کہا۔

> "آ پالگ اطمینان رکھے کوئی چکرد کرنیں تھا۔ ترکیب تھی ان کوئر سکے ہوم میں بستر پر منادیے کی۔" حکیم صاحب نے کہا۔" گروہ آو خود کہر رہی تھی کہ بحد میں اسے چکر محسوس ہوا۔"

> > اسدفيكورا اليكل النساتي تراقال

تھوڑی دیر کے بعد خالد نے واٹل آ کر اسد ہے کہ۔'' مان کے استادتم کوکس آ سانی ہے تم نے گل رخ کوزسنگ ہوم پہنچا ہے وہ یہ تا عدوم ریش بنگ خاموش کھل ہے۔''

اسدے کہا۔"اس فیک ہا اب میں میں سے علاق شروع جوجائے گا۔"

"آپ قطعاً پریشان ندجوں تھیم صاحب فدا پر بھر وسرد کھنے اور پیاطیمینان دکھنے کے گل رخ کو تسمت ہے وودونوں ڈاکٹرل سکتے ہیں۔ جو دیا فی امراض کے اس ملک بھی مائے ہوئے معارفج سمجھے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر اسد نے تو دیا فی مریضوں کے ایسے بسے علائ کئے ہیں کہ مغربی میں لگ بھی اس کی دھوم ہے، وراپنے خالد کو بھی آپ گھر کی مرفی ندیجھنے ویا فی مرجری بھی اس وقت جواب نہیں ہے اس کا ہلکہ ایک امریکن ڈاکٹر نے تو یہاں تک اس کے متعلق ایک ٹیلیو جڑس انٹر و بو بھی کہا تھا کہ ڈاکٹر خالد اس دورکا سب سے بڑ ویا فی مرجن ہے۔" مکیم صاحب نے کہاں کے خالد اور کیا ہے تھی اسمد ایش ایک پٹی کو خدا کے بوئے ہوں اور اس سے ایک پٹی کی

زندگی اور محت ما نگ ربا اول ۔"

تھے سے کیا۔'' بیٹک بیٹک سب سے بڑا آسراتو ای کا ہے۔انساں میں آئی طانت کہاں کہ وہ اس قدرت کے مقابد کا تصور مجمی کرے۔''

ای وقت ارجمند نے ایک گلاس لا کرمکیم صاحب کوچیش کرتے ہوئے گیا۔''آپتیورُ اساب بید مشک کاشریت کی بیجے'' حکیم صاحب نے برائی ہے کیا۔'' کی شکریدآپ کا' محر جھے اس کی ضرورت نہیں۔'' ارجمند نے کہا۔''آئی نے بیجا ہے وہ کہ رہی جی کہ آپ ضرور ٹی لیس۔''

تھیم صاحب نے گلاک لیتے ہوئے گیا۔" بیکم صاحب نے بھیجائے بہن نے۔۔۔۔۔۔تو یس ضرور پیول گا جا مانکہ مجھ سے ریادہ ان کومرورت ہےاں وقت ان کوئی ندچھوڑ ہے آپ لوگ۔ یس دیکے چکا ہوں ان کی کیفیت کہ اس ب ماں کی بٹی کے لیے دو بھو امتا ہے تڑ ہے دہی ایس اس وقت۔"

> ار جمند سنے کہا۔'' آپ اطمیقان رکھے'ان سکے پاس ذبیدہ ایں۔'' حکیم صاحب نے شربت کے چند گھونٹ لے کرار جندے کہا۔

"صاحبزادے دعا کیجے" پہلی۔ آپ ہی کے لیے میری پٹی پراس وقت بینارک وقت گزرد ہا ہے اور آپ ہی کے بے گر خدا کو منظور ہے آدوو صحت یاب ہونے کی منزل ہے گر رر ہی ہے۔"

ار جند نے بین کرفا موثی ہے گرون جمالی دلیم کے دل پر تیم صاحب کے ان الفاظ ہے جیے تیرس لگا کہ اس معموم بڈھے کو بہ بھی نہیں معلوم کے ار جمند کو اب گل رخ کی محت کا کوئی انظار نہیں ہے اور وہ گل رخ ہے فاق الذہمن ہو کرز بیدہ کا ہو چکا ہے۔ اللہ جائے تو وہ الرجند پر ان الفاظ کے در جمل کے دیکھیے تیک کا ہوش نہ تھے۔ وہ تربت کا گلاس ارجند پر ان الفاظ کے در جمل کے دیکھیے تیک کا ہوش نہ تھے۔ وہ تربت کا گلاس اس کو تھی کرائی طرف پڑھے تھے جد حمر آ پر پیشن تھیم تھی بڑھا ان کے بڑھا ہے کا سیارا زندگی اور موت کی گنگش ہے گز رر ہاتھا۔ لیم نے بڑھ کم کے بڑھا کے معلوم سے کو رر ہاتھا۔ لیم نے بڑھ کم کے بڑھا کہ کا میں معاجب کوروگا۔

"ادحركهال جارب إلى آب تمكيم صاحب اي طرف ديير"

عليم صاحب ن كبار "كونى الدر ي فكل تومعلوم تو بوكد كميا مور باب-"

لعیم نے کہا۔ "آپریش ہوریا ہے اور کیا ہوتا۔ کا فی دیر ہو چک ہے ہیں اب سب نظنے می والے ہوں گے۔ آپے چل کر ڈرا سٹی کوشلی دیں۔ آپ کی آسلی دینے کا ان پریژا اثر ہوگا۔"

حکیم صاحب نے کہا۔'' ایں؟۔۔۔۔۔ہاں واقعی من کو سمجھانا چاہیے ایک تو وہ خود کمز ور میں دوسرے میری گل رخ کو واقعی ہے، نتہ

چاہتی ال - صداوند کر یم نے ن کے در میں میری بنگ کے لیے اسک محبت بھر دی ہے کہ ش آو جمرال بی مول ۔"

میدودلوں جب اس کمرے میں پہنچ جہاں بیکم صاحبہ تھیں تو انہوں نے دیکھا کدہ تجدے میں پڑی ہوئی واقعی سسک سسک کرروری جیں اور زبید دہت بٹی یک طرف کھڑی ہے۔ عیم صاحب نے جاتے ہی کہا۔

''بھن ہے دل کوسمب لیے آپ کی دعا تھی خالی نہ ہو گئی گی میرادل گوائل وے دہاہے کہ گل دخ بالک تندرست ہوج ہے گی۔'' بیگم صاحب نے بجدے سے سراف کر پھٹی کھٹی نظرول سے سب کود کھ کر کہا۔''جو کیا آپریشن!''

لعيم في كها ... " بي نيس الهور باب المحي مرآب الهينان ركف انشاء القد كامياب ي جوكا أيريش ... "

بيكم صوب في كبال " نشا والقديم بحوثير تومنات كريتي ويرب-"

لیم نے کہا۔" آئی دہائے کا آپریشن ہے۔ آخر دیرگئی تل ہے۔ آپ ہول گئیں ڈپٹی صاحب کا آپریشن جو طالد نے کیا تھا۔" تنگم صاحب نے کہا۔" اس بھی آوبڑی دیرگئی تھی۔ تحراب تو اس بھی کانی دیر ہودیکی ہے۔"

ای وقت اس بز حیازی نے جس کوگل رخ مرحور کہا کرتی ہے کمرے میں داخل ہوکر کہا۔ ' ڈاکٹر صاحب نے کہلوا یا ہے کہ آ پالوگ اظمیرناں رکھنے آپریشن بہت کا میاب ہوا ہے۔ ''

بيكم صاحب كها-" فكرب يروروكارتيرا"

تحييم صاحب في بزے اضطراب سے بي جمال الوكيا بوچكا آپريشن؟"

زس نے کہا۔" کی بال ڈاکٹر صاحب مجی بس آ رہے ہیں ہاتھ دھورہ ستے جھ سے کہ کسب پریٹان ہوں سے تم ان کواطمینان وار

اہمی ٹرس کا یہ جمعہ بچرائی ہوا تھا کہ ڈاکٹر خالد ہنتے ہوئے کرے میں داخل ہوئے اور بھیم کے دونوں ہاتھ وفور مسرت سے تھ م کر بوے۔" مہارک ہوتید آپریشن تو خدا کے فضل وکرم ہے توقع ہے کہیں زیادہ کامیاب ہوا ہے۔ اب آپ کی وہا کیل جا کئیں کہ اس کامیاب آپریشن کا تتجہ بھی کامیاب ہو۔"

عيم صاحب ني كهار الشكرب خدا كالمحركية بحكى تتجدكا بحى انتقارب."

خامدے کہا۔'' تی اور کیا اصل چیز تو وہی ہے۔آپریشن کے بعد کا میاب ہونے کی ٹوٹی تو یہ ہے کہ نہ بیت تا رک ہوتا ہے یہ آپریشن مگر اب دیکھٹا یہ ہے کہ جس مقصد کے لیے آپریشن کیا کیا ہے وہ بھی خدا کر ہے حسب دل ٹواہ وہاسل ہوجائے۔'' ڈوکٹر اسعدنے وافعل ہوکر کہا۔'' بس جناب اتنی کی ہائے تھی جس کے لیے آپ سب پریشان ہے۔''

فالدك كيا "اسدكمانيال معمارا؟"

اسدے کہا۔" خیال بیہ بے کہ ہاتھ چوہنے کوئی چاہتا ہے تمہادے کیا سبک ہاتھ پایا ہے اور کتنا خوبصورت آپریشن کیا ہے بش نے میجر برا دُن کوئٹی آپریشن کرتے دیکھا ہے تکر سیا تھیتان ان بش بھی جھ کونظرتیں آپاجو بش نے تم بش دیکھا ہے۔"

خامدے کیا۔" بیل ایک تو بینے نہیل کرار ہا ہول ۔ شرقوبے ہے جہ رہا ہول کرتم کواب امید کیا ہے۔" اسدے کیا۔" مجھے تو سوریا نے امید ہے کرگل رہ ہالکل فعیک ہوجائے گی۔"

عليم معاحب ني كيا" الثاء الله و و الماس كوبوش آس ي ؟"

فارد نے کہ۔ '' کس کرتے این آپ ہوش کا بھی کیو ذکر گرایک بات ان کینے اور صرف آپ بی تین کہ ہوش نے کے بعد بھی کی ون تک "پ بٹس سے کی کوگل رڈ کے پاس جانے کی اصافات شاہو گی۔ آپریشن آو ہو چکا گرا حتیدہ کا وقت اب آپاہے اور اب و را ب احتیاطی کی گئی آو کئے دھرے پر پانی چگرجائے گا ہڑا تا ڈک دور ہوتا ہے یہ جہ سریشن کو ہوش آتا ہے اور وہ اپنی وہوگی کے یا دیں تارہ کرتا ہے۔ یہ یا دیں اس کو تو د نتو وا آتا ہے بیکس۔''

اسدے کہ ۔ الجگہ دراصل ای ہے ہم کوانداز و اوگا کہ جس مقصد کے لیے ہم نے آپریشن کیا ہے اس میں کس صد تک کا سے لی ہوئی۔ ا بیگم صد حب نے تکیم صاحب ہے کہا۔ البحائی صاحب فصائے لیے دل پر جبر کر کے ندجا ہے گا پیکھ دن اس کے پاس۔ ال سدنے کہا۔ التحکیم صاحب تو تکیم صاحب ہوئی آئے کے بحد تو تو د خالد بھی اس کے قریب ندجا کی گے جھ کو اس سے تو بدایا کی ہے کہ اس زمانہ شاس کی دیکھ بھول میں کرتا رہوں۔ ا

تھیم صاحب نے کہا۔''گرآپ دونوں اس کوئیا جھوڑ کرآگئے ہیں۔ میر اسطلب یہ ہے کہاں میں کوئی مضا اُقد تو لیس کا '' اسد نے کہ ۔'' تلا ہر ہے کہ گرمضا اُقد ہوتا تو ہم آتے ہی کیوں وہاں اس دفت ایک جھوڑ ٹیس ٹرمیں موجود ہیں ورہم لوگ می ابھی مجی جاتے ایس حادا مکہ ہوری فی اطال کوئی ضرورت ٹیش ہے اس لیے کہ بھی تو ان کی بیم ٹی جاری رکھتا پڑے گے۔'' انعیم نے کہا۔'' آپ دونوں اب تو ٹا ٹیٹر کرلیں گئے ہے صرف بیڈ ٹی چیئے ہوئے پھررہے ہیں۔'' اسد نے کہا۔'' تو کی آپ کا خیال ہے کہ ہم تفریحاتی یہاں آگے ہیں براطال ہے بھوک کے درے۔''

بیکم صاحبہ نے ربیدہ سے کہا۔'' بیٹائم کھڑی من رہی ہواب میں کھوں گی تو برا ماٹو گی کہ یہ ہے کے فرق تم بیں اورگل رخ بیں حدا اس کو صحت دے کہ دوناشند کی میزیگا میکی ہوتی کپ کی۔''

على برب كرز بيده في ال ريمارك كويسندندكيا بوكار حمد كرارجمند كرتيورول بمعلوم بوريات كرز بيده بي وهديد ومت ون كونا كوار

ہوئی ہے۔ چنانچ ذبیرہ کے جاتے ہی وہ بھی کمرے ہے تکل گئے۔ فالعربے اسعہ سے کہا۔''جب تک تاشند کی میز کھے میں جا کرایک نظر و کھے ہی آؤں۔''

اسدے کی۔ اخرورت آؤٹیں ہے بھی زموں کوسب ہی تھے جھاچا ہوں گراہے اظمینان کے لیے دیکے آؤہ کر۔ '' فامد کے جانے کے بعد اسد نے بیگم صاحبہ ہے کہا۔ 'ای جان آپ گل رخ کا شمل صحت تور رر ر روح م دھام سے منا کیں گ ان گرآئ فالد پر سے نظر ضرورا تارو بچے گا۔ بی واقعی تو بیف نیس کرسک کے کتا خوبصورت آپریشن کیا ہے اس نے چھم بدوور بخد اسعادم ہے جور ہاتی کے آپریشن منٹی کرر ہاہے بلکرایک مشرق مصور ہے جواسے سمجے پر بھے تطوط سے کی ہے جال تصویر بھی روح بھونک رہ ہے۔''

اور سہ توگل رنے کی صحت کال کے لیے وست ہو عاضے کر زبیدہ اورار جمند کے درمیان ایک تی ابھمن ہے پیدا ہوگی تھی کہ اگر واقعی
کل رنے صحت یا ہے ہوگئی وراس کا دہ فی تو ازن درست ہوگی تو کیا ہوگا ؟ ذبیدہ کوار جمند کی طرف سے یہ تلک تھ کہ کیس بیاتھا کی کا دیگئی گھر
اس کی طرف متوجہ نہ ہوجائے گرار جمند کے دل کا حال تو خدائی جائے جہاں تک ذباں کا تعلق ہے وہ زبیدہ کے اس وہ ہم کوئی بیت مطحکہ فیج
سمجھتا تھ چنا نچے اس وقت بھی ہے دونوں ہوئے کے اس گوشہ جہاں ہے رومان پر دان چڑھا تھ ای راز و نیاز میں مصروف ہے۔ زبیدہ کے
جمعتا تھ چنا نچے اس وقت بھی ہے دونوں ہوئے کے اس گوشہ جہاں ہے رومان پر دان چڑھا تھ ای راز و نیاز میں مصروف ہے۔ زبیدہ کے
چرے سے دہ فوف برس رہا تھ جو اس تصور نے اس کے دل جس بہیدا کر دیا تھ کرگل رہے کے صحت یا ہے ہونے کے بعد اللہ جو نے اس کو
تحست کا کہا تما نا و بھنا چڑ سے اور ار جمند اس کو سمجھانے کی ہر حمکن کوشش کر رہا تھا۔ ذبیدہ نے اس کی طرف مشکوک نظروں سے دیکھتے
جسمت کا کہا تما نا و بھنا چڑ سے اور ار جمند اس کو سمجھانے کی ہر حمکن کوشش کر رہا تھا۔ ذبیدہ نے اس کی طرف مشکوک نظروں سے دیکھتے
جسمت کا کہا تما نا و بھنا چڑ سے اور ار جمند اس کو سمجھانے کی ہر حمکن کوشش کر رہا تھا۔ ذبیدہ نے اس کی طرف مشکوک نظروں سے دیکھتے
جسمت کا کہا تما نا واد کھنا چڑ سے اور ار جمند اس کو سمجھانے کی ہر حمکن کوشش کر رہا تھا۔ ذبیدہ نے اس کی طرف مشکوک نظروں سے دیکھتے

''می آویہ بنی ہوں گل رخ نے اگر صحت بیاب ہونے کے بعد پھرتم ہے النفات شروع کیا تو۔۔۔۔۔؟'' ار بھند نے ہات کاٹ کرکہا۔'' تو ہی پھس جاؤں گائی کی طرف کو یا۔۔۔۔۔کس قدر احقانہ وہم ہے تہہ را۔وہم کا عدائ تو خیر لقمان کے پائی بھی شرقت میں انتائی بتائے ویتا ہوں کے گل رخ کے تھے الدماغ ہوئے کا یہ مطنب ہر گزشیں ہے کہ ہیں بتاویا فی توازی کھو جیموں گارتم '' خرجی کو موم کی تاک کیوں مجمعتی ہوکہ جس کائی جا ہے اپنی طرف موز لے۔''

زبیرہ نے کہا۔"بیش اس لیے جھتی ہول کراس کے دہائے پر بیا ترتمباری ہی وجہ سے پڑاتھ ۔اب اس آپریش کے بعد جب اس کا دہائے شکائے آئے گاتو اس کوتم پھر ہو آؤگے۔"

ار جمندنے کہا۔" اچھا'فرض کر میجئے کہ یاد آیا اس کو پس پھر کیا ہوگا۔ پس کو یا ایسان تو برخورداد ہوں کہ اس نے یاد کہیا ادریش پہنچا کہ دست ابت کہ میجئے بش حاضر ہوں۔ انتہاہے بخصا یا گل پن کی۔ حالہٰ تکساب اس کا کوئی سواں تل پیدائیس ہوتاا یک تو بیاکروول کو یاد کرے مگر ھی اس کو بھول چکا ہوں۔ دوسرے اس کو ڈاکٹر خالدا تنا آزادتو نہ چھوڑیں کے کہ دوان کے بجائے میری طرف کھنچا شروع سہ کردے۔ پائی کی طرح روپیر بہ کر درشب دروز محنت کرکے دو کیوں کر گوارا کرلیں گے کہ حس کل رٹے کے لیے انہوں نے حمکو بھی حرف خدو کی طرح دیے خسانہ سے لگال دیا ہے دوگل رخ اب کی اور کی ہوجائے اور سب سے ہڑی بات سے کہمیا حب بھے تو امید میں کہ گل رخ کا دو فی تو از ن درست ہو۔''

ز بیرہ نے کیا۔" اور چھے بھین ہے کہ اس کا دیا ٹی توار س خرور دوست ہو جائے گا۔ ڈپٹی صاحب کا آپریشن کر کے خالد نے ایک شعر تاک پاگل کوایر، شیک کیا ہے کہ جیسے وہ بھی پاگل تھے ہی تیس۔ زنجیری تڑا لینے تھے۔ جوس سے سکیاس پر حمد کر میٹھتے تھے۔ کوئی ش مذاتو خودا ہے کابوبیان کرایا گھریں آپریشن کے بعدا ہے تھیک ہوئے جی کرکئی کٹر جس تک کھے بچکے جیں۔"

ار جند نے کہا۔ ' فیر تنا بیل لکھنے کونے کئے ۔ مولا نا محد سین آزاد نے بھی وہ فی ترانی کے عالم بیل کتاب کھی کی یائیں۔ بہر ماں بیل کو ہوتا ہوں کہ دو فدا کر ے فیک ہوجائے اور ڈاکٹر خالد کے دل کی تمنا برآئے ۔ موال آتو یہ ہے کہ اس کے فیک ہوجائے سے میر ابہک جانا تم نے کیوں ملے کرای ہے۔ جیب سنعت ہے یہ ہی تمہاری کہ بیل کو یاای دفت تک تمہارہ ہوں جب تک دو یہ گل ہے۔ تم یہ کہوگی کرتم نے اس لیے ملے کر چونکہ دو میری وجہ ہے یہ گل ہوئی تھی تبذاد مافی طور پر درست ہوئے کے بعد دو گھر میرے جنوں میں جنا اوجائے گے۔ کر میں اس جنوں میں آئر کیوں جنا ہوں گا کرتم کو ایک تمناؤں کا مرکر بنا لینے کے بعد دو گھر میرے جنوں میں جنا اور کا آخر کو ایک تمناؤں کا مرکر بنا لینے کے بعد وہ گھراس کی طرف منز جہ ہوجاؤں گا۔''

زبیدہ نے کہا۔ " بیں جانتی ہوں کراس وقت تم بھی تی کہرے ہوا درتہ را کوئی اراد وقیل ہے کہ جھے ہے وفائی کرو۔ گرتم بھی آخر اپنے سیندیش یک انسان کا در رکھتے ہو۔ گرگل رخ تقدرست ہوکر اور اپنے حواس بیل آ کرتم سے مجت کی جیک استحیا کی اس محبت بیل اپنی مستقل مزاتی کے حوالے دے گی۔ اپنا بیار یا دوالاے گی کے تمبارے تی لیے دواپنے وہ ف تک کو ماؤف کر وہ کی ہے تو آخرتم پر کہاں تک اثر ہوگا۔ تھیم صدحب رور لگا میں گے۔ دنیا ہمرتم کو قاکل کرے گی۔ اور الی اسی یا تھی تم ہے کی جامی گی کہ ماتھ بھی ہوتو موم بن جائے۔ بھے توسول آنے بھین ہے کہ اس وقت تم ذکر گائے ہنے رند و سکو گے۔ ا

ار جمندے کہا۔'' میصرف تمہاری بدگانی ہے ذبیدہ اور میں چاہتا ہوں کہ اس بدگانی کو دور کرنے کے بیےتم اپنے کو اس وہم بیس جنانہ رکھو۔ یا در کھو کہ وہتا اپنے دل میں جگہ دوگی آئی ہی مجت رہر آلود ہوتی جائے گی۔ مجت احماد کے سابیش لہا ہوتی اوروہم کی دھوپ میں مجملتی ہے۔''

ز بریدہ نے کہا۔ ' نہایت تھوں کلیہ ہے۔ بڑے خوبصورت القاظ بھل کرتم مجھوکا تناب پڑھادہ ہواور بھل ووسب پکھا بھی ہے و کھ رنگ اول جواوئے والدہے۔'' ر وجمع نے کہا۔" اچھا تو تمہارے اس وہم کا کوئی علاتے بھی ہے؟"

نربيده في كيد" بيشك باورجو وكم بوديم محى جائع بوادري محى جائع بوادر

ار جندنے عاجزی ہے کہا۔ امیری مجھیٹن آو آ تامین اگرتم جانتی ہوتو بتا دو جھے۔ "

ز بیدہ نے کہا۔" اس کا علان صرف ہے کہ اس وہم اوران اندیشوں کی کوئی مخبائس ہی نہ چھوڑی ہوئے اوراس وقت کآنے ہے پہلے ہی ہم دونوں قانونی اورشری طور پرایک دوسرے کے ہوجا تھی۔"

ار چند نے کیا۔ "تمہار مطلب ہے کہم نکاح کرلیں۔ یم اس کے لیے تیار ہوں۔ مرف یک شرط ہے کہ فی ای اس لکاح کا اعلان ندکیا جائے ورشال وقت ایک آفت کی جائے گے۔"

ز بریدہ نے شرق تحد نگار۔" اعلان نہ کی جائے؟۔۔۔۔۔۔۔الاکھ نکاح کے لیے اعلان ضروری ہے۔"

ار جند نے کہا۔" تم مجمیل نیس میر اسطلب یہ ہے کہ ٹی الحال ہم دونوں چل کر نکاح پڑھوائے لیتے ایں۔ میرے چند دوست ایل جو اس کا ہتمام کردیں گے اس کے بعد مناسب دفت پراطان کردیں گے۔"

(بيدونے كبار" وومناسب وقت كب، تے گا؟"

ار جند نے کہا۔ '' جبگل رخ کی صحت کے سیلے جس بیامید دہم کا دور تھم ہوجائے۔ اس دفت اگرہم نے اعلان کیا تو دنیہ ہم پر تھو کے
کی کہتے کی نظرنا ک ھاست جس توگل رخ پڑئی ہوئی ہے۔ سمارا گھرتہد دیالا ہورہا ہے۔ ہر فض سمرا سیمہ ہے اوران دونوں کوش دی رہائے کہ
سوچھی ہے۔ یہ جو تھیم صاحب ای بخدازندگی عذاب کر دیں ہے البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ ہمارا نکاح اس دفت ھا موثی ہے ساتھ ہوجائے اس
کے بعدا کرگل رخ صحت یاب ہو کرف مدکی ہوجاتی ہے تو سیحان اللہ ور شدجب اس طرف کی بیتی کی ہوگی جس کا تم کو ندیشہ ہے تو ایم دونوں
کس کر سراھنے تا جا میں ہے۔ تم انداز و تو کر و کہ ہس دفت اگر نکاح کا اعلال کی تو کسی اور کا تو کوئی سوال می لیس خورتہ ہو رہے جو بی فی لیم

ز بيده نے رکھا كى سے كہا۔" جھے اپنے بھائى كى اتى پروائيش ہے جتى ثم كواس بڑھے بھل كى ہے۔"

ار جمدت کہا۔'' مجھے عیم صاحب کی پروائیس ہے۔ یمی ان کا کس معاملہ یمی دست تھر ہوں یمی تو ہے کو اور تم کو سنگد لی کے الزام اور اٹسانیت سوری کے انتہام سے بچانے کے لیے کہدر باہول کہ فی افال جم دونوں اس نکات کو عارضی طور پر دازش رکھیں۔''

زبيده في كيال خرورت تونيل بيكن اكرتم ال كومناسب يحقة بوتو جلو يك يكي يحقة مضبوطي بونا جابي تو مجريل تيار بوقى بورتم

مجى تيار بوجا أر عينے كے ليے."

، رجمد نے کہ۔ ''یتی بھی ۔۔۔۔۔ گویائی وقت؟ بھے اپنے احباب کے در بیدا نظام کرنے کا تو موقع دو۔'' ذہیدہ نے کہ۔'' کی انظام کی خرودت ٹیس بھی ساتھ چکتی ہوں اپنے احب کوساتھ لیجئے قامع ں کی کوئی کی ٹیس ہے۔'' ار جمند کو ذہیدہ نے اس وقت بیدا گھیر کران کے لیے واقعی کوئی جائے فرار باتی شدی اور ججور آس کو تیار ہوتا ہی پڑا اصادا نکہ مصوم ٹیس کیوں اس کو گھوں سے ہور ہاتھا کہ جیسے وہ کوئی شدید گناہ کر دیاہے گر ذہیدہ اس کو گھیر کران طرح ہے گئی جس طرح شوق بچر کی کوکت کی طرف لے جانا جاتا ہے۔ ار جمند نے ربیدہ کے ساتھ اپنے دوست جس کے بیماں گئی کراور سے باجراسا کران کو بھی جیر س کرو یا گر کس نے اس وقت ہے ورار بھند کے چنو فضوائی احب کو بھیا کردیا۔

"خدا كے سے اس طرح كمرن چلوورند آج بي جمائد اليموث جائے كار"

زبيره في كيار" نبيل شركهدور كى كديس الى يكي كلتاركى شادى يس كى كى ولال بيافشال چرك وى كى ب."

ارجمندے تی ہے کہا۔ ' بیکم صاحب خدا کے لیے اب تواہیے مہا گ کی خیر مناہیئے۔ مار ڈ الاجاؤں گا بیس من عل ہے۔ بید قشار صاف کر

"*-2*

زبیدہ نے ایک فرمانبردار بیوی کی طرح افشاں صاف کی اور میدونوں میاں بوی جب تھراوٹ رہے تھے تو اوج مندنے کہا۔" بیکم

صاحباب توخوش بي آپ؟'

زبيده في مسكراكرا بنا مرسيت پرد كاد يا-

گل رن نہیں بیت تیزی ہے اور نہایت قابل اظمیمتان طریقے پر محت یاب ہوری تھی۔ فائد تو خیراب اس کے پاس حاتا ہی نداق مکراسد کی رپورٹ بیٹنی کہ اس کا دو ٹی تو از ن رفتہ رفتہ معمول پر آ رہاہے چتانچے اس نے ڈاکٹر اسد کو قتلعانہ پیچاٹا بلکہ اس سے وہ برابرای شم کے سو رات کی کرتی تھے کہ مجھے کو بیرے مگر سے بیبال کول لا پاتھا۔ میرے باپ کہاں جی ایش بیباں کیوں ہوں؟ میرے سریس یہ چوٹ سمب کی تئی جس کا بیبال علی نے ہور ہاہے؟

آ فرایک دن ڈ کٹر اسدنے زسٹک ہوم ہے آ کرخالہ ' مکیم صاحب ارجھندا زید داور پیکم صاحب کی موجود گی بیں ہتایا۔ ''آ ن 'تو بیں وٹوق ہے کے سکتا ہوں کہ اب گل رِنْ کے دیا ٹی بیس کسی تھم کی کوئی خرالی یا تی تئیس ہے۔ وواپنے کھر کا نہایت مقعل پید

بتاري تقي عيهم مدحب كانام عليه وغيروسب مجعاري تقي كدوه كبال إلى اوران كوميري ال يجاري كي كوني خبرب يانبيس؟"

خالد فيها " وكرم في كما كما كما كما

اسدے کہا۔ 'ش نے تواس سے مرف یہ کہد یا ہے کہ پالیک موز کے حادثے میں زفمی ہوکراس اسپتال میں ان کی گئی تھیں ہم کو پکھ خیس معلوم کہ آپ کے والد کہاں ایل۔ ایک آ دھ روز میں آپ تکدرست ہوکر خودا ہے تھر پکٹی جائے گا۔'

خامدے کہا۔ ' بیتو خیک ہے محر آن تم اس کو کھڑے ہوئے اور بیکندد ور ملنے کی اجازت اسے والے ہو۔''

اسد نے کہا۔'' ووتوش نے اس کو کمرے کے اندر تھوڑا سا ٹہلا بھی دیا۔ ابٹ م کو کمرے کے ہابر لگانوں گا۔ اب وہ ہالکل ٹھیک ہے مگر تیرت ہے کہ آپریشن کے پہلے وہ جھے کو اتناد کھے چکی تھی اور اب قطعاً پہلے آئی ٹیس۔''

خامد نے کیا۔ '' تکا ہر ہے کہ وہ دوراس کے حافظہ میں ہیں ہو سکتا جود ماغی خرابی کے زبانہ میں گزر ہے محر۔۔۔۔''

ا خامد کھے کہتے کہا ورکن گہری قکر میں تو ہوئے کے بعد اس نے یک لخت کہا۔" اسد میں آئ اس سے اول کا میں ایمی چاتا ہوں انتہاں

اسدنے کہا۔" کیوں بات کیا ہے؟ ایک وم سے تباری رائے کول بدل کی ؟"

خامدے کہ۔''اگر یقوں تمہارے وہ بالکل صحت یاب ہو پیکی ہے تو اب بیرے دہاں جانے میں کوئی مضا نکھ بیک ہے۔ دوسرے جھے و کھنا ہیہ ہے کہ وہ جھے کس حد تک رکیا تی ہے اس لیے کہ ظاہر ہے کہ جھے ہے کہ وہ اپنے ای دور میں بی ہے جو ب اس کے حافظ میں محفوظ تمیں ہے اس کو اگر میر بھی یا دنیمں ہے کہ وہ بہال کیوں کر آئی اور دو تم کوئی میں بچھان کی تو جھے اندیشہ ہے کہ شاید جھے بھی وہ اسٹی سمجھے۔'' حَيْم صاحب بول عَنْے _' اگرآ پ کھی نہیجان سکے و بہت کمال ہے۔'

اسدے کہا۔ ای فیل اس میں کمال کی کوئی است نبیس اگر اس کا دو حافظ مودکر آیا ہے جو اس خلال سے پہلے تھا اس کو دور یا ذمیس ہوسکتا جواس در میں ندھر مدیش اس پر گزراہے۔"

تحكيم صاحب في كهار" و تو چرب ميرب يحي و بال چلنديش كوئي معمّا لقدند او تا چاہيے."

قامدے کی۔'' بی تین '' بی الحال تھوڑا سااور مبر کرلیس بلکہ دراا حتیاط رکھنے گا کہ آپ کو یا رجمند صاحب کو دو در کھنے نہ پائے وو آج ہا ہر ٹبلانے کو لکالی جائے گی۔ایسانہ ہو کہ آپ دوٹوں میں ہے کوئی اس کے سائے آجائے۔''

ار جندے کہا۔"آپ اطمینان دکتے ہم اس کی پوری احتیاط کریں ہے۔"

ان سب کو سمجھ بھی کر طالد جس وقت ڈاکٹر اسد کے ساتھ گل رٹے کے کسرے بٹل پہنچا۔ وہ لیٹن ہو ڈی تھی گل یہ دونوں کو دیکے کروہ اپتا دو پائے سنچائتی ہوئی ٹھے کر بیٹے گئی۔ ڈاکٹر اسدے مزاج پری کے بعداس ہے کیا۔

"ان كوتو آپ جونتي ہوں كى ۋاكثر خالد كو؟"

گل رخ نے ڈاکٹر خالد کو بہایت فورے دیکھنے کے بعد مسکرا کر کہا۔" یا دنیس آتا شاہیہ کی دیکھا ہوا کہا ہم مبارک بتایا؟"
اسد نے کہا۔" ڈاکٹر خالد صاحب آپ کے اصل موالی تو بھی ایں۔ آپ ان سے ایک دومر شہیں مسل میخور ال چکی ایں۔"
گل رخ نے میکر دور فی پرزور ڈال کریا دکرنے کی کوشش میں نا کام رہ کر کہا۔" بیرکب کا واقعہ ہے؟ جھے ولکل یا دنیس آرہا ہے۔
بہروں پہلے نہ کی آئ توال تی ہ ہوں کی بیدکا تی تبیس ہے۔"

خامدے کیا۔'' کاش انتابی کافی ہوتا۔ بہر صورت اگریں آپ کو یا انیس رہا ہوں تو یس آپ کومبار کیا دویتا ہوں کہ ب آپ بالکل تندرست ہیں اور جس شکایت یس اب تک آپ جشارتھیں ہی جس جشا ہوئے کا حساس اب خود جھے ہور ہاہے۔''

خامد نے نجانے بیاات خاکس ظرح اوا کئے اور اس کے بعد وہ تشہر نہ سکا۔ بلکہ اس طرح کمرے سے یا ہر نگل کیا جیسے ایک جواری سپنے آخری واؤپر پٹی سرری کا کنات بار کروامن جماڑتا ہوا قمار خانے سے نگل کیا۔ ڈاکٹر اسد خاموش تھااور خودگل دخ ایک سکتہ کے عالم ٹیل تھی کہ بیقصہ کیا ہے اور جو پکھ خالد نے کہ ہے اس کا مفہوم کیا ہے۔

آ خرڈ اکٹر اسدے اس کونہا یت تنصیل سے شروع ہے آخر تک کی تمام داستان ستا ڈائی کہ دو کس طرح کیک سفر بھی ڈاکٹر فا مدکو فی اور کس خرج اس کواسپنے ساتھ لا یا اور اس نے کس طرح اپنے دل جس زبیدہ کی جگداس کود ہے کر اپنی تم میدوں کا مرکز خود اس کو بتا ہیا۔ بھر تھیم صاحب اور ارجمند کس طرح یہال بہنچے اور اس نے بیمعلوم کرنے کے بعد کر آپ ایک فاص ہم کے در انٹی فعل جس جمالا ایس اور اس خلل کی کیو دجہ ہے کس طرح آپ کا علاح شروع کیا اور اس آپریشن میں اسپے آن جراحی کا کتنا بڑا شاہ کار فیش کیا۔ بیتی م روداوگل دے نہایت خورے نتی رہی اور جب ڈ اکٹر اسدنے آخر میں بیرکہا۔۔۔۔۔۔'' اب آپ بجھائی ہوں کی کے دل شکتہ خاسد کے ان الفاظ کا مفہوم کیا ہے جودوا بھی آپ ہے کہ کر بناسب مجھونا کر بیاں ہے گیا ہے۔''

یہ من کرگل رخ نے کہا۔ ' جیب داستان ہے۔ پکھ تجیب سا خواب بیان کر گئے آپ اورخواب بھی وہ جواصول جھوکود کھنا جاہیے تھ گمر
میری طرف سے دیک ہے آپ سب نے۔ ہبر حال اگر یہ بچ ہے کہ میری و ما ٹی کیفیت ہی تھی جو آپ نے بیون کی ہے تو پئی اس و ما فی
کیفیت کی بیس فرروار کیوں کر ہوسکتی ہوں اور تجیب ہے ڈاکٹر خالد صاحب پر کے وواسے بڑے باہر اس و ماغ ہو کر ایک بگل سے اپنی
امید ہی وابت کر پینے اور ایک بگل کی باتوں پر اعتبار کر کے آئی دور جا پہنچ کے اب وہاں سے واپسی ان کے لیے ایک مرحد بن کر روگئی ہے۔''
امید ہی وابت کر پینے اور ایک بگل کی باتوں پر اعتبار کر کے آئی دور جا پہنچ کے اب وہاں سے واپسی ان کے لیے ایک مرحد بن کر روگئی ہے۔''
امید ہی وابت کر پینے اور ایک بگل کی باتوں پر اعتبار کر کے آئی دور جا پہنچ کے اب وہاں سے واپسی ان کے لیے ایک مرحد بن کر روگئی ہے۔''
اسد نے کہا ۔'' آپ فلو بجور بی ایں بہن صاحب اواکٹر خالد نے جس وقت آپ سے اپنی امید ہیں و بستد کی جس اس وقت تک اس کو بی

گل رٹ نے کہا۔ '' کمال ہے کہ ایک ماہر معالیٰ بھی بیاز بھے سے بہر صورت بعد میں تو ان کو معلوم ہو گیا تھ کہ میں اپنے حواس میں ٹیل جوں اور بیسب یکھید ایوا تی کے عالم میں ہوا ہے۔''

اسد نے کہا۔'' بی ہاں بعد میں تومعلوم ہو گیا تھا۔ تحریہ معلوم ہوتا بعداز وقت تھا۔ وہ اس وقت تک اس منزل تک آتی چکا تھا جہاں ہے۔ واپسی تامکن جو آتی ہے۔''

گل رخ نے اس دکر سے الجد کر کہا۔ '' بہر حال ڈاکٹر صاحب میں سوائے اس کے اور کیا کہ مکتی ہوں کہ جھے بھارے ڈاکٹر خالد سے واقعی ہمدوی ہے مگر میری ہمدوی ان کے کس کام کی جبکہ میں اس کی چھدد دیس کر سکتی۔ جھے تو آپ یہ بتا ہے کہ میرے والداورار جمنداب کہاں ایں۔ میں سب سے پہلے ن سے ملتاج ہتی ہوں۔''

اسد نے بتعمیل سے رجمنداور ذہیدہ کے باہمی تعلقات پر روشی ڈالی اوراس کوس وگن سب پھی بتاویتا ضروری سمجھ کہ رجمند اس کی طرف سے ایوس ہوکر کس صد تک ذہیدوسے وابستہ ہو چکا ہے جگر بیقصدگل درخ نے تھل بھی شہونے ویا ور پھی بن بس بات کاٹ کر کہا۔

''جو پکھآ پ کہ پیکے ٹیں اور جو پکھا ب کہنا چاہجے ٹیں وہ ٹس بکھ گئی ہول اور حرید تفسیلات ٹس جاتا اس سے ٹیس چاہتی کہ یہ غلوائمی آپ کو اس سے ہوسکتی ہے کہ آپ رجمند ہے واقف ٹیس ٹیں اور جھے پہ غلوائی اس لیے ٹیس ہوسکتی کہ ٹس اس کو اچھی طرح سے جانتی ہوں بلکہ اگر بیدھوئی کروں تو غلونہ ہوگا کہ ارجمند کو جھے ہے ذیادہ شاید کوئی بجھری ٹیس سکتا۔'' اسد نے اب تقریباً مختفل ہو کر کہا۔" اگر آپ ان کے متعلق اس مدیک نوش بھی سے کام لے سکتی ہیں تو میں کیر کہر مکتا ہوں بہر صورت آپ کوایک ہے بوٹ جدرد کی حیثیت ہے سب کچو بتادینا میرا کام تھا آ کندو آپ کواختیار ہے۔"

گل رئے نے بڑی حدہ پیشانی کے ساتھ کہا۔ 'ڈاکٹر صاحب آپ کے ظلوال اور آپ کی بھردی بیل بھے قطعا شک ٹیس ہے۔ بیل آپ کے اس جذبہ کی ہے دل سے تدر کرتی ہوں کہ جو پھوآپ نے دیکھا ہے وہ تھے بتا دینا ضروری سمجی مگر آپ واقعی ارجمند کوئیس جائے ۔ آپ نے جو پھودیکھا ہے وہ بالک درست ہے گر جو تیجہ اخذ کیا ہے وہ درست نیس ہے۔ مبرحال آپ بھے پر صرف بیرمنا بت کر دیجے کہ بھے میرے والدادرار جندے جس قدرجد مکن ہو ملاد بچئے۔''

ڈ، کٹر اسد نے مکیم صاحب ورا رجمند کو را کرملانے کا وعد و کیا اور وہاں ہے آ کر خالد کو ڈھونڈ تے ہوئے اس کے کمرے بیس پہنچ جہاں وہ تم ایک آرام کری پرلیٹا سگریٹ کے کش پرکش لگار ہا تھ اور ایش زے بھی جلے ہوئے سگریٹ کے کلزوں کا بیک انبارلگا چکا تھ جن سے اسد کوفوراً نداز وہوگیا کہ اس کا دوست کس دیا تی انجھن جس جھا ہے۔ اسد نے خالد کو پٹی ورگل رخ کی کنشگو کی تمام تفصیل سنا سرکھا۔

"ابكيا خيال ب- ميرى رائة ويب كفيم صاحب اورار جمند ساب ال كواياى وياج ال-"

من مدئے کہا۔ "میراجی بی حیال ہے۔ باتی تمام یا توں کوچھوڑ دوافسوں صرف بیرے کدار جمنداس کو پھرشد بیدد، فی صدمہ پہنچائے گا ادروہ بمشکل اس صدمہ کو برد شت کر سے کی۔"

اسدیے کہا۔" کیا معلوم رجمعدال کوصد مدری بنیاے گایار بیدہ کو۔ایسے تھالی کے دیکنوں کا کیا اعتبار۔ بہرصورت ہماری بلاست وہ کسی کوصد مدری بنیا ہے ہم نے اپنا فرض ادا کردیا۔"

خاند نے کہا۔'' یہ تو شیک ہے محرضدا کرے میصورت بیش شدآ نے کے دوغریب پھراس صحت یا ٹی کے بدا ہے مرض کی طرف واپس ہو مائے۔''

اسدے یہ بات کی ان کی کردی وروہ تھیم صاحب اور ارجمند کو گل رخ سے طائے کے لیے چاد کیا۔

تھیم صاحب ہے چارے تو فیر منتظری تھے کہ کہان کوگل رخ ہے طایا جاتا ہے گرؤا کٹر اسد کو ہر طرف ڈھونڈنے کے باوجود ارجمند مثل سکا لہٰذ وہ مجود 'صرف تکیم صحب ہی کو لے کرگل رخ کے کرے بیس پہنچا۔ وہ منظر داقتی دل بلا دینے و ساتھ جب بیددونوں ہاہپ بنٹی ملے ایس سیم صاحب وفورجذ بات ہے کرز وبرا عمام تنے۔اور بار بار بنٹی کو کھے لگا لگا کراس کا چہرہ نورے دکھتے تنے اور دیواندوار کیے ساتھ " ۋاكٹرخالد نے تمہاراطان نہيں كيا ہے بلكہ مجھ كونى زندگى بخش دى ہے۔"

گل رٹ کی آتھموں سے بھی آنسوجاری تھے گروہ اس کیفیت کے باوجود بار باردروازے کی طرف اس طرح دیکھی تا ہواب بھی اس کوکسی کا انتظار ہے۔ ڈاکٹر اسد نے اس کیفیت کا اعداز وکرتے ہوئے کہا۔

"وه غالباً كبيل على كم إلى أبيل البحى ان كودْ حويدُ كراد تا مول "

علیم صاحب نے کہا۔"اب وہ کہاں جا سکت ہے۔اس کو ڈھونڈ کرلا ہے ڈاکٹر صاحب تا کداس کے سامنے ہی ان صاحبزادی ہے کہہ دوں کداگر بیاس کو پہند کرتی ہیں تواب میں بھی ناپہند میں کرتا ہوں۔"

گل رخ نے دوپند کے آئیل میں اپنا چرہ چھپا کر مند دومری طرف پھیرلیا اور ڈاکٹر اسد کرے کے باہر آگئے۔ وہ ابھی اس کو اٹاش
کرنے کوشی کی طرف جائی رہے تھے کہ باغیچہ کے اس گوشہ میں اس کو اور زبیدہ کو دکھی کرڈاکٹر اسد پکھی مطلب سے گئے اور ڈراک آر لے کر
اس زاز و نیاز کوتھوڑی ویر سٹنے رہے جو ارج ند اور زبیدہ کے درمیان جاری شخصہ ای وقت ڈاکٹر اسد کی آ کھوں ہیں ایک چک ہی آگئی
اور وہ تیزی کے سما تھوگل رخ کے کمرہ کی طرف وائیس آ کر کمرے میں واعل ہو گئے جہاں تھیم صاحب اورگل رخ ایک دومرے کو پاکر بے
حد فوش شخصہ ڈاکٹر اسدنے آئے تی کہا۔

" بہنن میں نے ارجمند صاحب کو ڈھویڑ تو تکالا ہے تھروہ یہاں شدآ سکیں کے بلکہ خود آپ بی کو لکف کرنا پڑے گا۔ شرط صرف بیہ کرد بے پاؤل آپ دولوں میرے ساتھ آ جا کی اور جو پکھیں دکھاؤں یا جو پکھی سنواؤں وہ فاموثی ہے اس وقت سنتے رہیں جب تک میں آپ کو خاموش رہنے کو کہوں۔"

عيم صاحب نے كها۔ " فيرىت توبي؟"

ڈاکٹر اسد نے کہا۔'' ویسے کوئی خاص بات نیس محرذ را دیر میری درخواست پر آپ دونوں خاموثی ہے ایک تماشا دیکھ لیس۔اس کے بعد آپ کوخود خیریت معلوم ہوجائے گی۔''

كل رخ في كبار" في إلى علي على الكل خاموش رمول كى ""

ڈاکٹراسدکوخیال آیا کہ گل رخ بغیر سہارے کے اس جگہ بکہ نہ جائے گی جہاں ہے وہ یہ نظراس کودکھانا چاہتا تھا۔ ابندااس نے گل رخ کوسہارا دے کرآ ہت آہتا س جگہ تک پہنچا دیا جہاں ہے ارجمندا درزبیدہ دونوں کو بید دنوں بھی دیکھ سکتے اور جو باتنی ہور ہی تھیں وہ س بھی سکتے تھے۔ گل رخ اور مکیم صاحب دونوں نہایت خاموثی ہے اس کتے جس بیٹھ گئے۔ اس وقت ارجمند زبیدہ کو سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ "وہم کا علائ تولقمان کے پاس مجی نیس ہے مگر میں توبیجران ہوں تم کو جھے پراعتبار کیوں نیس ہے۔"

زبیدہ نے کہا۔ ''آپ میری بات کیوں کئی بھتے ' جھے آپ سے زیادہ اعتبار اور کس پر ہوسکتا ہے گر آپ بھی آخرا نسان ہیں۔گل رخ نے آپ کے لیے اتنی بڑی قربانی دی ہے کہ وہ پہلے تو اپنے باپ سے مقابلہ کرتی رہی اور جب اس مقابلہ میں اس کو بے کہی کا حساس ہوا تو وہ اپنا دما فی تو از ان کھوٹیٹھی ۔ در بدر خاک چھانتی پھری میاں تک کہ وہ یہاں پھٹی اور میہاں استخد دان اسپنے سے بے خبر پڑئی رہی گر جب اس کا علاج کا میاب ہو گیا تو وہ ان نے کے تھائے آتے ہی اس نے سب سے پہلے آپ می کو یاد کیا۔ کیا ان میں سے کی بات کا آپ پر اگر نہ ہوگا۔''

ار جند نے کہا۔ ' کیسی پاگل پُن کی ہاتیں کر رہی ہوجو پکھی کہدری ہودہ شیک ہے گرید کیفیت جوتم نے اس کی بیان کی ہے اس کا بھھ سے کہاتھلتی؟ میری جو کیفیت ہے وہ تم جانتی ہو کہ گل رہ تا ہے بھے کو اب کوئی دہچی تیسی ہیں ہے دہچیں تھی اس کو بی اور اب بیس گل رہٹا کی دسترس سے فکل چکا ہوں۔''

زبيره نے كہا۔" آپ يرمرف كل رخى كازورنديزے كا بكر عيم صاحب

ار جمند نے محیم صاحب کانام سنتے ہی کہا۔"اس بڑھے خبیث سے مجھ کو کیا مطلب؟"

بیت بی میکیم صاحب نے بلیا کراشنے کی کوشش بی کی تھی کراسد نے اس کا شاندہ یا کراس کو بٹھاتے ہوئے اپٹی انگل اسٹے لیوں پررکھ خاموش دینے کا شاروکیا۔

ارجندان كاشان بسمسلسل تصيده يزحد بإتعاء

'' جس کون ساان کا دیا کھا تا ہوں۔ کس اعتبارے ان کے احترام ادران سے سعادت مندی کے لیے مجبور ہوں۔ جب گل رخ بی سے کوئی واسط نیس تو مکیم صاحب کی جھے کیا پر واہوسکتی ہے۔ وہ تھوسٹ تو اگر آ دھی بات بھی کرے تو مزائ درست کر دول اس کا۔اس کی دھمکی اچھی دی آ ہے ئے۔''

زبیدہ نے کہا۔" کلی رخ اور علیم صاحب کے علاوہ خالد تعیم بھائی جان اور آئی سب بی ٹل کر آپ پرزور ڈالیس کے اور آپ جہاسب کا مقابلہ آ کر کس طرح کریں گے؟"

ار جمند نے کہا۔'' نمایت بیقوٹی کی ہاتھی کر رہی ہوز بیدواگر سے بات ہم دونوں کے نکاح سے پہلے ذائن میں آئی توایک ہات ہی تھی مگراب تو ہمارا نکاح ہو چکا ہے۔اب ان وہموں نے تم کو کیوں تھیرر کھا ہے؟'' زبیدہ نے کہا۔'' مگراس نکاح کی اطلاع توسوائے ہم دونوں کے اور کی کوئیس ہے۔'' ارجمند نے کہا۔" تکاح ہو چکا ہے واطلاع بھی ہوجائے گی بیکون کی بڑی یات ہے۔"

بینکاح والی بات خود ڈاکٹر اسد کے لیے بھی نئی تھی اس کے توفرشتوں کو بھی مطوم نہ تھا کہ ان دونوں کا نکاح ہو چکا ہے چنا نچے تھیم صاحب نے اس کواور اس نے حکیم صاحب کوفورے دیکھا البتہ صرف گل رخ نہایت خاموثی عبر اور تھل سے بیسب پچھین رہی تھی پھر دونہا ہت وقار کے ساتھ اٹھی اور بغیر ڈاکٹر اسدے مشورہ لیے ہوئے بغیر کسی سہارے کے خودی اس بچے سے نکل کرمسکراتی ہوئی ارجنداور زبیدہ کے سامنے آگئی۔اوران دونوں کو اپنی آوازے چوٹکا دیا۔

'' یے فریس حاصل کرتا جاہتی ہوں کہاس منے شادی شدہ جوڑے کوسے سے پہلے نہایت پرخلوص مبار کبادیس ہی دوں۔'' اوراس کے بعد ہی تھیم صاحب کڑ کے۔'' وغاباز' مکار''

گل رخ نے ان کوروکا۔" ابا جان بینلط ہے۔ اس ٹوٹی کے موقع پر آپ اس شم کی بدم رگ پیدائے کریں۔ ٹوٹی صرف بھی ٹیس ہے کہ ان دوٹوں کی شادی ہوئی ہے بلکہ سب سے بڑی ٹوٹی کی بات ہے کہ مجھ کو اللہ تعالی نے بین اس وقت بچالیا جب ہر شم کے کروابوں سے بنج کلنے والی میری کشتی اعماد کے کرواب میں پیش کرڈو سے والی تھی۔"

عيم صاحب في كما " ب فل الله تعالى في ميرى بكي كوس الفظ م معنونا ركها "

ار جمند نے کا کہنا جا ہا جونہ کر سکتے محرز بیدہ نے کہا۔ " حکیم صاحب آپ کوزیان پر قابور کھنا جا ہے۔"

تحكيم صاحب نے كہا۔" صاحبزادى ميرےان الفاظ كى تصديق آئ نەسى محركل تم خودكروكى۔"

كل رخ في كها "خدانه كر ايها بو"

اوراس کے بعداس نے ڈاکٹر اسد سے کہا۔''ڈاکٹر صاحب بھے اعتراف ہے کہ آپ کی تشخیص درست نکلی۔ آپ صرف نباض ہی نہیں مردم شاس مجی ہیں اور وہ کہاں ہیں آپ کے دوست؟ میر ہے معالی جس شکایت بش کھودن پہلے جٹلاتھی ای میں جٹلا ہو کر آخر وہ کہاں کئے؟ میں احسان کا بدلہ چکا ناچا ہتی ہوں انہوں نے میراعلان کیا ہے بی اب ان کا علاج کرناچا ہتی ہوں۔''

علیم صاحب کی بجه بین کی بحد شد سکار " بعنی گویا بهرحال بین اس کوانسان نیس بلکه فرشته بهتا جول - خالعد داقعی بیرا به بیرا کوه نور دریا نے نوراور ورکیا تعریف کردن اس کی!"

گل دخ ڈاکٹر اسد کا سہارالیے آ کے بڑھ ری تھی۔ علیم صاحب بھی ساتھ تھے اور بیدونوں ای جگہ بت بے کھڑے تھے جہاں انجی ان کی فقاب کشائی ہوئی تھی۔

ابھی یہ تینوں کوشی کے برآ مدے تک عی پہنچ ہوں گے کہ ڈاکٹر کی خالد کی والدہ کو برآ ھے ہے میں ویکھتے عی محکیم صاحب نے کہا۔ ''چیرہ

پرجوتازگی ہاں سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے وہ لیوق شروع کردیا ہے جوجی نے تیجویز کیا تھا۔" بیگم صاحب نے کہا۔" ہماڑ میں گیا لیوق میں اپنی بنگی کو کے سے لگالوں۔ آخر خدائے میری دعا میں من ہی لیں۔" ڈاکٹر اسد نے کہا۔" اس صدیک من لیس کے جس کو آپ بنگی کہ دہی ہیں وہ اب آپ کی بہو ہے۔" میرے میں جا کر خالد کو پوری دبورٹ سنا دی جس پر خالد کو تو کہ گرفیم کو بے حد تجب ہوا۔ اور جب پیشھیل بیگم صاحبہ کو پہنی تو وہ بھی بھا کا رہ سنگیں۔ ار جمند اور زبیدہ کو خود خالد نے جا کر تا اش کیا گر معلوم ہوا کہ وہ تو ان باہر جا بچکے ہیں۔ اور جب خالد نے بیا اطلاع بہاں آ کر دی تو کیا ہی رہی خوش رہیں فیصر خوالد نے جا کر تا اش کیا گر معلوم ہوا کہ وہ تو ان کی باہر جا بچکے ہیں۔ اور جب خالد نے بیا اطلاع بہاں آ کر دی تو کیا ں بھی رہی خوش رہیں فیصر تو اللہ تھا گی جا اس بے اس کی کا برا کیوں جا ہوں۔"